آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 Vol.12 , Issue. 247 Wednesday , 21 May 2025 www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com صفحات: 8 قیمت: 2:00 روپے بدھ 21 مئی 2025ء بمطابق 22 ذی قعدہ 1446ھ

صحت مند دنیا کا مستقبل شمولیت، مربوط نقطہ نظر اور تعاون پر منحصر

ایک صحت مند دنیا کی تعمیر کے لیے ہمیں کمزوروں کی صحت پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے: مودی

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جنیوا میں منگل کو ورلڈ ہیلتھ اسمبلی کے 78 ویں اجلاس سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک صحت مند دنیا کی تعمیر اس بات پر منحصر ہے کہ ہم سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی صحت کا کس حد تک خیال رکھتے ہیں اس سال کے تھیم "صحت کے لیے ایک دنیا" کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ یہ عالمی صحت کے لیے ہندوستان کے وژن کے مطابق ہے۔ سال 2023 میں ورلڈ ہیلتھ اسمبلی سے اپنے خطاب کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے ایک زمین، ایک صحت کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ایک صحت مند دنیا کا مستقبل شمولیت، مربوط نقطہ نظر اور تعاون پر منحصر ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ شمولیت ہندوستان کی صحت کی اصلاحات کا مرکز ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی ہیلتھ انشورنس اسکیم آیوشمان بھارت کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ 58 کروڑ لوگوں کو مفت علاج فراہم کرتی ہے۔ پروگرام کو حال ہی میں 70 سال سے زیادہ عمر کے تمام ہندوستانیوں کا احاطہ کرنے کے لیے بڑھایا گیا تھا۔ وزیر اعظم نے ہندوستان کے ہزاروں صحت اور فلاح و بہبود کے مراکز کے وسیع نیٹ ورک کو نوٹ کیا جو کینسر، ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر جیسی بیماریوں کی جلد اسکریننگ اور پتہ لگاتے ہیں۔ انہوں نے ہزاروں سرکاری دواخانوں کے کردار پر بھی روشنی ڈالی جو نمایاں طور پر کم قیمتوں پر اعلی معیار کی ادویات فراہم کرتی ہیں۔ صحت کے شعبے میں ٹکنالوجی کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر مودی نے ہندوستان کے ڈیجیٹل اقدامات جیسے حاملہ خواتین اور بچوں کی ویکسینیشن کا پتہ لگانے کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور منفرد ڈیجیٹل صحت شناختی نظام، جو فوائد، بیمہ، ریکارڈ اور معلومات کو مربوط کرنے میں مدد کر رہا ہے، پر روشنی ڈالی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "دنیا کی صحت اس بات پر منحصر ہے کہ ہم اپنے سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی کتنی اچھی طرح دیکھ بھال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک خاص طور پر صحت کے چیلنجوں سے متاثر ہیں اور اس سمت میں ہندوستان کا نقطہ نظر قابل توسیع اور پائیدار ماڈل فراہم کرتا ہے۔ جون میں 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کے پیش نظر وزیر اعظم نے عالمی شرکت کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے اس سال کے تھیم یوگا فار ون ارتھ، ون ہیلتھ پر روشنی ڈالی اور یوگا کی جائے پیدائش کے طور پر ہندوستان کے کردار پر زور دیتے ہوئے تمام ممالک کو دعوت دی۔ وزیر اعظم نے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور تمام رکن ممالک کو آئی این بی معاہدے پر کامیاب مذاکرات پر مبارکباد دی۔ انہوں نے اسے وسیع تر عالمی تعاون کے ذریعے مستقبل کی وبائی امراض سے لڑنے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔

شہر سولاپور کی عمارت کا قومی سطح پر منعقدہ انڈین گرین بلڈنگ کونسل (IGBC) کے نیسٹ پلس سرٹیفکیشن مقابلے کے لئے انتخاب

بیدر (نامہ نگار) حال ہی میں IGBC نے ×نیسٹ پلس× گرین ہوم سرٹیفکیشن ریٹنگ لانچ کیا ہے، اور سولاپور کے انجینیئر افتخار ندّاف نے کامیابی کے ساتھ اپنے پروجیکٹ کو رجسٹر کروا لیا ہے۔ یہ سولاپور کا پہلا G+3 منزلہ بنگلہ پروجیکٹ ہے جو IGBC نیسٹ پلس مقابلے کے لیے منتخب ہوا ہے۔ اور پین انڈیا کے تحت اس طرز کا یہ پہلا پروجیکٹ ہے جو کہ سولاپور کے ساتھ ساتھ مغربی مہاراشٹر کے لیے بھی اعزاز کی بات ہے۔ اس بنگلے نے پائیدار کنکریٹ (sustainable concrete) کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ M20 گریڈ کنکریٹ کے لئے مطلوبہ طاقت (target strength) MP a6.26 تھی جبکہ کنکریٹ کی کیوب طاقت (strength cube) MPa4.28 حاصل کی گئی۔ یہ بنگلہ پروجیکٹ ممکنہ طور پر گولڈ یا پلاٹینم ریٹنگ حاصل کرے گا، جس سے مہاراشٹر حکومت کی جانب سے گرین بلڈنگ کے فوائد مل سکتے ہیں۔ جن میں 7.5 اضافی FSI بھی شامل ہے۔ اس عمارت کی چند اہم خصوصیات میں شامل ہیں، بارش کے پانی کا ذخیرہ (Rain Water Harvesting)، مٹی کی بالائی تہہ کا تحفظ (Top soil preservation)، گرین بلڈنگ مصنوعات کا استعمال اور کاربن اخراج میں کمی، جس سے 20 سے زیادہ پانی کی بچت ممکن ہوتی ہے۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس سے رہائشیوں کو سکون (Occupant comfort) حاصل ہوتا ہے۔ یہ عمارت ××ہوٹگی روڈ، منتری چنڈک وہار×× میں واقع ہے۔ اس عمارت کے مالک جناب ذوالفقار ندّاف ہیں جو ایک سائنس کے استاد ہیں۔ اس پروجیکٹ کے پروجیکٹ مینیجمنٹ کنسلٹنٹ انجینیئر افتخار ندّاف ہیں (جو کہ اسوسی ایشن آف کنسلٹنگ سول انجینیئر سولاپور کے سابق صدر بھی رہ چکے ہیں)۔ اس پروجیکٹ کے اسٹرکچرل کنسلٹنٹ انجینیئر ایش سالے، اور آرکیٹکٹ صفوان ونڈوتی ہیں۔ الٹراٹیک سیمنٹ کی ٹیکنیکل ٹیم کے ارکان انجینیئر شیتل راج سندھ کھڑے، بال کرشن کلکرنی، NABL سے منظور شدہ لیب وتر اسوسی ایشن کے مالک انجینیئر پرکاش سانگوپے اور اے۔ سی۔ سی ای۔ کے سابق صدر انجینیئر وبھو دھونسالے، نے اس پروجیکٹ کو IGBC نیسٹ پلس میں رجسٹر کروانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انجینیئر افتخار ندّاف نے IGBC نیسٹ پلس ٹیم کا بھی شکریہ ادا کیا جنھوں نے قیمتی تعاون فراہم کیا۔

تاریخی شہر بیدر میں مسلم بیٹیوں کو ناچنے کی تعلیم، کیا کسی جمعیت یا دینی جماعت کے کان پر جوں رینگے گی؟

بیدر۔ 20 مئی (محمد یوسف رحیم بیدری) آج بیدر سے پونے دوسو حاجیوں کا ایک قافلہ ادائیگی حج کے لئے حیدرآباد ائرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔ ان حاجیوں کو وداع کیے ہوئے دو گھنٹے نہیں گزرے تھے کہ انسٹاگرام کی ایک لنک بڑی تیزی سے وائرل ہوئی جس میں بیدر شہر کے نئی کمان کی کسی شاپ کے افتتاح کے موقع پر جمع ہوئے مرد وخواتین کے بیچ قریب البلوغ لڑکی رقص (ڈانس) کر رہی ہے۔ لڑکی گیارہ بارہ سال کی ہوگی۔ وہ "آج کی رات مزا حسن کا آنکھوں سے لیجئے" والے گانے پر رقص کرتی، کمر مٹکاتی اور اپنی نوخیز زلفوں کو جھٹکے دیتی نظر آرہی ہے۔ اس رقص کو دیکھنے والے مرد بھی تھے اور لڑکیاں اور چند خواتین بھی نظر آرہی ہیں جن میں مسلم خواتین بھی ہیں اور خوشی سے تالیاں بھی بجا رہی ہیں۔ یہ ویڈیو جنگل کی آگ کی طرح پھیل رہی ہے۔ لوگ محسوس کر رہے ہیں اور سوشیل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارم (واٹس اپ وغیرہ) پر لکھ رہے ہیں کہ مسلم معاشرہ مغربی تہذیب کو اختیار کر رہا ہے۔ اللہ محفوظ رکھے۔ ایک خاتون نے لکھا ہے "شرم کی بات ہے۔ لعنت ہو ایسے مینجمنٹ پر۔ اللہ انہیں ہدایت دے۔" اس ویڈیو کلپ اور لڑکی کے ڈانس کو دیکھنے والے باغیرت مسلمان بے چین ہو چکے ہیں۔ اور شاید دینی جماعتوں تک بھی بات پہنچی ہے۔ اگر بیدر میں ڈانس اسکول میں تعلیم دی جارہی ہے تو کسی طرح بات سمجھ میں آتی ہے کہ اس اسکول کا کام ہی ڈانس سکھانا ہے لیکن کسی کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر کے افتتاح پر یا کمپیوٹر سنٹر میں لڑکیوں کو نچانا مسلم اور اسلامی تہذیب کے بالکل خلاف ہے۔ ایک سماجی جہدکار نے بتایا کہ یہ ناچتی گاتی تہذیب ایسے ہی مسلم گھرانوں تک نہیں پہنچ رہی ہے بلکہ پرائیویٹ انگریزی اقلیتی مینجمنٹ اسکولوں کی یہ دین ہے۔ کسی بھی انگریزی اسکول کی سالانہ تقریب پر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہاں لڑکے لڑکیوں (طلبہ وطالبات) کو نچایا جانا عام بات ہے۔ حمد اور نعت کے نام پر نچایا جاتا ہے۔ دیش بھکتی گیت پر نچایا جاتا ہے۔ یا پھر کسی رومانس بھرے یا شرارتی گیت پر نچایا جاتا ہے۔ مسلمانوں نے اگر نئی نسل کو نچانے کا فیصلہ ہی کرلیا ہے تو پھر اس قوم کا خدا ہی حافظ ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف ناچ گانے کو اپنی شناخت بناتے ہیں، وہ کسبن یا رقاص تو کہلا سکتے ہیں، مسلمان نہیں۔ ایک بہاری مولانا نے اس ویڈیو کو دیکھ کر ان پر لاحول بھیجتے ہوئے کہا کہ "ہم نہیں سمجھتے تھے کہ یہاں بیدر میں بھی ایسا فحش رقص ہوگا۔ اور لوگ اس رقص کو دیکھتے ہوئے محظوظ ہوں گے۔ آخر دینی جماعتیں کیا کر رہی ہیں؟ انہیں آگے بڑھ کر اس طرح کے رقص کروانے والوں سے ملاقات کرنی چاہیے تاکہ آئندہ اس طرح کی فحش حرکات نہ ہوسکیں" دیکھنا ہے۔

دہلی-دہرہ دون کو جوڑنے کیلئے 62 میٹر لمبا اور 32 میٹر چوڑا اوور برج تعمیر ہوگا

شاملی: 20 مئی (عظمت اللہ خان) دہلی-دہرہ دون ایکسپریس وے پر اب ایک نیا اوور برج تیار کیا جائے گا جو 62 میٹر لمبا اور 32 میٹر چوڑا ہوگا۔ یہ پل شاملی ضلع کے گوگان جلال پور علاقے میں تعمیر ہوگا، جہاں سے گورکھپور-شاملی ایکسپریس وے کی شروعات ہوگی تو یہ نیا راستہ دہلی-دہرہ دون ایکسپریس وے کے اوپر سے گزرے گا۔ یہ اوور برج امبالہ-شاملی ایکسپریس وے کا حصہ ہوگا جس پر گزشتہ دو سالوں سے کام جاری ہے۔ یہ ایکسپریس وے تین مراحل میں بنایا جا رہا ہے۔ سہارنپور ضلع کے گنگوہ سے شاملی کے تھانہ بھون علاقے تک کی تیاریاں جاری ہیں۔ پاس، دہلی-شاملی-سہارنپور ہائی وے، دہلی-شاملی ریلوے لائن اور مشرقی یمنا نہر کے اوپر سے یہ راستہ گزرے گا۔ ایکسپریس وے پر کئی مقامات پر چھ لین والے اوور برج تعمیر ہو رہے ہیں۔ تمام جگہوں پر پلوں کے پلر نصب کیے جا چکے ہیں اور گرڈر رکھنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ این ایچ اے آئی کے تحت گاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے متبادل راستے بھی بنائے جا رہے ہیں تاکہ تعمیر کے دوران ٹریفک میں وقت نہ ہو۔ تعمیراتی ایجنسی کے ڈی جی ایم، ہمانشو چودھری کے مطابق گوگان جلال پور چکر کا کام آئندہ چھ ماہ میں مکمل کرلیا جائے گا۔ اگر یہاں سے گورکھپور-شاملی ایکسپریس وے کی شروعات ہوئی، تو یہ براہ راست دہلی-دہرہ دون ایکسپریس وے کو پار کرے گا۔ شاملی-گورکھپور ایکسپریس وے کی تفصیلی منصوبہ بندی (DPR) سال کے آخر تک تیار ہو جائے گی۔ ایکسپریس وے کے پراجیکٹ ڈائریکٹر گجیندر سنگھ کے مطابق یمنا ندی پر بھی ایک کلومیٹر لمبا چھ لین کا اوور برج بنایا جا رہا ہے، جس پر گرڈر رکھے جا رہے ہیں۔ اس پل کو 31 دسمبر 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر ہے۔ یہ پورا ایکسپریس وے، جس کی لمبائی 121 کلومیٹر ہے اور جس پر 35 ہزار کروڑ روپے کی لاگت آئے گی، اسے 31 مارچ 2026 تک مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔

نابینا طالب علم محمد معاذ کی کامیابی پر مبارکباد اور اعزاز کا سلسلہ جاری

بصارت سے محرومی کو شکست دیکر کامیابی کی نئی راہ، انکور دواجی نے 5100 کا چیک دے کر کیا اعزاز

مظفرنگر 20 مئی (عظمت اللہ خان) شاہ پور (مظفرنگر) کے نابینا طالب علم محمد معاذ نے CBSE 12 ویں جماعت کے امتحان میں 86 فیصد نمبر حاصل کر کے پورے علاقے کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ اپنی بصارت سے محرومی کو کمزوری نہیں، بلکہ طاقت بنا کر معاذ نے محنت، لگن اور عزم مصمم سے وہ کارنامہ انجام دیا ہے جس نے سب کے دل جیت لیے ہیں۔ معاذ کی اس کامیابی پر مختلف حلقوں سے مبارکباد کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں مظفرنگر بلیٹن کے ایڈیٹر اور سماجی ہم آہنگی کے علمبردار انکور دواجی نے معاذ کو 5100 روپے کا اعزازی چیک دے کر اس کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر انکور دواجی نے کہا کہ معاذ جیسے طلبہ قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔ یہ کامیابی صرف تعلیمی میدان کی نہیں بلکہ ان لاکھوں نوجوانوں کے لیے ایک مثال ہے جو زندگی میں کسی نہ کسی مشکل سے گزر رہے ہیں۔ معاذ نے اس سے قبل CBSE دسویں جماعت میں بھی اسکول ٹاپ کر کے اپنی ذہانت کا لوہا منوایا تھا۔ معاذ کے والد پرویز طالب شاملی کے پی ایم او آفس میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ معاذ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم میں بھی مصروف ہے۔ وہ آن لائن قرآن پاک حفظ کر رہا ہے اور اس کا خواب ہے کہ مستقبل میں آئی اے ایس افسر بن کر ملک و ملت کی خدمت کرے۔ معاذ کی یہ کامیابی نہ صرف مظفرنگر یا شاملی بلکہ پورے ملک کے لیے ایک روشن پیغام ہے کہ عزم، محنت اور ہمت ہو تو کوئی رکاوٹ منزل کی راہ میں حائل نہیں ہوسکتی۔

فلسطینیوں کے لئے سعودی عرب کی جانب سے ایک عظیم خوشخبری

حج بیت اللہ کے لئے اس سال ایک ہزار فلسطینی خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے مہمان خصوصی ہوں گے

زاہد آزاد جھنڈانگری

دوستانہ اقدام کے تحت فلسطینی شہداء، قیدیوں اور زخمیوں کے اہل خانہ میں سے ایک ہزار افراد کو ذاتی خرچ پر حج کرانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ میزبانی خادم حرمین شریفین کے مہمانوں کے لیے حج، عمرہ اور زیارت پروگرام" کے تحت عمل میں لائی جائے گی، جسے سعودی عرب کی وزارت اسلامی امور، دعوت و ارشاد کے زیر انتظام نافذ کیا جاتا ہے۔ پروگرام کا مقصد امت مسلمہ کے ان طبقات کو زیارت حرمین شریفین کی سعادت دینا ہے جو سخت حالات کا شکار ہیں۔ اس موقع پر وزیر اسلامی امور، دعوت و ارشاد شیخ ڈاکٹر عبداللطیف بن عبدالعزیز آل الشیخ نے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ سعودی قیادت کی فلسطینی عوام کے ساتھ گہری ہمدردی، اسلامی اخوت اور انسانی جذبے کا واضح مظہر ہے۔ وزیر موصوف نے اپنے بیان میں فرمایا کہ سعودی عرب ہمیشہ فلسطینی عوام کے شانہ بشانہ کھڑا رہا ہے، اور یہ اقدام ایک مرتبہ پھر اس امر کی تصدیق کرتا ہے کہ مملکت فلسطین کاز کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔ یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ خادم حرمین شریفین کے مہمانوں کا حج پروگرام ہر سال دنیا بھر سے مختلف مسلم برادریوں، متاثرہ خاندانوں اور علما کو حج و عمرہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس سال فلسطین کے ہزاروں مظلوم خاندانوں کے لیے یہ اعلان نہ صرف روحانی سکون کا باعث بنے گا بلکہ سعودی عرب کی امت مسلمہ کے ساتھ اخلاقی قیادت کا ایک اور عملی ثبوت بھی ہے۔ فلسطینی عوام کے ساتھ سعودی عرب کی مسلسل حمایت: سعودی عرب کی حکومت طویل عرصے سے فلسطینی کاز کی بھرپور حمایت کرتی آئی ہے خواہ وہ سیاسی، مالی، انسانی امداد ہو یا روحانی اور مذہبی سطح پر یکجہتی کا اظہار۔ یہ تازہ اقدام ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب فلسطینی عوام غزہ، مغربی کنارے اور دیگر علاقوں میں بدترین ظلم، محاصرے اور انسانی بحران کا شکار ہیں۔ خادم حرمین شریفین کی اس میزبانی سے دنیا بھر کو یہ واضح پیغام گیا ہے کہ سعودی عرب، فلسطینی بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ 'خادم حرمین شریفین کے مہمان' پروگرام کی مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے نیپال کے معروف اسلامی اسکالر شیخ عطاء الرحمن مدنی نے کہا۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود رحمہ کا یہ عظیم پروگرام سعودی عرب کی جانب سے ہر سال درجنوں ممالک کے ہزاروں مسلمانوں کو حج اور عمرے کی مفت سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس کے تحت شہداء کے اہل خانہ، علماء، دینی شخصیات، متاثرین جنگ، اور مسلم اقلیتوں کو خصوصی دعوت دی جاتی ہے۔ اب تک لاکھوں مسلمان اس پروگرام کے ذریعے حرمین شریفین کی زیارت، حج اور عمرے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں، اور یہ اقدام سعودی عرب کی بین الاقوامی اسلامی قیادت کا تسلسل ہے۔ عالم اسلام کے لیے اتحاد و اخوت کا پیغام عام کرتے ہوئے نیپالی اقامتی نسواں درسگاہ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ کے استاد شیخ عبد القیوم مدنی نے دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا یہ فیصلہ نہ صرف فلسطینی قوم کے زخموں پر مرہم ہے، بلکہ پوری مسلم دنیا کو یکجہتی، ہمدردی اور اسلامی اخوت کا پیغام دیتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سعودی عرب دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کے لیے صرف ایک سیاسی طاقت ہی نہیں بلکہ روحانی و اخلاقی قیادت کا مرکز بھی ہے۔

شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا یہ فیصلہ نہ صرف فلسطینی قوم کے زخموں پر مرہم ہے، بلکہ پوری مسلم دنیا کو یکجہتی، ہمدردی اور اسلامی اخوت کا پیغام دیتا ہے

سعودی عرب: خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے ایک عظیم انسان

مرکزی دھارے کی سیاست تمام مسائل کی جڑ ہے: کیجریوال

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے منگل کو 75 سالہ مرکزی دھارے کی سیاست کو تمام مسائل کی جڑ قرار دیتے ہوئے متبادل سیاست کی وکالت کی جس میں ترقی اور محبت کی سیاست ہونی چاہیے۔ مسٹر کیجریوال نے آج یہاں پارٹی کے طلبہ ونگ ایسوسی ایشن آف اسٹوڈنٹس فار الٹرنیٹو پولیٹکس (اے ایس پی اے) کے آغاز کے موقع پر مرکزی دھارے اور متبادل سیاست کے درمیان فرق کی وضاحت کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی دھارے کی سیاست سے جڑے لیڈروں کے بچے بیرون ملک پڑھتے ہیں، وہیں یہاں وہ 24 گھنٹے ہندو مسلم مسئلہ اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو تعلیم، روزگار، ہسپتالوں سے متعلق بہت سے مسائل کا سامنا ہے اور ان کی جڑ آج کی سیاست ہے، گزشتہ 75 سال سے جو سیاست چل رہی ہے وہ تمام مسائل کی جڑ ہے، ہماری زندگی کا ہر مسئلہ سیاست سے جڑا ہوا ہے، ہر کام میں سیاست ہوتی ہے، سب کو سیاست کا حصہ بننا ہوگا اور سمجھنا ہوگا کہ قومی دھارے کی سیاست ہی تمام مسائل کی جڑ ہے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ ہم نے دہلی میں جس طرح کی سیاست کی اسے متبادل سیاست کہا جاتا ہے۔ ہم نے جو شاندار اسکول بنائے تھے وہ اب برباد ہو رہے ہیں۔ ہم نے ایجوکیشن مافیا کو تباہ کر دیا تھا لیکن نئی حکومت کے قیام کے تین ماہ کے اندر اسکولوں کی فیسوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اسکولوں کے باہر باؤنسر لگائے گئے ہیں اور پرائیویٹ اسکول من مانی طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ ہم نے دہلی میں متبادل سیاست شروع کی تھی، اب بجلی کمپنیوں کی من مانی چلنے لگی اور بجلی کی کٹوتی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”مرکز میں بی جے پی اور کانگریس بڑے پیمانے پر بدعنوانی میں ملوث ہیں۔

یہ مرکزی دھارے کی سیاست ہے، لیکن ہم نے متبادل سیاست کی۔ ایمانداری کے ساتھ لوگوں کے دل جیتنا متبادل سیاست ہے، غنڈہ گردی اور دھمکی ان کی سیاست ہے، لیکن ملک کو ترقی کی راہ پر لے جانا متبادل سیاست ہے۔“ انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن آف اسٹوڈنٹس فار الٹرنیٹو پولیٹکس (اے ایس اے پی) کے ذریعے ایک نئی نسل تیار کی جائے گی جو سیاست کو بدل دے گی۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے کہا کہ اے اے پی کی اسٹوڈنٹ ونگ اے ایس اے پی بھی متبادل سیاست کرے گی۔ اے اے پی نے متبادل سیاست دی ہے اور نوجوان بھی اے ایس اے پی کے ذریعے متبادل سیاست کو آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہر یونیورسٹی میں ان کی پارٹی کا اسٹوڈنٹ ونگ اے ایس اے پی جیت کر سیاست کو ایک نئی سمت دے گا اور لوگوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنے کا کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی اصلاح نوجوانوں میں سے آئے گی۔

بی جے پی نے ایم ایل اے فنڈ میں کمی کر کے دہلی والوں کو دھوکہ دیا ہے

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے ایم ایل اے فنڈ کو 15 کروڑ سے کم کر کے 5 کروڑ روپے کرنے پر اعتراض ظاہر کیا اور کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ایم ایل اے فنڈ میں کٹوتی کر کے دہلی کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ ایم اے پی کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے ایم ایل اے فنڈ میں بھاری کٹوتی پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے آج کہا کہ بی جے پی نے ایم ایل اے فنڈ میں کٹوتی کر کے دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔ بی جے پی نے ایک لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا تھا، اگر یہ محض نعرہ نہیں ہے تو ایم ایل اے فنڈ میں بھی اضافہ ہونا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ اے اے پی حکومت میں ایم ایل اے کو پندرہ کروڑ روپے کا فنڈ ملتا تھا اور وہ اپنے علاقوں میں تمام کام کرواتے تھے۔ دراصل، بی جے پی نہیں جانتی کہ حکومت کیسے چلائی جائے۔ ورنہ وہ مختلف فنڈز میں کٹوتی کر کے عوامی بہبود کی اسکیموں کو نہ روکتی۔ انہوں نے کہا کہ مارچ میں بی جے پی نے دہلی کا بجٹ پیش کیا۔ بی جے پی نے بجٹ میں بڑا شور مچایا کہ دہلی کا بجٹ ایک لاکھ کروڑ روپے ہے۔ یہ بی جے پی کی ایک چال اور نعرہ تھا کہ اس نے اقتدار میں آتے ہی دہلی کا بجٹ 70 ہزار کروڑ روپے سے براہ راست 1 لاکھ کروڑ بڑھا دیا۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر بجٹ میں اضافہ ہوا ہے تو ایم ایل اے فنڈ کی رقم بھی بڑھے گی۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ بی جے پی کا یہ دعویٰ کہ ایم ایل اے فنڈ سے پیسہ ضائع کیا جا رہا ہے پوری طرح غلط ہے۔ جب بھی حکومت نے ایم ایل اے کو ایم ایل اے فنڈ دیا تو انہوں نے اس کا بھرپور استعمال کیا۔

ڈاکٹر جاوید انور اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن، دہلی اسٹیٹ کے صدر نامزد

نئی دہلی۔ 20 مئی 2025۔ ڈاکٹر مفتی جاوید انور دہلوی 'اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن' (دہلی اسٹیٹ) کے صدر نامزد کیے گئے ہیں۔ 'اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن' کے قومی صدر ڈاکٹر سید احمد خاں اور قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر پرواز علوم نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ دہلی میں اردو کی ترویج و ترقی کے لیے ڈاکٹر جاوید انور دہلوی حسب ضابطہ مثبت کردار نبھائیں گے۔ نیز ڈاکٹر جاوید انور صاحب کو یہ ذمہ داری بھی دی گئی ہے کہ وہ ایک ماہ کے اندر تنظیم کی تشکیل کا کام مکمل کر لیں۔ ڈاکٹر جاوید انور اردو ماہنامہ البلاغ کے چیف ایڈیٹر رہ چکے ہیں۔

دہلی حکومت پبلک ٹرانسپورٹ خدمات کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہی ہے: ڈاکٹر پنکج

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) دہلی کے وزیر ٹرانسپورٹ ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے کہا کہ دہلی حکومت پبلک ٹرانسپورٹ خدمات کو مزید بہتر بنانے اور مسافروں کی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ ڈاکٹر پنکج نے منگل کو دہلی ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ڈی ٹی سی) کے نہرو پلیس بس ٹرمینل میں دہلی ہیٹ ایکشن پلان 2025 کے تحت اسمارٹ کولڈ آر او واٹر ڈسپنسر اور جل دوت پہل کا آغاز کیا۔ یہ اقدام دارالحکومت میں مسافروں کو گرمی سے راحت فراہم کرنے کی کوششوں کے درمیان ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت دہلی کے تمام بس ٹرمینلز پر اسمارٹ کولڈ آر او واٹر ڈسپنسر لگائے جا رہے ہیں۔ اسے 14 بس ٹرمینلز پر نصب کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ 500 سے زیادہ بس اسٹاپوں پر جل دوت رضاکاروں کو تعینات کیا جا رہا ہے، جو مسافروں کو ٹھنڈا اور صاف پانی فراہم کریں گے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ ”پیاسے کو پانی دینا سب سے بڑا مذہب ہے، کہا جاتا ہے کہ پانی زندگی ہے اور دہلی کی گرمی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، ایسے موسم میں سب سے زیادہ نقصان وہ لوگ ہوتے ہیں جو کھلے میں کام کرتے ہیں یا پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کرتے ہیں۔

کھٹر نے توانائی کی سلامتی کو سب سے بڑا چیلنج قرار دیا

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر نے توانائی کی سلامتی کو موجودہ دور کے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک قرار دیا اور اقتصادی استحکام کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر توانائی کے وسائل تک مساوی رسائی کو فروغ دینے کے لیے برکس تعاون کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر کھٹر نے برکس کے توانائی کے وزراء کی میٹنگ میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی برازیلیا میں برازیل کی صدارت میں کی۔ انہوں نے توانائی کی سلامتی کو ہمارے دور کے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک قرار دیا اور اقتصادی استحکام کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر توانائی کے وسائل تک مساوی رسائی کو فروغ دینے کے لیے برکس تعاون کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے 'مزید جامع اور پائیدار حکمرانی کے لیے عالمی جنوبی تعاون کو مضبوط بنانا' کے موضوع کے تحت برازیل کی قیادت کی تعریف کی۔ انہوں نے عالمی ترقیاتی اہداف کو آگے بڑھانے میں توانائی کی حفاظت، رسائی اور قابل برداشت کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے سال 2030 تک توانائی کی کارکردگی کو دوگنا کرنے کے ہدف کی توثیق کی اور برکس ممالک کے درمیان تعاون اور علم کے تبادلے پر زور دیا۔ انہوں نے 2026 میں ہندوستان کی صدارت میں برکس کے عالمی توانائی کے کردار کو بڑھانے اور مشترکہ ترجیحات کو آگے بڑھانے کا عہد کیا۔ عالمی توانائی کے مرکب میں جیواشم ایندھن کے اہم کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے مرکزی وزیر نے ترقی پذیر ممالک کے ساتھ زیادہ تعاون پر زور دیا تاکہ وہ سبز کیمیائی اختراعات جیسی ٹیکنالوجیز کے ذریعے اپنے صاف اور موثر استعمال کو فروغ دیں۔ اس سربراہی اجلاس میں برکس توانائی کے وزراء نے توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنانے اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

ڈاکٹر علی محمود آباد پر ایف آئی آر اور گرفتاری کی سخت مذمت

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت ملک کے ایک ممتاز اسکالر، سیاسیات کے پروفیسر، قومی اخباروں کے معتبر کالم نگار اور مشاورت کے معزز رکن، ڈاکٹر علی محمود آباد کے خلاف 'وطن مخالف تبصرہ' کرنے کے الزام میں ایف آئی آر اور ان کی گرفتاری پر گہری تشویش کا اظہار اور اس کارروائی کی سخت مذمت کرتی ہے۔ ان پر ملک مخالف ریمارکس دینے کا الزام عائد کرنا انتہائی بدبختانہ فعل ہے۔ ملک کی مسلم تنظیموں اور ممتاز افراد کے وفاق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ڈاکٹر محمود آباد ایک معزز علمی شخصیت اور عوامی مفکر ہیں، جو سیاسی نظریے اور جمہوری مکالمے میں اپنی علمی اور باریک بین شراکت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ تنقیدی خیالات یا ماہرانہ تجزیے کو ملک مخالف قرار دینا ایک تشویشناک رجحان ہے جو ہمارے آئین میں موجود جمہوریت، آزادی، اور اظہار رائے کے حق جیسے بنیادی اصولوں کو خطرے میں ڈالتا ہے۔ مشاورت کے صدر فیروز احمد ایڈوکیٹ مزید کہا ہے کہ کسی اسکالر کو ان کے علمی یا عوامی بیانات پر گرفتار کرنا نہ صرف فکری آزادی پر حملہ ہے بلکہ یہ سوچ کو جرم بنانے کی خطرناک نظیر قائم کرتا ہے۔ یہ رجحان ہمارے معاشرے میں تنقیدی سوچ اور مختلف نقطہ نظر کے لیے بڑھتی ہوئی عدم برداشت کی عکاسی کرتا ہے۔ مشاورت نے حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ ڈاکٹر علی محمود آباد کے خلاف الزامات کو فوری طور پر واپس لیں، انہیں فی الفور رہا کریں، اور ان کی عزت اور سلامتی کو یقینی بنائیں۔ مشاورت سول سوسائٹی، تعلیمی اداروں، اور تمام انصاف پسند شہریوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ڈاکٹر علی کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور تنقیدی آوازوں کو دبانے کے لیے قانون کے استعمال کی مخالفت کریں۔ مسلم تنظیموں کے وفاق نے کہا ہے کہ بھارت کی طاقت اس کے تنوع، فکری وسعت اور جمہوری اقدار میں مضمر ہے۔

یوگا سنگم پورٹل پر ایک ہزار سے زیادہ تنظیمیں رجسٹرڈ

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) بین الاقوامی یوگا ڈے میں شرکت کے لیے ملک بھر سے ایک ہزار سے زیادہ تنظیموں نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ مرکزی آیوش وزارت نے منگل کو یہاں بتایا کہ 21 جون کو ہمالیہ سے کنیا کماری تک بین الاقوامی یوگا ڈے 2025 کے لیے یوگا سنگم پورٹل پر 1,000 سے زیادہ اداروں نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ مجموعی صحت کے تئیں ملک کے بڑھتے ہوئے عزم کا ایک مضبوط ثبوت ہے۔ رجسٹرڈ ہونے والے اداروں میں اسکول، کالج، کارپوریشن، این جی اوز، رہائشی فلاحی انجمنیں، سرکاری محکمے اور تمام 28 ریاستوں اور سات مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں نچلی سطح کے کمیونٹی گروپس شامل ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر نوید اقبال کو برطانیہ کی مقر اکیڈمی وزٹنگ فیلوشپ 2015 سے نوازا گیا

نئی دہلی، 20 مئی، 2025۔ پروفیسر نوید اقبال، اسکول آف سائیکالوجی، یونیورسٹی آف دی نیشن اسلامیہ، نئی دہلی کو برطانیہ کی 25ویں مقر اکیڈمی وزٹنگ فیلوشپ سے نوازا گیا۔ برطانیہ میں یونیورسٹی آف باتھ میزبانی کرے گی، جہاں پروفیسر سارہ ہالی گن کے ساتھ 'Support Abil to Refugee Children and Dear Families' ہوں گی۔ ہندوستان اور برطانیہ ایک تحقیقی موضوع پر مل کر کام کریں گے جو دونوں ممالک میں پناہ گزینوں کی آبادی کی صحت کو متاثر کرتا ہے۔ نفسیاتی، سماجی اور ادارہ جاتی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے امدادی نظام کے تقابلی فریم ورک کا جائزہ لیا جائے گا۔ یہ رفاقت پروفیسر اقبال کی بین الاقوامی اعزازات اور تعریفوں کی شاندار فہرست میں ایک اضافہ ہے۔ اس سے پہلے انہیں جاپان سوسائٹی فار دی پروموشن آف سائنس (JSPS) کی جانب سے 24 سمیت مختلف باوقار فیلوشپس سے نوازا جا چکا ہے۔ جاپان میں تحقیق کے لیے دعوتی فیلوشپ، انڈونیشیا میں ایرلنگا یونیورسٹی کے وزٹنگ فیلو اور برطانیہ کی دو ہزار چوبیس بہترین یونیورسٹیوں کو۔ گلوبل چیلنجز ریسرچ فنڈ (GFRF) فیلو بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ یہ اعزازات اور اعزازات بین الاقوامی سائنسی تعاون اور اعلیٰ معیار کی تحقیق کے لیے ان کی جاری کوششوں کے عکاس ہیں۔ اس فیلوشپ کے علاوہ پروفیسر اقبال نے دنیا کی مختلف یونیورسٹیوں میں بطور وزیٹنگ پروفیسر بھی خدمات انجام دیں۔ روس کی سینٹ پیٹرزبرگ یونیورسٹی میں 25 ہزار، جاپان کی اوساکا میٹروپولیٹن یونیورسٹی میں 24 ہزار، کارڈینل پولینڈ کے شہر وارسا میں واقع ہے۔ سٹیفن وائزنسکی یونیورسٹی میں دو ہزار تینتیس اور یونیورسٹی آف واٹرلو، کینیڈا میں دو ہزار اٹھاسی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پروفیسر اقبال انٹرنیشنل پروفیشنل گروپ کے بھی قابل احترام رکن ہیں جس نے یونیسکو کو بچوں کے ساتھ ناروا سلوک کے معاملے پر تیار کیا ہے۔ چیئرز کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی تین کتابیں (ترجمہ و تدوین) خوبصورتی سے مزین ہو چکی ہیں اور ایک سو پانچ سے زائد مضامین موقر کے قومی اور بین الاقوامی اخبارات و رسائل میں شائع ہو چکے ہیں۔ مضامین شائع ہو چکے ہیں۔

روہنگیا پناہ گزینوں کی ملک بدری آئین اور انسانیت کے خلاف

سپریم کورٹ کو اس کیس میں مداخلت کرنی چاہیے: حقوق کارکن

نئی دہلی - 20/مئی - ہندوستان میں روہنگیا پناہ گزینوں کی بڑھتی ہوئی نظربندیوں اور ملک بدری کے بڑھتے ہوئے معاملات کو دیکھتے ہوئے پریس کلب آف انڈیا میں ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے۔پی۔سی۔آر) کی جانب سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ماہر قانون، صحافی اور سماجی و انسانی حقوق کے کارکنان نے شرکت کی۔ اس دوران سماجی W حقوق انسانی پر کام کر رہے ماہرین نے روہنگیا مسلمان پناہ گزیں پر بنی حکومتی پالیسی میں فوری تبدیلی اور دنیا کی سب سے زیادہ ستائی ہوئی برادریوں میں سے ایک روہنگیا پناہ گزیں کے لیے ہمدردی و حسن سلوک سے پیش آنے کا مطالبہ کیا۔ ماہرین نے حکومت اور سپریم کورٹ پر زور دیا کہ وہ ان کے ساتھ آئین کے آرٹیکل 21 کے مطابق سلوک کریں جو ہر شخص کو عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق دیتا ہے۔ حقوق انسانی کے کارکنوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ حراست اور جلاوطنی کے دوران بھی قانون اور بین الاقوامی اصولوں پر مناسب عمل کے ساتھ عمل کیا جائے۔ بریکنگ دی سائلنس: جسٹس فار روہنگیا پناہ گزین“ کے عنوان سے منعقدہ پریس کانفرنس میں سینئر ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن اور کولن گونسالویس، صحافی پامیلا فلیپوس، امن و حقوق انسانی کے معروف کارکن ڈاکٹر ہرش مندر، اور ساؤتھ ایشیا فورم فار ہیومن رائٹس (SAFHR) اور آزادی پروجیکٹ کے نمائندوں سمیت نمایاں شخصیات نے خطاب کیا۔ ڈاکٹر ہرش مندر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدیوں سے روہنگیائی شہری دنیا بھر میں شناخت کے خواہاں ہیں۔ ہمارے ملک میں ان کی آبادی بہت کم ہے - اقوام متحدہ کے مطابق 22,500 کے قریب ان کی بھارت میں کل آبادی ہے۔ باوجود اس کے ان کی دیکھ بھال کے لیے آج سخت جدوجہد کرنا پڑ رہا ہے۔ روہنگیا بستیوں کی حالت غریب ترین ہندوستانیوں کی کچی آبادیوں سے بھی بدتر ہے، جہاں لوگ خوفناک حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، وہ اپنا گذر بسر کرنے کے لئے آج کچرا چن کر اپنی زندگی گذار رہے ہیں۔ حالانکہ آج موجودہ حکومت انہیں قانونی اجازت دینے سے انکار کر رہی ہے، بہت سے لوگوں کو جیلوں سے بھی بدتر حراستی مراکز ڈیٹینشن سینٹرز میں رکھا گیا ہے۔ کیونکہ پڑوسی ممالک انہیں قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ آج انہیں نسل کشی کا سامنا ہے، جبکہ بین الاقوامی قانون ان پناہ گزینوں کو اس طرح بے دخلی سے سخت منع کرتا ہے، پھر بھی قانونی حیثیت اور انسانیت کو نظر انداز کرتے ہوئے پش بیک کا عمل جاری ہے۔ آج ہماری خاموشی ہمیں اس میں شریک کار بنا رہی ہے۔ ان کمزور 22,000 پناہ گزینوں کی مدد کرنا ہمارے ملک کے غربت کے انڈیکس کو ڈسٹرب نہیں کر سکتا ہے۔ بلکہ ہماری ہمدردی اور ذمہ داری کے احساس کو نمایاں کرتی ہے۔ معروف وکیل اور سپریم کورٹ میں اس کیس کے پیروکار کولن گونسالویس نے ایک تامل پناہ گزین کو لے کر سپریم کورٹ کے حالیہ ریمارکس پر سخت تنقید کی، جس میں سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ ”ہندوستان کوئی دھرم شالہ نہیں ہے“، جس نے اس بات کو چیلنج کیا تھا کہ وہ مظلوم کمیونٹیز - تبتی، سکھ، تامل اور روہنگیا کے لیے پناہ گاہ کے طور پر ہندوستان کے تاریخی کردار کو نمایاں رکھا جائے۔ جو انسانی حقوق اور ہمدردانہ پناہ کی ہندوستان کی قابل فخر روایت پر بحث کرتے ہوئے اسے آج کی مخالفانہ پالیسیوں سے متصادم قرار دیتا ہے۔ وہ روہنگیا بشمول بچوں کو مشکل حالات میں ملک بدری کی مذمت کرتا ہے، اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہندوستان کا آرٹیکل 21 ہر کسی کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ چاہے شہریت کچھ بھی ہو۔ ثبوت کی کمی کا حوالہ دے کر پناہ گزینوں کو مجرم قرار دینے والے سیاسی بیانیے کی سرزنش بھی کرتا ہے۔ وہ عدلیہ کی جانب سے انسانی حقوق جڑے مقدمات کو نظر انداز کرنے پر مایوسی کا مظہر نظر آتا ہے۔ سپریم کورٹ کے معروف وکیل پرشانت بھوشن نے سوالیہ انداز میں دریافت کرتے ہوئے کہا کہ کیا واسودھیوا کٹمبکم اور جمہوریت کا اعلان کرنے والے ملک میں انسانیت باقی ہے؟ میانمار میں نسل کشی کا سامنا کرنے کے باوجود آج ہندوستان میں روہنگیا کو غیر قانونی طور پر حراست میں لیا جا رہا ہے یا واپس دھکیل دیا جا رہا ہے، بعض اوقات سمندر میں بھی چھوڑ دیا جا رہا ہے۔ ایک طرف تو حکومت پناہ گزینوں کے کنونشن پر دستخط نہ کرنے کا حوالہ دیتی ہے، تاہم دیگر دستخط شدہ کنونشنوں کو نظر انداز بھی کر گذرتی ہے جیسے کہ تشدد کے خلاف اور بچوں کے حقوق نمایاں طور پر دیکھا گیا ہے۔ پرشانت بھوشن نے آئین کے آرٹیکل 21 کو برقرار رکھنے میں ناکام رہنے پر حکومت اور عدلیہ دونوں پر تنقید کرتے ہیں اور سول سوسائٹی پر زور دیتے ہیں کہ وہ ان کمزور لوگوں کے ساتھ ہمدردی اور انسانیت کے ساتھ کام کریں۔ معروف صحافی پامیلا فلیپوس نے عالمی سطح پر انسانی حقوق کی پامالی پر روشنی ڈالتے ہوئے انھوں نے اسرائیل کو ریاستی اقدامات کو غیر انسانی عمل کے لیے ایک نمونہ قرار دیا۔ اپنی گفتگو کے دوران انہوں نے 2016 کے بعد سے روہنگیا کے ساتھ بھارت میں کیے گئے سلوک کا خاکہ بھی پیش کیا، جس میں ملک بدری، بائیو میٹرک ٹریکنگ، اور سیاسی بیان بازی جو ان پناہ گزینوں کو ”دیمک“ کے نام سے منسوب کیا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے حکومت ہند پر اقوام متحدہ کے چارٹر کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ آج روہنگیا پناہ گزینوں کو زبردستی واپس بھیجا جا رہا ہے۔ شہریت ترمیمی قانون نے مسلم پناہ کے متلاشیوں کو اس ملک میں خارج کر دیا گیا ہے، جس سے یہ بحران مزید سنگین بن گیا ہے۔ حد تو یہ ہے کہ بھارت نے میانمار کی مذمت کرنے والی لائی گئی اقوام متحدہ کی قراردادوں سے بھی پرہیز کیا اور مبینہ طور پر موجودہ میانمار حکومت کو اسلحہ بھی فراہم کیا۔

معذور افراد کیلئے سوگمیہ دہلی ابھیان کی شروعات

اب ہر شہری کو تبدیلی کا مطالبہ کرنا ہوگا اور اپنے اردگرد موجود رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ہوشیار رہنا ہوگا: رکن پارلیمنٹ کمل جیت سہراوت

نئی دہلی: وزیر اعظم کے ذریعہ شروع کی گئی سوگمیہ بھارت ابھیان کو عملی جامہ پہناتے ہوئے، دہلی کے معذور افراد کے لیے ایک جامع دارالحکومت بنانے کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھایا گیا ہے۔ عالمی یوم رسائی بیداری (جی اے اے ڈی) 2025 کے موقع پر، دوارکا کے چیف کمشنر (دویانگجن) کے دفتر میں قابل رسائی دہلی مہم کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر 100 سے زائد ماہرین، سماجی تنظیموں، نجی کمپنیوں کے CSR کے نمائندوں، سرکاری افسران اور عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ یہ مہم یکم مئی 2025 کو شروع کی گئی سوگمیہ دوارکا ابھیان کی کامیابی کے بعد اگلا مرحلہ ہے۔ صرف 15 دنوں میں دوارکا علاقے میں 70 سے زیادہ سرکاری اور نجی عمارتوں، مالوں، اسکولوں، کالجوں، بس اسٹاپوں، پارکوں اور فٹ پاتھوں وغیرہ کی رسائی کا جائزہ لیا گیا۔ اس عوامی شرکت مہم میں 500 سے زائد ماہرین اور رضا کاروں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس مہم کی سربراہی IDEA (Inclusive Disabled Entrepreneurs Association) کر رہی ہے۔ جو صدر کے ایوارڈ یافتہ مسٹر ماکارجن اپتھا کی طرف سے قائم کردہ ایک اہم تنظیم ہے۔ اب تک، IDEA نے 1500+ معذور افراد کو کاروباری بنایا ہے اور 5000+ لوگوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔ مسٹر اپتھا نے کہا، ”اگر ہندوستان کو وشواگرو بننا ہے، تو دویانگجنوں کو قیادت کرنے کا موقع دینا ہوگا، اور یہ تبھی ممکن ہے جب ہمارا معاشرہ، عمارتیں اور ماحول قابل رسائی ہوں گے۔ رسائی کو اب عوامی تحریک بننا چاہیے، نہ کہ صرف ایک منصوبہ۔ اس موقع پر کمل جیت سہراوت، ممبر پارلیمنٹ نے مہم کے پرپل ایمبیسیڈر کے طور پر حصہ لیا اور IDEA کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب ہر شہری کو تبدیلی کا مطالبہ کرنا ہوگا اور اپنے اردگرد موجود رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ہوشیار رہنا ہوگا۔ معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمے کے سکریٹری (DEPwD) راجیش اگروال اور معذور افراد کے کمشنر ڈاکٹر ایس گووندراج نے بھی اس مہم کی تعریف کی اور ہر سطح پر تعاون کا یقین دلایا۔ تقریب میں دو اہم اقدامات کا بھی آغاز کیا گیا۔ AMTZ، ICMR اور IDEA کے ذریعہ تیار کردہ پرپل بلڈنگ سرٹیفیکیشن اسکیم کا مقصد عمارتوں کو ڈیزائن کے عالمی اصولوں کے مطابق قابل رسائی بنانا ہے۔ تقریبات کے لیے قابل رسائی رہنما خطوط، جو منتظمین کو شامل واقعات کے انعقاد میں رہنمائی کریں گے۔ سوگمیہ دہلی مہم نے اب ایک وسیع عوامی تحریک کی شکل اختیار کر لی ہے، جس میں حکومت، سماج اور بازار تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ IDEA شہریوں، اداروں اور تنظیموں سے اپیل کرتا ہے۔

امن وسلامتی کا قیام کیوں اور کیسے؟

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

امن وسلامتی کی اہمیت اور ضرورت سے کسی کو بھی انکار نہیں ہے۔ وہ لوگ جو بدامنی کی سازشیں کرتے ہیں اور ملک و سماج کا امن خراب کرتے ہیں، وہ بھی اپنے اور اپنے اہل وعیال کے لیے امن وامان کی خواہش رکھتے ہیں۔ اسی طرح یہ بات بھی درست ہے کہ تمام مذاہب امن وسلامتی کے دعویدار ہیں۔ لیکن آزادی کے بعد ملک کی تاریخ گواہ ہے کہ زیادہ تر فسادات مذہب کے نام پر ہی کیے گئے ہیں۔ بدامنی کا حالیہ واقعہ 22 اپریل 2025 کو پیش آیا۔ جب پہلگام کشمیر میں سیاحوں پر اندھادھند فائرنگ کی گئی اور 26 معصوموں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دو ممالک کے درمیان کشیدگی پیدا ہوئی اور دونوں اطراف جان و مال کا نقصان ہوا۔ پہلگام کے اس حملہ کو مذہبی رنگ دیا گیا۔ خاص طور پر مذہب اسلام کے بارے میں یہ غلط فہمی پھیلائی گئی اور اکثر پھیلائی جاتی ہے کہ اسلام دہشت گردی کا مذہب ہے۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ اسلام امن وسلامتی کا صرف زبانی داعی ہی نہیں ہے بلکہ اس نے عملاً ایسا معاشرہ قائم کرکے دنیا کو دکھا دیا جہاں تمام انسان مامون ومحفوظ تھے۔ آج بھی جن ممالک کو ہم نام نہاد اسلامی ممالک کہتے ہیں ان میں سے اکثر ممالک میں امن و امان کی بہتر فضا دیکھی جا سکتی ہے۔ حالانکہ وہاں خالص اسلام کی حکمرانی نہیں ہے۔ اسلام لفظ کے معنی ہی سلامتی کے ہیں۔ اسی طرح اسلام کو اپنا دین ماننے والا "مسلم" کہلاتا ہے، جس کے معنی ہیں، سلامتی دینے والا۔ مسلمان کا دوسرا نام "مومن" ہے، اس لفظ کے معنی ہیں امن دینے والا۔ پیارے نبی ﷺ نے مسلمان اور مومن کی جو تعریف ان الفاظ میں کی ہے:۔ "المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ، والمؤمن من امنہ الناس علی دمائهم واموالهم" "مسلمان (کامل) وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کے شر) سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، اور مومن (کامل) وہ ہے جس سے لوگ اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو محفوظ سمجھیں"۔ (ترمذی) ایک مسلمان جب کسی سے ملتا ہے تو اس کو سلام کرتا ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں:۔ "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"۔ سلام کے یہ الفاظ صرف مسلمانوں کے لیے خاص نہیں ہیں بلکہ عام ہیں۔ وطن عزیز میں چونکہ عربی زبان سے لوگوں کی واقفیت نہیں ہے اس لیے برادران وطن سے مخاطب ہوتے وقت ان الفاظ کے استعمال سے پرہیز کیا جاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ غیر مسلم بھائی کو عربی کے الفاظ ناگوار ہوں۔ ورنہ قرآن و حدیث میں اس کی کوئی قید نہیں ہے کہ سلام غیر مسلم کو نہیں کیا جا سکتا۔ سلام کے یہ الفاظ امن وسلامتی کی دعا پر مشتمل ہیں۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا مطلب ہے:۔ "تم پر سلامتی ہو اور تم پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو۔" یعنی تم سلامت رہو، مامون و محفوظ رہو، تم پر خدا اپنی رحمتیں نازل فرمائے، تمہارے جان و مال میں اضافہ ہو۔ کسی بھی انسان کی سلامتی اس کی جان و مال کی سلامتی اور اس کے اعزہ واحباب کی سلامتی سے وابستہ ہے، چنانچہ اس دعا میں یہ تمام امور شامل ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسماء گرامی کا تذکرہ قرآن میں کیا گیا ہے۔ اس میں سب سے زیادہ جو نام استعمال کیے گئے وہ رحیم، رحمان اور غفور ہیں۔ رحیم اور رحمان کا مطلب ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور غفور کا مطلب ہے درگذر اور معاف کرنے والا۔ اسی کے ساتھ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے دو نام اور استعمال ہوئے ہیں، ان میں ایک ہے "السلام" اور دوسرا ہے "المومن"۔ السلام کے معنی ہیں سراپا سلامتی اور المومن کا مطلب ہے امان دینے والا اور حفاظت کرنے والا۔ اسی کے ساتھ قرآن اسلام کی دعوت کو "سبل السلام" (سلامتی کا راستہ) اور جنت کو "دارالسلام" (سلامتی کا گھر) کہتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے پیدائش (حرم مکہ) کو ومن دخلہ کان آمنا (آل عمران۔ 97) کہہ کر گہوارۂ امن قرار دیا۔ اسلام اپنے والوں پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ سماج میں امن قائم کریں۔ فساد نہ پھیلائیں، ناحق کسی کا قتل نہ کریں، اپنے آپ کو ظلم سے روکیں، حتیٰ کہ ظالم کا ہاتھ پکڑ لیں۔ قرآن کی بہت سی آیات بطور مثال پیش کی جا سکتی ہیں۔

من قتل نفسا بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا ومن احیاها فکانما احیا الناس جمیعا (المائدہ:32) "جو شخص کسی انسانی جان کو بغیر کسی جان کے بدلے یا زمینی فساد برپا کرنے کے علاوہ کسی اور سبب سے قتل کرے اس نے گویا ساری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے کسی انسانی جان کی عظمت واحترام کو پہچانا اس نے گویا پوری انسانیت کو نئی زندگی بخشی۔" قرآن اہل ایمان کو امن کا سب سے زیادہ مستحق اور علمبردار قرار دیتے ہوئے کہتا ہے: "دونوں فریقوں (مسلم اور غیر مسلم) میں امن کا کون زیادہ حقدار ہے، اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ جو لوگ صاحب ایمان ہیں اور جنھوں نے اپنے ایمان کو ظلم وشرک کی ہر ملاوٹ سے پاک رکھا ہے امن انہی لوگوں کے لئے ہے اور وہی حق پر بھی ہیں۔" اسلام ہر قسم کے فساد سے روکتے ہوئے حکم دیتا ہے: "اصلاح کے بعد زمین میں فساد برپا مت کرو" اس لیے کہ:۔ ان اللہ لایحب المفسدین (القصص:77) "اللہ تعالیٰ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا۔" اللہ تعالیٰ امن کو اپنی نعمت قرار دیتا ہے:۔ "فلیعبدوا رب هذا البیت الذی اطعمهم من جوع وآمنهم من خوف (القریش: 4،5)" "اہل قریش کو اس گھر کے رب کی عبادت کرنی چاہئے جس رب نے انہیں بھوک سے بچایا، کھانا کھلایا اور خوف و ہراس سے امن دیا" قرآن مجید کے ساتھ ساتھ احادیث میں بھی زمین میں امن وامان برقرار رکھنے کے سلسلے میں متعدد ہدایات دی گئی ہیں مثلاً: "صاحب ایمان" ہونے کی نشانی یہ بتائی گئی کہ:۔ "مومن وہ ہے جس سے لوگوں کے جان و مال کو کوئی خطرہ نہ ہو" (ترمذی) اسی کے ساتھ ظلم کرنے سے بچنے کا حکم دیا گیا "ظلم سے بچو اس لئے کہ ظلم قیامت کی بدترین تاریکیوں کا ایک حصہ ہے۔" "مومن کی صفات کے ذیل میں نبیؐ نے فرمایا:۔ "اللہ کی قسم وہ مومن نہیں ہو سکتا اللہ کی قسم وہ مومن نہیں ہو سکتا، کسی نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ (ﷺ) کون مومن نہیں ہو سکتا؟ فرمایا کہ جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔" (بخاری) اس شخص کو اللہ کے رحم وکرم سے محروم قرار دیا گیا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا:۔ "لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس" (بخاری) "اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔" رحم وکرم اور امن وامان کا یہ معاملہ صرف مسلمانوں تک محدود نہیں ہے۔ بلکہ اسلامی حکومت میں موجود ذمی اور معاہد کے تعلق سے خاص ہدایت دیتے ہوئے آپؐ نے ارشاد فرمایا: "خبردار! جو کسی معاہد پر کوئی ظلم کرے گا، یا اس کے حقوق میں کمی کرے گا، یا طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ ڈالے گا، یا اس کی مرضی کے بغیر اس سے کوئی چیز حاصل کرے گا، تو قیامت کے دن میں خود اس کے خلاف دعویٰ پیش کروں گا۔" کسی غیر مسلم یا ذمی کو ناحق قتل کرنے والا جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا:۔ "جس نے کسی معاہد (ذمی غیر مسلم) کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔" (مسند احمد) سوال یہ ہے کہ اسلام کی ان بیش بہا تعلیمات اور پر امن زریں تاریخ کے باوجود اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے یہ غلط فہمی کیسے پیدا ہوگئی کہ اسلام قتل وخون ریزی کا دین ہے۔ مستشرقین نے اسلام کے فروغ کو روکنے کے لیے منفی باتیں پھیلائیں، دوسری وجہ خود مسلمان واعظین نے ان موضوعات کو اپنے خطاب کا موضوع نہیں بنایا، بلکہ نبی ﷺ کی سیرت سے غزوات وسرایا کے واقعات زیادہ بیان کیے، حضرت علیؓ کی بہادری اور حضرت خالد بن ولیدؓ کی شمشیر زنی کے قصے سنائے، شاہنامہ اسلام کی چھ جلدیں اسلام کے دفاع کے لیے کی جانے والی جنگوں پر مشتمل ہیں، خود مسلمانوں کے افتراق وانتشار اور سلطنت کے لیے قتال و جدال کے واقعات نے اس تاثر کو قائم کرنے میں مدد دی، حالانکہ مسلمان بادشاہوں کی جنگی کارروائیاں اپنی حکومت کی توسیع وحفاظت کے لیے تھیں نہ کہ اسلام کے فروغ واشاعت کے لیے۔ اسلام بزور قوت کسی فرد کو بھی اسلام قبول کرانے کی اجازت نہیں دیتا اور کسی لالچ یا دباؤ میں قبول کیے گئے دین کو نہ صرف یہ کہ پسند نہیں کرتا بلکہ سند قبولیت بھی عطا نہیں کرتا۔ اس لیے اسلام کے بارے میں یہ کہنا کہ اس کی اشاعت میں تلوار کا رول ہے یا یہ جنگ وجدل کا دین ہے یا تو ناواقفیت کی دلیل ہے یا سازشی ذہنیت پر مبنی ہے۔ کسی بھی سماج میں امن کا قیام چند نکات و اصول پر مبنی ہے۔ جس میں سب سے اہم نکتہ "عدل" ہے۔ اگر ملک کا نظام، عدل و قسط پر مبنی ہو اور عدلیہ کے کارکنان کسی بھی قسم کے دباؤ میں نہ ہوں یہاں تک وہ خود اپنی نفسانی خواہشات سے بھی متاثر نہ ہوں تب ہی عدل کے ثمرات سے سماج محفوظ ہو سکتا ہے۔ اللہ اپنے بندوں کو عدل کا حکم دیتا ہے:۔ "ان اللہ یامر بالعدل والاحسان" "اللہ تمہیں عدل واحسان کا حکم دیتا ہے" (النحل۔ 90) "بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے" (سورۃ مائدہ: ۴۲) اس کے علاوہ حضورؐ کی زبان سے قرآن میں کہلایا گیا ہے: "کہو! مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان عدل کروں" (سورۃ شوریٰ: ۱۵) عدل وانصاف کے لیے جن لوگوں کو قاضی یا جج مقرر کیا جائے وہ صاف ستھرے کردار کے مالک ہوں، وہ اللہ کے علاوہ کسی سے نہ ڈرتے ہوں، فیصلہ کرتے وقت کسی بھی قرابت، دوستی کا لحاظ نہ کرتے ہوں۔ "اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کے واسطے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہوجاؤ اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو نہ چھوڑو۔ انصاف کرو کہ یہی بات تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔" دوسرے مقام پر فرمایا گیا:۔ "اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ داری کا کیوں نہ ہو۔" (الانعام۔ 152) سماج میں امن کے قیام کے لیے دوسری چیز مساوات ہے۔ مساوات کا مطلب ہے کہ ریاست اور حکومت کی نظر میں تمام شہری برابر ہوں، ریاست کسی کو مذہب یا ذات کی بنا پر افضل وغیر افضل قرار نہ دے۔ اسلام نے اس ضمن میں فرمایا:۔ "لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنادیں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔" چنانچہ پوری اسلامی تاریخ میں ایک بھی واقعہ ایسا ظہور پذیر نہیں ہوا جس میں کسی شخص کے ساتھ اس لیے ناانصافی کی گئی ہو کہ اس کا دین ومسلک یا قوم و برادری حکمراں قوم سے الگ تھی۔ اس کے برعکس ہزاروں ایسی شہادتیں پیش کی جاسکتی ہیں جن میں اسلامی عدالت نے خلیفہ وقت اور امیر المومنین کے خلاف فیصلہ سنایا جب کہ فریق مخالف ذمی یا معاہد قوم سے تعلق رکھتا تھا۔ صرف دو مشہور واقعات درج کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ قبیلہ مخزوم کی ایک عورت چوری کے جرم میں پکڑی گئی، وہ ایک امیر گھرانے کی خاتون تھی۔ سرداران قریش نے حضرت اسامہؓ کو بارگاہ رسالت میں سفارش کے لئے بھیجا جنہیں آپ بہت زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ لوگوں کا خیال تھا کہ حضورؐ قبیلہ کے مرتبہ کا خیال کرتے ہوئے یقیناً سزا میں تخفیف کر دیں گے۔ مگر جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہؓ کی بات سنی تو آپ کا چہرہ غصے سے سرخ ہوگیا، آپؐ نے لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا: "تم سے پہلی قومیں اسی لیے ہلاک ہوگئیں کہ جب ان میں سے کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تھا تو اسے چھوڑ دیتے تھے لیکن جب کوئی عام آدمی چوری کرتا تو اس کو سزا دیتے تھے۔ اللہ کی قسم! اگر محمد کی بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا" (بخاری ومسلم) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زرہ گم ہوگئی، تلاش کرنے پر وہ ایک یہودی کے پاس سے برآمد ہوئی، آپؓ نے زرہ کا مطالبہ کرتے ہوئے فرمایا: "یہ زرہ میری ہے میں نے یہ نہ فروخت کی ہے اور نہ کسی کو ہبہ کی ہے۔" "یہودی کہنے لگا" یہ میری زرہ ہے کیونکہ یہ میرے قبضے میں ہے۔" حضرت علیؓ نے اسے قاضی کے پاس چلنے کو کہا تو وہ آمادہ ہوگیا اور دونوں قاضی شریحؒ عدالت میں پہنچ گئے۔ شریح رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مقدمہ کی کارروائی شروع کرتے ہوئے کہا: "امیر المومنین! آپ فرمائیں، آپ کیا کہتے ہیں؟" "یہ زرہ میری ہے میں نے یہ زرہ نہ تو کسی کو بیچی ہے اور نہ ہی کسی کو ہبہ کی ہے۔" حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دعویٰ دائر کرتے ہوئے فرمایا: پھر شریح رحمۃ اللہ علیہ یہودی کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کا بیان طلب کیا تو اس نے کہا "یہ میری زرہ ہے اور میرے قبضہ میں ہے۔" "آپ کے پاس کوئی گواہ ہے؟" حضرت شریح نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ "جی ہاں! یہ قنبر (حضرت علی رضی اللہ عنہ کا غلام) اور یہ حسن (رضی اللہ عنہ) اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ زرہ میری ہے۔" حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ "بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں اور غلام کی گواہی آقا کے حق میں قابل قبول نہیں، لہٰذا میرا فیصلہ یہ ہے کہ زرہ اس یہودی کی ہے۔" قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا فیصلہ سنا دیا۔ وہ یہودی اس مقدمہ کے فیصلہ سے بہت متاثر ہوا اور تعجب کے ساتھ کہنے لگا "امیر المومنین خود مجھے اپنے قاضی کے پاس لے کر آئے اور ان کے قاضی نے بھی ان ہی کے خلاف فیصلہ سنا دیا، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے امیر المومنین! یہ زرہ آپ ہی کی ہے لہٰذا آپ اسے لے لیجئے۔

قیام امن کے لیے تیسری چیز عوام کے اندر تحمل و برداشت اور رواداری کے جذبات کا پایا جانا ہے۔ کوئی کسی کے دین کو برا نہ کہے، مذہبی جذبات کا خیال رکھے:۔ "و لا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ" اور انہیں برا بھلا نہ کہو جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں۔" (الانعام، 108) اولاد آدم ہونے کے ناطے سب ایک دوسرے کا احترام کریں" لقد کرمنا بنی آدم۔ ہم نے اولاد آدم کو باعزت بنایا" (بنی اسرائیل۔ 70)، غصہ کو پی جائیں اور ایک دوسرے کو معاف کردیں۔ قرآن میں بتایا گیا ہے کہ جنت ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی" جو خوشحالی اور تنگدستی میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔" (آل عمران۔ 20) آج کل امن کے قیام میں میڈیا کا بڑا رول ہے۔ آج کل میڈیا سماج کو توڑنے اور نفرت پیدا کرنے کا کام زیادہ کر رہا ہے۔ نیتاؤں کے وہ بیانات جو نفرت پر مبنی ہوتے ہیں سارے سارے دن دکھائے جاتے ہیں۔ ٹی وی چینلس پر مباحثے ہوتے ہیں۔ لیکن سماج کو ایک کرنے اور نیک بنانے کے نہ واقعات دکھائے جارہے ہیں، نہ ایسے موضوعات پر مباحثے ہو رہے ہیں۔ کسی کو مارنے کی خبر تو دی جاتی ہے لیکن کسی کو بچانے کی کوئی خبر نہیں دی جاتی۔ اس لیے افواہوں پر دھیان نہ دیا جائے۔ خبر لانے والے کی تحقیق کی جائے۔ اہل ایمان کو حکم دیا گیا: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔" (الحجرات۔ 6) امن وامان ہر شخص کی ضرورت ہے اس لیے اس کے قیام اور بقا کی ذمہ داری بھی ہر شخص پر ہے۔ کوئی یہ نہ سوچے کہ وہ آج طاقت ور ہے تو کسی کمزور پر ظلم کرنے کا جواز رکھتا ہے۔ طاقت کا یہ توازن بدلتا رہتا ہے۔ اس لیے طاقت ور افراد اور حکمرانوں کی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ امن وامان باقی رکھیں۔ تھوڑے فائدے کے لیے ملک وسماج کو برباد نہ کریں اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں۔

لگے گی آگ تو آئیں گے گھر کئی زد میں
یہاں پہ صرف ہمارا مکان تھوڑی ہے

□□□□□

ایک بہتر سڑک سماج کا ذہن بدل سکتی ہے

جب صبح کی روشنی کی پہلی کرن ہمارے گھر پر پڑتی ہے تو ہم صرف نیند سے ہی بیدار نہیں ہوتے ہیں بلکہ ہماری آنکھ اس خوف سے خود بخود کھل جاتی ہے کہ آج پھر ہمیں وہی کچی سڑک عبور کرنا ہے۔ ایک نوجوان کے طور پر میں خود جانتی ہوں کہ ہمارے لیے سفر صرف ایک فاصلہ طے کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ ہر دن برداشت اور ہمت کا امتحان ہے۔ راجستھان میں ابھی بھی راجپوریہ جیسے کچھ گاؤں ہیں جہاں پکی سڑکیں نہیں پہنچی ہیں۔ وہ سڑک جو ہمیں اسکول، اسپتال، بازار یا بس اسٹینڈ تک لے جاتی ہے بلکہ مٹی، دھول اور گڑھوں کا ایک لمبا، تھکا دینے والا سفر ہے۔ بارش میں کیچڑ سے ڈھکی اور گرمیوں میں گرم ریت سے بھری یہ سڑک ہماری زندگی میں سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتی ہے۔ سڑک نہ ہونے کا اثر گاؤں کے بزرگوں کے روزمرہ کے معمولات میں نظر آتا ہے۔ یہ راستہ ان کے لیے بہت بڑی لعنت ہے۔ گاؤں کی 72 سالہ خاتون بینا دیوی کا کہنا ہے کہ وہ گٹھیا کی بیماری میں مبتلا ہیں جس کی وجہ سے ان کا چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک بار انہیں شہر کے ہسپتال جانا پڑا۔ 8 کلومیٹر دور ہسپتال پہنچنے میں انہیں تین گھنٹے لگے۔ اتنی تکلیف دیکھ کر ان کا دل ڈوب گیا۔ وہ کہتی ہیں، "اب میں کہیں نہیں جاؤں گی، جو کچھ ہوگا وہ یہیں ہوگا۔" وہیں 61 سالہ کسان تولا رام کا کہنا ہے کہ "کبھی کبھی ایسا لگتا ہے جیسے ہم دنیا سے کٹ گئے ہیں، ہماری دنیا ہمارے گھر تک محدود ہے، اس عمر میں ہم کہیں بھی جانے سے ڈرتے ہیں، ہم اپنی زندگی اچھی سڑک کے بغیر گزار رہے ہیں، لیکن خستہ حال سڑک گاؤں کی نئی نسل کی ترقی میں بڑی رکاوٹ بن گئی ہے۔ بارش کے موسم کے دوران فصل کو منڈی تک پہنچانا بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس سے زراعت متاثر ہوتی ہے۔" تولا رام کا یہ کہنا بالکل درست ہے کہ ایک خستہ حال سڑک نئی نسل کی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہے۔ ٹوٹی پھوٹی سڑک کی وجہ سے بارش کے دنوں میں اکثر بچے سکول جاتے ہوئے کیچڑ میں پھسل جاتے ہیں۔ کبھی ان کی کاپی گندی ہوجاتی ہے، کبھی سکول کا لباس۔ جس کی وجہ سے بارش کے موسم میں بچے اور خصوصاً بچیاں سکول جانا چھوڑ دیتی ہیں۔ اس کی وجہ سے نہ صرف ان کی پڑھائی متاثر ہوتی ہے بلکہ ان کا خود اعتمادی بھی کمزور پڑ جاتا ہے۔ 17 سالہ پریانکا کہتی ہیں، "ایک بار میری دوست اسکول جاتے ہوئے کیچڑ میں گر گئی، اسے چوٹ لگ گئی اور اس کے گھٹنے سے خون بہنے لگا، اس کی نوٹ بکیں بھی کیچڑ میں گرنے کی وجہ سے خراب ہوگئیں، اس نے اگلے دن اسکول جانا چھوڑ دیا، وہ کہتی تھی، ہر روز اپنے لباس کو گندا کرنے سے بہتر ہے کہ گھر میں رہنا۔" سڑکوں کی کمی نہ صرف لڑکیوں کی تعلیم میں رکاوٹ بنتی ہے بلکہ ان کی پوری زندگی کو بھی محدود کردیتی ہے۔ ایک 22 سالہ نوجوان سریتا کہتی ہیں، "جب کالج میں لڑکیاں اپنے گاؤں کی ترقی اور بہتر سڑکوں کی وجہ سے شہروں سے ان کے رابطے کی بات کرتی ہیں تو میں خاموش ہوجاتی ہوں کیونکہ میں جانتی ہوں کہ میرے خوابوں اور ان تک پہنچنے کے راستے کے درمیان صرف کلومیٹر کا فاصلہ نہیں ہے، بلکہ ٹوٹی ہوئی سڑکوں کی وجہ سے رکاوٹیں بھی ہیں۔" "ہم میں سے بہت سی لڑکیاں تو اپنے جذبات کا اظہار بھی نہیں کر پاتی ہیں۔ کوئی سنے گا بھی نہیں کیونکہ سڑک نہ ہونے کے درد کو کوئی نہیں سمجھتا، جب تک کہ وہ خود اس راستے پر نہ چلا ہو۔ جبکہ 11 ویں جماعت میں پڑھنے والی 17 سالہ بھارتی کا کہنا ہے کہ 'جب ہم اسکول سے دیر سے واپس آتے ہیں تو نہ صرف ہمارے گھر والے خوفزدہ ہوتے ہیں بلکہ ہم گھبرا جاتے ہیں اور پھر وہی ہوتا ہے، ہمارے والدین ہمیں اسکول چھوڑنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اس طرح ہمارے خواب پیچھے رہ جاتے ہیں۔' وہ کہتی ہیں کہ ہمارے گاؤں میں لڑکیوں کو اکثر کہا جاتا ہے کہ "رات کو باہر مت نکلو، سڑک سنسان ہے۔" "شاید اگر سڑک بہتر ہوتی تو ہم پر پابندی نہ لگتی۔ اس حوالے سے سماجی کارکن سکھرام کا کہنا ہے کہ راجستھان میں کئی گاؤں ایسے ہیں جہاں سڑک کی ناقص سہولیات کی وجہ سے طلباء کو روزانہ 5 سے 10 کلومیٹر پیدل چل کر اسکول جانا پڑتا ہے۔ یہ مسئلہ خاص طور پر لڑکیوں کی تعلیم کو متاثر کرتا ہے، کیونکہ والدین حفاظتی وجوہات کی بنا پر انہیں دور دراز کے اسکولوں میں بھیجنے کو تیار نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے ان بچیوں کی تعلیم ادھوری رہ جاتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ راجپوریہ گاؤں کے زیادہ تر گھروں کی یہی کہانی ہے۔ جہاں والدین ٹوٹی پھوٹی سڑکوں پر سفر کرنے کی فکر میں اپنی بیٹیوں کی تعلیم بند کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن اب راجپوریہ گاؤں کی نوعمر لڑکیاں صرف تعلیم ہی نہیں چاہتیں، وہ عزت بھی چاہتی ہیں اور بعض اوقات عزت کی پہلی شرط محفوظ اور بہتر راستہ ہوتا ہے۔ ایک پکی سڑک جو نہ صرف زمین پر بلکہ نوعمر لڑکیوں کی زندگیوں میں استحکام اور سلامتی کا راستہ بن سکتی ہے۔ الفاظ کو چار دیواری تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ انہیں دنیا تک ایک پکی سڑک کی طرح مضبوط اور صاف ہونا چاہیے۔ درحقیقت سڑکوں کا سنسان، اندھیرا اور "رات کو باہر مت نکلنا" جیسے جملے بنیادی ڈھانچے کی کمی سے زیادہ خواتین کو "گھر میں" رکھنے کی ذہنیت کا حصہ ہیں۔ درحقیقت اگر لڑکیاں مناسب سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے اسکول نہیں جا پاتیں تو یہ صرف تعلیم کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ ان کی آزادی، تعلیم حاصل کرنے اور عزت کے ساتھ جینے کے حق کا بھی ہے۔ اگر سڑک نہیں ہے تو یہ صرف اینٹوں اور بجری کی کمی کی وجہ سے نہیں بلکہ سوچ کی کمی کی وجہ سے بھی ہے جہاں لڑکیوں کے لیے محفوظ راستہ کبھی بھی ترجیح نہیں رہا۔ راجپوریہ گاؤں کی لڑکیاں اب صرف انتظار نہیں کر رہی ہیں، وہ بول رہی ہیں، سوال کر رہی ہیں اور لکھ رہی ہیں کہ پکی سڑک کے علاوہ، وہ معاشرے میں ایک مضبوط ارادہ بھی چاہتی ہیں جو انہیں برابر کا شہری سمجھے۔

شام پر ٹرمپ کی مہربانی، ایک خطرناک سودے بازی کا عندیہ

رحمت کلیم امواوی

امریکہ نے جس شخص کو 12 سال پہلے عالمی دہشت گرد قرار دے کر بلیک لسٹ کیا تھا آج اسی شخص سے گلے مل رہا ہے، 8 سال پہلے جس موسٹ وانٹڈ کے سر پر امریکہ نے دس ملین ڈالر کا انعام رکھا تھا، آج اسی شخص کی امریکہ تعریف کر رہا ہے، اور دل کھول کر تعریف کر رہا ہے۔ یہ نہ کوئی اتفاق ہے اور نہ ہی کوئی معجزہ، یہ ایک سودا ہے اور بڑا ہی خطرناک سودا۔ اور اس وقت عالمی سطح پر جس لیڈر کے سودے بازی کا بازار گرم ہے، ان کو دنیا ڈونالڈ ٹرمپ کہتی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے دورہ مشرق وسطیٰ کے دوران سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں 13 مئی کو اعلان کیا کہ امریکہ گذشتہ کئی برسوں سے شام پر عائد تمام پابندیوں کو ہٹا رہا ہے۔ اس اعلان کے ایک دن بعد ایک ایسی تصویر آئی جو ناقابل یقین تھی، یعنی ڈونالڈ ٹرمپ شام کے عبوری صدر احمد الشرع سے مصافحہ کر رہے تھے اور ان کی تعریف بھی کر رہے تھے، اس ملاقات میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے علاوہ ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان بھی شامل تھے۔ چونکہ امریکہ کو اس ڈگر تک لانے میں ان دونوں کا کردار غیر معمولی رہا ہے، دونوں کے اپنے اپنے مفادات ہیں، کچھ واضح ہیں اور کچھ غیر واضح۔ ترکیہ میں تیس لاکھ شامی پناہ گزین موجود ہیں جن سے اردوغان پریشان ہیں اور وہ اپنے ملک کو اس سے نجات دلانا چاہتے ہیں۔ محمد بن سلمان کی نظر اپنے اثر ورسوخ کے علاوہ بھی بہت ساری چیزوں پر ہے۔ لیکن بڑی بات یہ ہے کہ امریکہ اور اسرائیل اس پورے کھیل میں کس منصوبے کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ شام پر عائد پابندیوں کے خاتمے کے پیچھے ممکنہ خفیہ منصوبے کیا ہوسکتے ہیں؟ ٹرمپ ایک بزنس مین ہیں اور وہ اپنے مفاد کو ہمیشہ ترجیح دیتے ہیں، اسرائیل امریکہ کو استعمال کرتے ہوئے اپنا الو سیدھا کرتا رہا ہے، لیکن سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ امریکہ کے اس حیرت انگیز یوٹرن کے پیچھے اسرائیل امریکہ کا خفیہ بلیو پرنٹ کیا ہے؟ عالمی تجزیہ کاروں کی رائے سے یہ بات واضح ہے کہ اس فیصلے کے پیچھے کئی اسٹریٹجک مقاصد ہو سکتے ہیں، جن میں گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیل کے کنٹرول کو مضبوط کرنا، ایران کے اثر ورسوخ کو کم کرنا، اور مشرق وسطیٰ میں جغرافیائی سیاسی توازن کو تبدیل کرنا شامل ہیں۔

گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیلی کنٹرول کی مضبوطی: اسٹریٹجک اور عسکری لحاظ سے گولان کی پہاڑیوں کی بے پناہ اہمیت ہے، کیونکہ یہ اسرائیل کے لئے شام اور لبنان کی سرحدوں پر نگرانی اور دفاع کا اہم مقام ہے۔ اسرائیل نے 1967 کی جنگ میں اس علاقے پر قبضہ کر لیا تھا اور 1981 میں اسے الحاق کر لیا، جسے عالمی برادری نے تسلیم نہیں کی۔ شام میں ہوری حالیہ تبدیلیوں کو اسرائیل گولان کی پہاڑیوں کے تناظر میں دیکھتا ہے، اور یہ ممکن ہے کہ پابندیوں کا خاتمہ شام کے نئے حکام کے ساتھ ایک ایسے معاہدے کا حصہ ہو جس میں گولان پر اسرائیل کے کنٹرول کو خاموشی سے قبول کیا جائے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ امریکہ اس اقدام کے ذریعے شام کی نئی قیادت کو اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی ترغیب دے سکتا ہے، جس سے گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیل کا قبضہ مستقل طور پر محفوظ ہوجائے۔

ایران کے اثر ورسوخ کو کم کرنا اور علاقائی استحکام پیدا کرنا: شام پر پابندیوں کے خاتمے کا ایک اور ممکنہ مقصد ایران کے علاقائی اثر ورسوخ کو کمزور کرنا ہے۔ ایران شامی حکومت کا اہم اتحادی رہا ہے، اور اس کی فوجی موجودگی اسرائیل کیلئے خطرہ سمجھی جاتی ہے۔ خبر ہے کہ امریکہ نے شام سے جو مطالبات کئے ہیں ان میں غیر ملکی دہشت گرد گروہوں (بشمول ایران سے منسلک گروہوں) کو ملک سے باہر نکالنا اور داعش کے خلاف تعاون شامل ہے۔ پابندیوں کے خاتمے کو ملک شام کو ایران سے دور کرنے اور اسے امریکہ اور اسرائیلی مفادات کے قریب لانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ مزید برآں، کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ اقدام شام میں نئی حکومت کو مستحکم کرنے اور اسے اسرائیل کے ساتھ امن معاہدے کی طرف لانے کا حصہ ہے، جس سے ایران کی علاقائی پوزیشن کمزور ہوگی۔

مشرق وسطیٰ میں جغرافیائی سیاسی تبدیلی: پابندیوں کا خاتمہ مشرق وسطیٰ کے جغرافیائی سیاسی ڈھانچے کو نئے سرے سے ترتیب دینے کی ایک بڑی حکمت عملی کا حصہ ہو سکتا ہے۔ کچھ تجزیہ کار یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ شام میں بشار الاسد کی حکومت کا خاتمہ اور نئی قیادت کا ابھرنا "گریٹر اسرائیل" کے منصوبے کا حصہ ہو سکتا ہے، جس میں شام کے کچھ حصوں پر اسرائیل یا اس کے اتحادیوں کا کنٹرول شامل ہے۔ تاہم، یہ نظریات قیاس آرائیوں پر مبنی ہیں۔ دوسری طرف، کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ امریکہ شام کو ایک ایسی ریاست بنانا چاہتا ہے جو اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لائے اور خطے میں امریکی مفادات کی حمایت کرے۔ دعویٰ یہ بھی کیا جارہا ہے کہ بہت جلد شام کے نئے رہنما ٹرمپ انتظامیہ سے ملاقات کرکے امریکی کمپنیوں کو سرمایہ کاری کی پیشکش کر سکتے ہیں اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لئے حامی بھر سکتے ہیں۔

روس اور یوکرین فوری مذاکرات کریں گے، ٹرمپ کی پیوٹن کو 2 گھنٹے طویل فون کال

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس اور یوکرین فوری طور پر جنگ بندی اور جنگ کے مکمل خاتمے کے لیے مذاکرات شروع کریں گے، یہ بیان انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے ساتھ 2 گھنٹے طویل فون کال کے بعد دیا ہے۔ بی بی سی نیوز کے مطابق ٹرمپ نے پیوٹن کے ساتھ ٹیلی فونک گفتگو کو انتہائی مثبت قرار دیا اور یہ بھی کہا کہ امن کے لیے شرائط دونوں فریقین کے درمیان طے کی جائیں گی۔ اگرچہ ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے امید افزا باتیں کی گئی ہیں اور انہوں نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے بھی بات کی، تاہم جنگ بندی یا امن معاہدے کی صورتحال بظاہر قریب نظر نہیں آتی۔ پیوٹن نے کہا کہ وہ یوکرین کے ساتھ ممکنہ مستقبل کے امن معاہدے کے حوالے سے ایک یادداشت پر کام کرنے کے لیے تیار ہیں، جب کہ زیلنسکی نے اسے ایک فیصلہ کن لمحہ قرار دیا اور امریکا پر زور دیا کہ مذاکرات سے خود کو الگ نہ کرے۔ ٹرمپ کے ساتھ دن میں ان کی کال کے بعد زیلنسکی نے یوکرین کی مکمل اور غیر مشروط جنگ بندی کی خواہش کا اعادہ کیا، اور خبردار کیا کہ اگر ماسکو تیار نہیں ہوتا تو زیادہ سخت پابندیاں عائد کی جانی

جائیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی ولادیمیر پیوٹن سے گفتگو سے قبل یوکرینی صدر زیلنسکی نے مطالبہ کیا کہ یوکرین سے متعلق کوئی بھی فیصلہ اس کی شمولیت کے بغیر نہ کیا جائے اور اسے یوکرین کے لیے 'اصولوں کا معاملہ' قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'یادداشت' کے بارے میں کوئی تفصیلات دستیاب نہیں، لیکن جب روس کی جانب سے یہ پیش کی جائے گی تو یوکرین اس کے مطابق اپنا موقف تشکیل دے سکیں گے۔ ٹرمپ نے کال کے بعد اپنے 'ٹروتھ سوشل' پیج پر لکھا کہ روس اور یوکرین فوری طور پر جنگ بندی اور اس سے بھی اہم، جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات کا آغاز کریں گے اور کہا کہ انہوں نے زیلنسکی کو اس بارے میں دوسری کال میں اطلاع دے دی ہے جس میں دیگر عالمی رہنما بھی شامل تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان مذاکرات کی شرائط دونوں فریقین کے درمیان طے ہوں گی، جیسا کہ ہونا بھی چاہیے، کیونکہ وہ مذاکرات کی ان تفصیلات سے آگاہ ہیں جو کوئی اور نہیں جانتا۔ زیلنسکی نے کہا کہ مذاکراتی عمل میں امریکی اور یورپی نمائندوں کی مناسب سطح پر شمولیت ضروری ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک ایونٹ میں بعد میں بات کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکا، روس اور یوکرین کے درمیان مذاکرات کروانے کے کردار سے پیچھے نہیں ہٹ رہا، لیکن ان کے ذہن میں ایک 'ریڈ لائن' موجود ہے جس پر پہنچنے کے بعد وہ دونوں فریقین پر دباؤ ڈالنا بند کر دیں گے۔ انہوں نے اس بات کی بھی تردید کی کہ امریکا اپنے ثالثی کے کردار سے دستبردار ہو رہا ہے۔ حال ہی میں، ٹرمپ نے بارہا خبردار کیا ہے کہ اگر ماسکو اور کیف کی طرف سے امن کے حوالے سے کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو امریکا مذاکرات سے پیچھے ہٹ جائے گا، کیونکہ وہ دونوں کی غیر سنجیدگی سے مایوس ہو چکے ہیں۔ جب ان سے اس کے حوالے سے خیالات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ لگتا ہے کہ پیوٹن اب جنگ سے تنگ آ چکے ہیں، اور وہ اس کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ دوسری جانب، پیوٹن نے سوچی شہر کے ایک میوزک اسکول کے دورے کے دوران ٹرمپ سے فون کال کو کھری، معلوماتی اور تعمیری قرار دیا، اور جنگ بندی کے امکان پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے امریکی صدر کے ساتھ اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ روس امن معاہدے کے ممکنہ مسودے پر یوکرین کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر کام کرنے کی پیشکش کرے گا اور اس کے لیے تیار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس میں حل کے اصولوں اور ممکنہ امن معاہدے کو مکمل کرنے کے لیے ایک ٹائم لائن 'سیز' جنگ بندی کی وضاحت شامل ہوگی، جس میں کسی خصوصی مدت کے لیے جنگ بندی کا امکان بھی شامل ہے، بشرطیکہ متعلقہ معاہدے طے پا جائیں۔ روسی صدر کے معاون یوری اوشاکوف نے کہا کہ ماسکو اور کیف کے درمیان ممکنہ امن معاہدے پر کام کرنے کی کوئی حتمی تاریخ طے نہیں کی گئی، لیکن پیوٹن اور ٹرمپ نے اتفاق کیا ہے کہ وہ جلد کسی معاہدے پر پہنچنے کی کوشش کریں گے۔

جے ڈی وینس نے پوپ سے ملاقات کی، ٹرمپ کی جانب سے انہیں امریکہ کے دورے کی دعوت دی

روم، 20 مئی (ہ س)۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے پیر کو ویٹیکن میں پوپ لیو 14ویں سے ملاقات کر کے انہیں صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور خاتون اول کی طرف سے امریکہ کا دورہ کرنے کا باضابطہ دعوت نامہ دیا۔ یہ ملاقات ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب روس یوکرین جنگ میں جنگ بندی کے لیے امریکی قیادت میں سفارتی کوششیں زور پکڑ رہی ہیں۔ جے ڈی وینس نے ٹرمپ کا خط شکاگو میں پیدا ہونے والے پہلے امریکی پوپ کو دیا، جسے پوپ نے اپنی میز پر رکھتے ہوئے کہا، ''کسی وقت ایسا ہوگا۔'' یہ لمحہ ویٹیکن میڈیا کے ذریعہ شیئر کردہ ویڈیو فوٹیج میں ریکارڈ ہوا۔ وینس نے پوپ کو سینٹ آگسٹین کی دو مشہور تصانیف ''دی سٹی آف گاڈ'' اور ''آن کرسچین ڈاکٹرین'' بھی پیش کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے ایک خصوصی تحفہ بھی دیا، شکاگو بیئرز کی ٹی شرٹ جس پر 'لیو' لکھا ہوا تھا۔ وینس نے پوپ سے کہا، ''جیسا کہ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں، امریکہ میں لوگ آپ کے بارے میں بہت پرجوش ہیں۔'' پوپ لیو 14ویں نے نائب صدر کو کانسے کا مجسمہ پیش کرتے ہوئے جواب دیا جس میں یہ تحریر تھا، ''امن ایک نازک پھول ہے۔'' انہوں نے اپوسٹولک پیلس کی تصاویر کی ایک شاندار کتاب بھی تحفے میں دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فرانسس تو وہاں نہیں رہتے تھے اور میں رہوں یا نہیں، یہ ابھی طے نہیں ہے۔'' اس ملاقات کے بعد ویٹیکن کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے، ''جنگ زدہ علاقوں میں انسانی حقوق کے قانون اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ملکی اور بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

9 مئی کے مقدمات میں عمران خان کا پولی گرافک ٹیسٹ کروانے سے انکار

اسلام آباد: اڈیالہ جیل میں قید بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان نے پولی گرافک ٹیسٹ کرانے سے انکار کر دیا، لاہور پولیس کی ٹیم 9 مئی کے مقدمات میں بانی کے پولی گرافک ٹیسٹ کے لیے اڈیالہ جیل پہنچی تھی۔ ڈان نیوز کے مطابق راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی عمران خان نے پولی گرافک ٹیسٹ کرانے سے انکار کر دیا، بانی پی ٹی آئی نے وکلا کی عدم موجودگی میں ٹیسٹ کے لیے شامل تفتیش ہونے سے انکار کیا۔ پولیس ٹیم کے پہنچنے پر جیل کا عملہ نے عمران خان کو سیل میں بلانے کے لیے گیا لیکن وہ نہیں آئے، لاہور پولیس کی 11 رکنی ٹیم ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) آصف جاوید کی سربراہی میں اڈیالہ جیل آئی تھی۔ تفتیشی ٹیم میں انسپکٹر محمد اسلم، انسپکٹر محمد عالم اور انسپکٹر محمد ارحم کے علاوہ پنجاب فارنزک یونٹ کے عابد ایوب بھی شامل تھے۔

تفتیشی ٹیم بانی پی ٹی آئی عمران خان کا 9 مئی کے کیسز میں پولی گرافک ٹیسٹ کے لیے آئی تھی۔ یاد رہے کہ 14 مئی کو لاہور کی انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نے عمران خان کا پولی گرافک ٹیسٹ کروانے کی اجازت دی تھی۔ 9 مئی کے مقدمات میں پولیس نے عمران خان کا پولی گرافک اور فوٹوگرافک ٹیسٹ کرانے کا فیصلہ کیا گیا تھا، جس کے لیے پراسیکیوشن نے انسداد دہشت گردی عدالت میں باقاعدہ درخواست جمع کرائی تھی۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا تھا کہ بانی پی ٹی آئی سے 9 مئی واقعات کے حوالے سے سچائی جانچنے کے لیے پولی گرافک سمیت دیگر ضروری سائنسی ٹیسٹ کروائے جانا اہم ہے۔

تاہم، عدالت میں سماعت کے دوران بانی پی ٹی آئی کے وکیل بیرسٹر سلمان صفدر نے درخواست کی سخت مخالفت کی تھی۔ ابتدائی دلائل میں ان کا کہنا تھا کہ 2 سال بعد ایسی درخواست دائر کرنا بدنیتی پر مبنی ہے۔ چیئرمین پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی رہائی سے متعلق ہم مایوس نہیں ہوئے ہیں، عمران خان ناحق جیل میں قید ہیں، ان شا اللہ وہ جلد رہا ہوجائیں گے۔ ڈان نیوز کے مطابق راولپنڈی کی اڈیالہ جیل کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ اللہ تعالی نے پوری قوم کو اتنی بڑی فتح سے نوازا ہے، اب کوئی نہ کوئی طریقہ نکالنا پڑے گا۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں اب بہت ہوگیا، کامن سینس پریویل کرنی چاہیے۔ بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ ہماری دعا ہے بانی اسی ہفتے رہا ہو جائیں لیکن ان شا اللہ وہ جلد ہی رہا ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان ہاؤس تبدیلی ہمارے کارڈز پر ہے نہ ایسا کوئی فیصلہ ہوا ہے، 6 مئی کو کوئی ملاقات اڈیالہ جیل میں ہوئی نہ عمران خان کو کوئی بریفنگ دی گئی۔

غزہ میں اسرائیلی حملے جاری، مزید باون افراد ہلاک

غزہ: غزہ پٹی میں ریسکیو عملے نے بتایا کہ پیر کے دن وہاں تازہ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں مزید کم از کم باون افراد مارے گئے۔ یہ تازہ کارروائی ایک ایسے وقت پر کی گئی ہے، جب اسرائیل نے اس جنگ زدہ فلسطینی علاقے میں قحط کی صورتحال سے بچنے کے لیے ضرورت کے مطابق'' خوراک کی ترسیل کی اجازت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اسرائیلی دفاعی افواج نے بتایا کہ غزہ پٹی میں فلسطینی جنگجو تنظیم حماس کے عسکریت پسندوں کے خلاف ایک نئی شدت کے ساتھ وسیع زمینی کارروائیاں'' شروع کر دی گئی ہیں جبکہ ساتھ ہی اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات بھی جاری ہیں۔ اسرائیل نے دو ماہ سے زائد عرصے سے غزہ پٹی کی مکمل ناکہ بندی کر رکھی ہے، جس کے باعث اسرائیلی حکومت کو بین الاقوامی دباؤ کا سامنا ہے۔ ناکہ بندی ختم کرنے کا مطالبہ کرنے والوں میں اسرائیل کا قریبی اتحادی ملک امریکہ بھی شامل ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمین نیتن یاہو کے دفتر نے اتوار کو کہا کہ فوج کی سفارش پر اسرائیل (غزہ پٹی کی) آبادی کے لیے ایک بنیادی مقدار میں خوراک کی فراہمی کی اجازت دے دے گا تاکہ غزہ پٹی میں قحط کی صورتحال پیدا نہ ہو۔'' اس بیان میں کہا گیا کہ اسرائیل حماس کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر مہیا کی جانے والی اس امداد پر قبضہ کرنے سے روکنے کے لیے اقدامات کرے گا۔'' یورپی یونین، امریکہ اور متعدد مغربی ممالک حماس کو ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ حماس کے زیر انتظام غزہ پٹی کے ریسکیو اہلکاروں نے خان یونس اور اس کے آس پاس شدید فضائی حملوں کی اطلاع دی ہے۔ غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کے ترجمان محمود باصل نے بتایا کہ ان تازہ کارروائیوں کے نتیجے میں گیارہ افراد مارے گئے اور کئی دیگر زخمی ہوئے۔ خان یونس کے دیگر حصوں میں ہوئے حملوں میں گیارہ دیگر افراد کے ہلاک ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ ان میں ایک ہی خاندان کے تین افراد بھی شامل ہیں۔ باقی افراد غزہ پٹی کے دیگر علاقوں میں کی گئی کارروائیوں میں ہلاک ہوئے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ مارچ سے جاری غزہ پٹی کی ناکہ بندی کا مقصد فلسطینی عسکری گروہ حماس پر دباؤ بڑھانا ہے لیکن اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے خوراک، صاف پانی، ایندھن اور ادویات کی شدید قلت سے خبردار کیا ہے۔ گزشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ (غزہ میں) بہت سے لوگ بھوک کا شکار ہیں، کہا تھا، ہم اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔'' فرانسیسی وزیر خارجہ ژاں نوئل بارو نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ امداد کی فوری، بڑی اور بلا رکاوٹ'' فراہمی بحال کرے۔ پوپ لیو چہاردہم نے اپنے کلیسائی منصب سنبھالتے ہوئے افتتاحی اجتماع میں کہا، ہم اپنے ان بھائی بہنوں کو نہ بھولیں جو جنگ کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا، غزہ میں بچے، خاندان اور بزرگ فاقوں پر مجبور ہیں۔'' اسرائیلی فوج نے اتوار کے روز اعلان کیا تھا کہ اس نے شمالی اور جنوبی غزہ پٹی میں وسیع زمینی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔'' اس عسکری مہم کا مقصد اسرائیل کے مطابق یرغمالیوں کو بازیاب کرانا اور حماس کو شکست دینا ہے۔ یہ کارروائی اس وقت تیز ہوئی جب دونوں فریق قطر میں بالواسطہ مذاکرات میں مصروف ہیں تاکہ جنگ بندی کی کوئی نئی ڈیل ممکن ہو سکے۔ نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ کسی بھی نئے معاہدے میں تمام یرغمالیوں کی رہائی، حماس کے دہشت گردوں کی جلاوطنی اور غزہ کی پٹی کا غیر مسلح ہونا'' شامل ہوں گے۔ مارچ میں دو ماہ کی جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے قطر، مصر اور امریکہ کی ثالثی میں مذاکرات کسی پیش رفت میں ناکام رہے ہیں۔ نیتن یاہو نے حماس کی مکمل شکست کے بغیر جنگ ختم کرنے کی مخالفت کی ہے جبکہ حماس نے ہتھیار ڈالنے سے انکار کیا ہے۔ مذاکرات سے واقف حماس کے ذرائع نے اے ایف پی کو بتایا ہے کہ یہ تحریک تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو ایک ہی بار رہا کرنے کے لیے تیار ہے بشرطیکہ مستقل اور جامع جنگ بندی معاہدہ طے پا جائے۔'' لیکن ان ذرائع نے مزید کہا تھا کہ اسرائیل یرغمالیوں کو ایک یا دو مراحل میں رہائی کے بدلے عارضی جنگ بندی چاہتا ہے۔'' سات اکتوبر 2023، کو حماس کے عسکریت پسندوں نے غزہ پٹی سے اسرائیل میں داخل ہو کر اچانک ایک بڑا دہشت گردانہ حملہ کیا تھا، جس کے نتیجے میں تقریباً 1200 افراد مارے گئے تھے۔

چین کے لڑکھڑاتے گریجویٹس نوجوان اور معاشی مضمرات

بیجنگ۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ چین میں اعلیٰ تعلیم میں تیزی سے توسیع کے نتیجے میں گریجویٹس کی مہارتوں اور روزگار کی منڈی کے تقاضوں کے درمیان نمایاں مماثلت پیدا ہوئی ہے، جس سے نوجوانوں میں بے روزگاری کا بحران پیدا ہوا ہے۔ جب کہ 16 سے 24 سال کی عمر کے افراد کے لیے بے روزگاری کے سرکاری اعداد و شمار کم رپورٹ کیے گئے ہیں، تخمینے بتاتے ہیں کہ شرحیں 46.5 فیصد تک ہیں، جبکہ 30 فیصد سے بھی کم گریجویٹ گریجویشن سے پہلے ملازمت حاصل کر رہے ہیں۔ تعلیمی نظام، جس میں مرکزیت، نظریاتی طور پر چلنے والے نقطہ نظر کی خصوصیت ہے، عملی اور تخلیقی صلاحیتوں کو کم اہمیت دیتا ہے، جس سے ایسے گریجویٹس تیار ہوتے ہیں جو روٹ لرننگ میں ماہر ہوتے ہیں لیکن ان میں تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی مہارت کی کمی ہوتی ہے۔ گریجویٹس کے درمیان سرکاری اور سرکاری انٹرپرائز کی ملازمتوں کے لیے ترجیح مینوفیکچرنگ اور ٹیکنالوجی جیسے اہم شعبوں میں مہارتوں کی کمی کے ساتھ، مسئلہ کو مزید بڑھا دیتا ہے، جس سے صنعت کی ضروریات کے باوجود ووکیشنل کالجوں کی رکنیت کم ہو جاتی ہے۔ نظریاتی نگرانی اور تعلیمی آزادی پر پابندیوں کے ساتھ مل کر نظریاتی علم اور امتحان کی تیاری پر زیادہ زور، جدت طرازی کو روکتا ہے اور انکوائری کی غیر روایتی خطوط کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ یہ نظامی تعلیمی کی جدت کو سست کرنے میں معاون ہے، جیسا کہ گلوبل انوویشن انڈیکس میں چین کی کارکردگی اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی کا ثبوت ہے۔ اس بحران سے نمٹنے کے لیے، چین کو پیشہ ورانہ تربیت، تنقیدی سوچ، علمی آزادی، اور تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان مضبوط شراکت داری پر زور دے کر اپنے تعلیمی نظام میں اصلاحات کی ضرورت ہے، اس طرح مستقبل کی اقتصادی ترقی کے لیے ضروری مہارتوں اور اختراعی جذبے کو فروغ دینا چاہیے۔

چین کی گیمنگ انڈسٹری کو ٹیرف، ضوابط اور اقتصادی سست روی کے درمیان بحران کا سامنا

بیجنگ۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ چین کی ایک زمانے میں غالب رہنے والی گیمنگ انڈسٹری، جس کی سربراہی ٹینسنٹ اور نیٹ ایز جیسی کمپنیاں کرتی تھیں، امریکی ٹیرف، سخت حکومتی ضوابط، اور وسیع تر اقتصادی سست روی سمیت عوامل کے سنگم کی وجہ سے شدید مندی کا سامنا کر رہی ہے۔ امریکی ٹیرف نے چینی گیمنگ مینوفیکچررز کے لیے پیداواری لاگت میں نمایاں اضافہ کیا ہے، جس سے وہ مینوفیکچرنگ کے متبادل مقامات کو تلاش کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں اور ان کی عالمی مسابقت کو متاثر کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے ملازمتوں میں کمی ہوئی ہے اور اس شعبے میں سرمایہ کاری کم ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، چینی حکومت کے گیمنگ پر سخت ضوابط، بشمول نابالغوں کے لیے پلے ٹائم کی حدود اور مواد کی پابندیوں نے، کھلاڑیوں کی مصروفیت اور گیمنگ کمپنیوں کے لیے آمدنی میں کمی کی ہے، جس کے نتیجے میں 2005 کے بعد پہلی بار ویڈیو گیم کی آمدنی میں کمی واقع ہوئی ہے۔ چین میں معاشی سست روی، نوجوانوں کی اعلی بے روزگاری کے ساتھ، گیمز پر صارفین کے اخراجات کو مزید کم کر دیا ہے۔

چین کو تائیوان کی پالیسی پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ صدر ولیم لائی

تائی پے۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ تائیوان کے صدر ولیم لائی نے کہا ہے کہ چین کو تائیوان کے بارے میں اپنے نقطہ نظر پر نظر ثانی کرنی چاہیے، کیونکہ برسوں کے بڑھتے ہوئے فوجی اور سیاسی دباؤ نے صرف ہند-بحرالکاہل میں امریکی شمولیت کو تقویت بخشی ہے، ایک نتیجہ جو بالآخر بیجنگ کے اپنے مفادات کے خلاف ہو سکتا ہے۔ ہفتے کے روز منڈی ورلڈ نیوز کے ساتھ نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں، اپنے صدر عہدہ کی پہلی سالگرہ سے پہلے، لائی نے کہا کہ چین کے جارحانہ انداز نے تائیوان کے عزم کو کمزور نہیں کیا ہے، بلکہ اس نے قوم کے لیے بین الاقوامی حمایت کو تیز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تائیوان ایک دوستانہ اور نیک نیت معاشرہ ہے، چین کو اپنی پالیسیوں کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے امریکی خارجہ پالیسی میں حالیہ پیش رفت کو چین کے اقدامات کے براہ راست ردعمل کے طور پر اشارہ کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور سیکریٹری دفاع پیٹ ہیگستھ دونوں نے بارہا چین کو ملک کا سب سے بڑا چیلنج اور عالمی استحکام کے لیے ایک اہم خطرہ کے طور پر شناخت کیا ہے، اور چینی توسیع پسندی کو روکنے کے لیے ہند-بحرالکاہل کے علاقے میں امریکی فوجی موجودگی میں اضافے کا مطالبہ کیا ہے۔ لائی نے سوال کیا کہ کیا واشنگٹن کی جانب سے اس اسٹریٹجک تبدیلی سے چین کو طویل مدت میں کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ بیجنگ کی موجودہ رفتار تائیوان کو الگ تھلگ کرنے کے بجائے اس کے عروج کی مخالفت میں زیادہ بین الاقوامی ہم آہنگی کو ہوا دے رہی ہے۔ انہوں نے تجویز کیا کہ نتیجہ چین کے مفادات کے خلاف ہے اور بنیادی پالیسی پر نظر ثانی کی ضمانت دیتا ہے۔ لائی نے کہا کہ تائیوان کے امریکہ کے ساتھ تعلقات وقت کے ساتھ ساتھ خاص طور پر ٹرمپ کی قیادت میں گہرے ہوئے ہیں۔ جب کہ ٹرمپ سابق صدر جو بائیڈن پر تنقید جاری رکھے ہوئے ہیں، لائی نے نوٹ کیا کہ تائیوان کے بارے میں ان کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے، اور یہاں تک کہ مضبوط ہوتی چلی گئی ہے۔ انہوں نے ممکنہ امریکی محصولات کے بارے میں خدشات کو بھی دور کرتے ہوئے کہا کہ تائیوان 10 فیصد سے زیادہ مجوزہ "باہمی" ٹیرف کے نفاذ کو روکنے کے لیے بات چیت میں مصروف ہے۔ لائی نے خبردار کیا کہ اس طرح کے اقدام سے تائیوان کی معیشت اور علاقائی استحکام کو نقصان پہنچے گا، لیکن کہا کہ وہ واشنگٹن کے ساتھ جاری بات چیت میں پر اعتماد ہیں۔ لائی نے انڈو پیسفک میں تائیوان کے اسٹریٹجک کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ خطہ امریکی پالیسی سازوں کے لیے اولین ترجیح بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ملک کے لیے بہترین حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ کراس سٹریٹ تناؤ کی عکاسی کرتے ہوئے، لائی نے نوٹ کیا کہ تائیوان کی قیادت سے قطع نظر چین کے فوجی اخراجات میں گزشتہ برسوں میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ یہاں تک کہ کے ایم ٹی کے سابق صدر ما ینگ جیو کے دور میں بھی، جنہیں بیجنگ زیادہ پسندیدگی سے دیکھتا تھا، چین نے اپنے میزائلوں کی تعیناتی میں اضافہ جاری رکھا۔ لائی نے دلیل دی کہ یہ رجحان مغربی بحرالکاہل میں اپنے اثر و رسوخ کو بڑھانے اور بین الاقوامی نظام کو نئی شکل دینے کے چین کے گہرے ارادے کو ظاہر کرتا ہے۔

23 ہزار سے زائد پاکستانی بیرون ملک جیلوں میں بند ہیں

وزارت خارجہ نے قومی اسمبلی کو آگاہ کیا

اسلام آباد۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ وزارت خارجہ نے قومی اسمبلی کو آگاہ کیا ہے کہ اس وقت 23 ہزار 456 پاکستانی بیرون ملک جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہیں جن میں سے سب سے زیادہ تعداد 12 ہزار 156 سعودی عرب میں قید ہیں۔ ایوان زیریں کے وقفہ سوالات کے دوران، وزارت نے قونصلر رسائی کو محفوظ بنانے اور قیدیوں کی وطن واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت کی کوششوں کا خاکہ پیش کیا۔ ایک تحریری جواب میں، وزارت نے مزید کہا کہ متحدہ عرب امارات میں پاکستانی قیدیوں کی تعداد دوسرے نمبر پر ہے، جن کی کل تعداد 5,292 ہے۔ دنیا بھر میں قید پاکستانیوں کے بارے میں سوالات کے جواب میں، وزارت نے کہا کہ سفارتی مشن میزبان حکام کے تعاون سے صنفی لحاظ سے جامع ڈیٹا مرتب کر رہے ہیں۔ مشن نے ضروری قونصلر مدد فراہم کرنے کے لیے اپنے اپنے دائرہ اختیار میں زیر حراست پاکستانی شہریوں کے بارے میں ضروری معلومات کو برقرار رکھا۔ چین میں قید 400 پاکستانیوں میں سے زیادہ تر منشیات اسمگلنگ، ریپ، ڈکیتی، قتل اور جعلی کرنسی کے مقدمات میں سزا یافتہ تھے۔ بحرین میں قید 450 پاکستانیوں کو منشیات کی اسمگلنگ، منشیات رکھنے اور فراڈ کے جرم میں سزا سنائی گئی۔ افغانستان نے 88 پاکستانیوں کو زائد قیام اور سیکیورٹی سے متعلق جرائم میں سزا سنائی تھی۔ قطر میں 338 پاکستانیوں کو چوری، قتل، منشیات، منی لانڈرنگ، ریپ اور مالی فراڈ کے جرم میں سزائیں سنائی گئیں۔ عمان نے منشیات کی سمگلنگ، قتل، ڈکیتی اور جنسی زیادتی کے مقدمات میں 309 کو سزا سنائی اور ملائیشیا نے 255 پاکستانیوں کو غیر قانونی داخلے کے علاوہ اسی طرح کے جرائم میں سزا سنائی۔ آسٹریا جیسے ممالک نے یہ نہیں بتایا کہ غیر قانونی داخلے، انسانی اور منشیات کی سمگلنگ اور قتل کے علاوہ جنسی طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں گرفتار 30 پاکستانیوں میں سے کتنے کو سزا سنائی گئی۔ ناروے نے حراست میں لیے گئے تین پاکستانیوں کے خلاف الزامات کی تفصیلات شیئر نہیں کیں اور فن لینڈ نے دو پاکستانیوں کو سزا سنائی لیکن جرائم کی تفصیلات شیئر نہیں کیں۔ سوئٹزرلینڈ میں پانچ میں سے ایک قیدی نے قونصلر رسائی کے لیے مقامی حکام کو رضامندی دی تھی۔ اسے گھریلو زیادتی کے الزام میں سزا سنائی گئی۔ ایک پاکستانی کو جارجیا میں سزا سنائی گئی، تاہم حکام نے فرد کے جرم کی تفصیلات شیئر نہیں کیں۔ فرانس اور جرمنی نے بالترتیب 168 اور 94 پاکستانیوں کو سزا سنائی تھی لیکن مقامی حکام نے رازداری کے قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے جرائم کی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ کینیڈا نے قید نو پاکستانیوں کے خلاف جرائم کی تفصیلات بتانے سے بھی انکار کر دیا۔ اسی طرح ڈنمارک نے بھی پرائیویسی کے سخت قوانین کی وجہ سے قید 27 پاکستانیوں کے خلاف جرائم کی تفصیلات شیئر نہیں کیں۔ آذربائیجان میں 16 میں سے 11 قیدیوں کو قتل، انسانی اور منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی داخلے کے جرم میں سزا سنائی گئی، جب کہ پانچ پر مقدمہ چل رہا تھا۔ اسی طرح ترکی میں، 147 قیدیوں کو سزا سنائی گئی اور 161 پر مختلف جرائم، جیسے کہ منشیات اور انسانی اسمگلنگ، جنسی حملوں اور بچوں کے ساتھ زیادتی کے مقدمات چل رہے تھے۔

پاکستان میں احمدیہ برادری کے تین افراد کے قتل کیس میں سات افراد بری

ساہیوال (پاکستان)۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج فرخ حمید نے 2019 اور 2021 میں ہونے والے احمدیہ برادری کے تین افراد کے قتل کے مقدمات میں تمام سات ملزمان کو بری کر دیا۔ ملزمان میں یونین کونسل کے سابق چیئرمین حسنین علی اور ختم نبوت تنظیم کے ضلعی عہدیداران نصیب علی، نصیر علی، محمد منصف، شجاعت علی اور امجد عسکر شامل ہیں۔ ایک اور ملزم محمد حسن رائے عدالتی کارروائی کے دوران قدرتی وجوہات کی بنا پر انتقال کر گیا۔ رپورٹ کے مطابق 8 دسمبر 2019 کو ساہیوال کے گاؤں R-99A/6 میں موٹر سائیکلوں پر سوار 9 نامعلوم حملہ آوروں نے دن دیہاڑے گاؤں کے نمبردار بشارت احمد اور اس کے بھائی مبارک احمد کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعہ کو فرقہ وارانہ قتل کا شبہ ہے۔ حملہ آور، جن کے چہرے ڈھکے ہوئے تھے، موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ فرید ٹاؤن پولیس نے حسنین علی، عبدالغفار، نصیب علی، نصیر علی، منصب علی، عقار علی، امجد علی، شجاعت علی اور دو نامعلوم ملزمان کے خلاف مبارک کے بیٹے کامران طاہر کی شکایت پر ایف آئی آر درج کر لی۔

بار ایسوسی ایشن کیرانہ نے وزیر اعظم ہند کو کیا شکریہ نامہ ارسال

بار ایسوسی ایشن کی ترنگا یاترا میں وکلاء، شہری نمائندگان اور دیگر معزز افراد نے شرکت کی

کیرانہ، شاملی، 20 مئی (عظمت اللہ خان) بار کونسل اتر پردیش سے وابستہ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کیرانہ کی جانب سے وزیر اعظم ہند عزت مآب جناب نریندر مودی کو ایک شکریہ نامہ ارسال کیا گیا۔ اس قرارداد میں پاکستان کی جانب سے مبینہ دہشت گردانہ کارروائیوں کے جواب میں حکومت ہند کی جانب سے عسکری اقدامات اور قومی سلامتی کے لیے کیے گئے فیصلوں پر دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ بار ایسوسی ایشن کیرانہ کے صدر رام کمار وششٹھ اور جنرل سیکریٹری راجکمار چوہان کی قیادت میں یہ شکریہ نامہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر بار ایسوسی ایشن کی جانب سے ایک ترنگا یاترا بھی نکالی گئی، جس میں وکلاء، شہری نمائندگان اور دیگر معزز افراد نے بھرپور شرکت کی۔ یہ یاترا قوم پرستی کے جذبے کے تحت نکالی گئی اور اس کے دوران ہندوستانی فوج کی حمایت میں نعرے لگائے گئے۔ ایسوسی ایشن کی ایگزیکیٹیو ممبران میں اشوک سنگھ، ایڈیشنل سیول، تیج پال سنگھ، رضوان علی، ایڈوکیٹ، ایم او مظفر حسن، پال سنگھ، اہل سنگھ کشیپ، عارف چودھری، ترسپال سنگھ، عثمان، فراز صدیقی، صادق اور دیگر شامل تھے۔ سب نے اس قرارداد کی حمایت کی۔ یہ شکریہ نامہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (SDM) کیرانہ کے ذریعے حکومت ہند کو بھیجا گیا، جس میں بار ایسوسی ایشن کی جانب سے ملی قومی یکجہتی اور وزیر اعظم کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا گیا ہے۔ اختتام میں بار ایسوسی ایشن کیرانہ نے یقین دہانی کروائی کہ وہ آئندہ بھی ہر قومی فیصلے میں حکومت کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

بہار کے اسمبلی انتخاب میں مہا گٹھ بندھن موثر کردار نبھائے گا

مہا گٹھ بندھن کے ضلع کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ کے بعد سرگرم کانگریسی لیڈر کا بیان

جالے (پریس ریلیز) بھلے ہی بہار اسمبلی انتخابات میں ابھی کئی مہینے باقی ہوں اور اس سلسلے میں تمام پارٹیاں اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف ہوں لیکن اس انتخاب کے مدنظر گٹھ بندھن کی سرگرمیوں میں مہاگٹھ بندھن کے ضلع کوآرڈینیشن کمیٹی کی پہلی میٹنگ میں بلاک صدر بھوشن آزاد اور کانگریس کے ضلع صدر دیاشنکر پاسوان کے ساتھ جالے کے سرگرم کانگریسی لیڈر عامر اقبال نے جس انداز سے شرکت کی اس کی وجہ سے جہاں جالے میں سیاسی ہلچل تیز ہوگئی ہے وہیں عام لوگوں میں بھی ایک کرشمہ کا دور جاری ہے، سیاسی سوجھ بوجھ رکھنے والے لوگوں کا ماننا ہے کہ اس طرح کی میٹنگ سے جہاں اتحاد میں شامل پارٹیوں کے نمائندے کو ایک دوسرے کے مسائل کو جاننے اور سمجھنے میں مدد ملے گی وہیں اس سے کارکنان میں بھی پوری اجتماعیت کے ساتھ کام کرنے کا حوصلہ پیدا ہوگا۔ مہاگٹھ بندھن ضلع کوآرڈینیشن کمیٹی کی پہلی میٹنگ میں جو نمائندے الگ الگ بلاک سے حاضر ہوئے تھے ان میں کافی جوش دیکھا گیا اور ان کی اجتماعی فکر بہار میں مہاگٹھ بندھن کے شاندار مستقبل کا اشارہ دے رہی تھی، موقع پر شرکاء میٹنگ نے پچھلے دنوں بہار آمد کے موقع پر اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف بہار کی ڈبل انجن سرکار کی جانب سے کئے گئے غلط برتاؤ پر نہ صرف ناراضگی دکھائی بلکہ احتجاج کرکے اس نا انصافی کا مظاہرہ کیا، عامر اقبال نے اس نمائندہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ راہل گاندھی کو جس طرح دربھنگہ میں ہاسٹل کے طلبہ سے بات کرنے سے روکنے کی کوشش کی گئی اسے سیاسی یا سماجی نقطہ نظر سے کسی بھی صورت درست قرار نہیں دیا جاسکتا، انہوں نے کہا کہ بہار کو ترقی کی رفتار میں شامل کرنے والے لوگوں نے اس ریاست کو تعلیم و روزگار کے معاملے میں اتنا پیچھے کر دیا ہے کہ اس کا صحیح اندازہ کبھی نہیں لگایا جاسکتا، انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی جیسے لیڈر کو روک کر اصل بہاری سرکار نے سماج کے پسماندہ طبقہ کے لوگوں کی تئیں اپنی ذہنیت کو بتادیا ہے جس کا انہیں انتخاب میں جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بہار کی سرکار نے سماج کے پسماندہ طبقے کے لیے تو کوئی کام کیا ہے اور نہ ہی ان کے شاندار مستقبل کو یقینی بنانے کے تعلق سے ان کی کوئی واضح پالیسی ہے ظاہر ہے کہ اگر یہی طرز عمل جاری رہا تو بہار کی سماجی و معاشی صورت حال بدلے گی اور نہ یہاں کا تعلیمی نظام کسی بھی صورت بہتر ہوگا، عامر اقبال نے بتایا کہ کانگریس ہمیشہ ملک و سماج کی بہتری کے لیے کام کرتی رہی ہے جس پر پردہ ڈالنے کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوسکتی، انہوں نے بتایا کہ نتیش کمار کی قیادت والی این ڈی اے بھلے ہی ایک بار پھر اقتدار میں آنے کے لیے سنہرے خواب دیکھ رہی ہو مگر انہیں یہ سمجھ لینا ہوگا کہ بہار کی عوام کو جھوٹے وعدوں سے زیادہ دنوں تک بہلایا نہیں جاسکتا، اس بار بہار کا مزاج بدلا بدلا سا ہے اور یہ بدلاؤ بہار سے نتیش کمار کے سیاسی اختتام کا سبب ہوگا، انہوں نے کہا کہ بہار میں سماجی نا انصافی کے منفی اثرات نے ریاست کو ترقی کے میدان میں بہت پیچھے کر دیا ہے۔ راہل گاندھی جی مسلسل ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کرتے رہے اور اس کے لیے مرکزی حکومت کو بھی فیصلہ لینے پر مجبور کر دیا ہے تاکہ سماج کے دبے کچلے لوگوں کی نشاندہی کرکے انہیں اطمینان بخش زندگی کے مواقع فراہم کیے جانے کی راہ ہموار ہو سکے، انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی ایک ایسے لیڈر ہیں جو اپنے مضبوط موقف کے ساتھ اس طرح کھڑے رہتے ہیں کہ کوئی انہیں ان کے عظیم مقصد سے ہٹا نہیں سکتا، اور وہ ہمیشہ اپنے موقف پر ڈٹے رہتے ہیں جس میں وہ کامیاب نہیں ہو پاتا۔

آپریشن سندور میں کامیاب قیادت پر راج ناتھ سنگھ کو مہارانا پرتاپ شوریہ سمان سے نوازا جائے گا: ڈاکٹر عمار رضوی

فورم نے اتفاقِ رائے سے تجویز منظور کر کے منظوری کے لیے ارسال کی

لکھنؤ (ابوشحمہ انصاری) آل انڈیا مائناریٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو خط ارسال کرتے ہوئے "آپریشن سندور" میں اُن کی موثر، مستحکم اور کامیاب قیادت پر اظہار تشکر و ممنونیت پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر رضوی کی صدارت میں منعقدہ مائناریٹیز فورم کی میٹنگ میں انہوں نے بتایا کہ 16 مئی 2025 کو راج ناتھ سنگھ نے اپنے بیان میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کی جانب سے پاکستان کو دی گئی مالی امداد پر شدید اعتراض درج کرایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس امداد کو دہشت گرد تنظیموں کی مالی معاونت کے لیے استعمال کرے گا، اس لیے وہ اس امداد کا اہل نہیں ہے۔ راج ناتھ سنگھ کے سخت موقف کے بعد IMF کو ایک واضح پیغام دینا پڑا کہ امدادی رقم کو دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے بعد ادارے نے بیل آؤٹ پیکیج میں اصلاحاتی شرائط شامل کیں اور خبردار کیا کہ "سیاسی یا سماجی تناؤ" اصلاحاتی پالیسیوں کے نفاذ کو متاثر کر سکتا ہے، جو دراصل پاکستان کے داخلی انتشار کی طرف اشارہ تھا۔ یہ ہندوستان کی ایک بڑی اسٹریٹجک کامیابی تصور کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ راج ناتھ سنگھ نے عالمی برادری کے سامنے بھارت کے تحفظات کو جس جرأت مندی اور موثر انداز میں پیش کیا، وہ قابل ستائش ہے اور اس کے وہ پورے طور پر مستحق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کو ایک خود کفیل اور طاقتور ملک بنانے کی راہ میں مسٹر سنگھ کی کوششیں قابل تعریف ہی نہیں بلکہ ناقابل بیان ہیں۔ اسی جذبے کے تحت ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو "مہارانا پرتاپ شوریہ سمان" سے نوازنے کی تجویز پیش کی، جسے مائناریٹیز فورم کے تمام عہدیداران نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ ڈاکٹر رضوی نے یہ بھی بتایا کہ راج ناتھ سنگھ کو ارسال کردہ خط میں ان کی رضامندی اور سہولت کے مطابق وقت طے کرنے کی درخواست کی گئی ہے تاکہ جلد از جلد اس اعزازی تقریب کی عملی منصوبہ بندی کی جا سکے۔

لائنز کلب کی جانب سے گرلز ہائی اسکول میں حیض کے حوالے سے ورکشاپ

چھپرہ: لائنز کلب آف چھپرہ نے گرلز ہائی اسکول میں حیض کے دوران صفائی اور ایچ پی وی ویکسینیشن پر ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد صحت مند طرز زندگی، حفظان صحت کے حوالے سے آگاہی اور سروائیکل کینسر سے بچاؤ کے لیے ضروری معلومات فراہم کرنا تھا۔ کلیدی مقرر ڈاکٹر کرن اوجھا نے گفتگو کے انداز میں طلباء کو ماہواری، ذاتی حفظان صحت اور HPV ویکسینیشن کے بارے میں آسان اور موثر معلومات فراہم کیں۔ ان کے عملی انداز اور سادہ زبان نے طلباء کو کھل کر اپنے سوالات کا اظہار کرنے کی ترغیب دی۔ ڈاکٹر اوجھا کی یہ شراکت نہ صرف تعلیمی تھی بلکہ صحت سے متعلق آگاہی کی ایک مضبوط مثال بن گئی۔ تقریباً 300 طالبات نے حصہ لیا اور اس ورکشاپ کو کامیاب بنایا۔ پروگرام کا آغاز اسکول کی میوزک ٹیچر پرینکا کماری کی جانب سے پیش کیے گئے استقبالیہ گیت سے ہوا جس نے ماحول کو مثبت توانائی سے بھر دیا۔ اسکول کے استاد اور پروگرام کے چیئرپرسن یشپال سنگھ نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اسٹیج کو موثر طریقے سے چلایا۔ کلب کے صدر ڈاکٹر وکاش کمار سنگھ نے نوعمر لڑکیوں کی صحت کو بااختیار بنانے پر زور دیا اور کلب کے خدمت کے جذبے کو اجاگر کیا۔

پوری انسانیت کو مذہبی دہشت گردی سے بچانا دنیا کے سربراہان مملکت کا اخلاقی فرض: ڈاکٹر پشکر مشرا

رام پور: رضا لائبریری کے ڈائریکٹر ڈاکٹر پشکر مشرا کی قیادت میں گاندھی سمادھی رام پور سے رضا لائبریری اور میوزیم کے احاطے تک ایک ویش ایک دھڑکن یاترا نکالی گئی۔ رام پور رضا لائبریری کی کال پر علاقے کے مختلف زبانوں، مذاہب، ذاتوں، طبقوں، فرقوں کے ساتھ ساتھ قریبی علاقے بریلی، مرادآباد، ملک، سنبھل، بلاس پور وغیرہ کے روشن خیال شہری شام گاندھی سمادھی پر جمع ہوئے۔ یاترا کے آغاز سے قبل ہی روشن خیال شہریوں کے ساتھ ساتھ مختلف اسکولوں کے طلباء، مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین نے بھی پورے جوش وخروش کے ساتھ ایک ویش ایک دھڑکن یاترا میں حصہ لیا۔ یاترا شروع ہونے سے پہلے ہی سب کے ہاتھوں میں ترنگا لہرا رہا تھا اور پورا گاندھی سمادھی کمپلیکس بھارت ماتا کی جئے کے نعروں سے گونج رہا تھا۔ یاترا کا آغاز لائبریری کے ڈائریکٹر ڈاکٹر پشکر مشرا نے بھارت ماتا کی جئے کے نعرے کے ساتھ کیا جیسے ہی یاترا شروع ہوئی، سامنے موجود بچوں اور طلباء نے ہاتھوں میں ترنگا لے کر نعرے بازی شروع کر دی۔ یاترا کا پورا ماحول حب الوطنی سے معمور تھا۔ جیسے ہی یاترا گاندھی سمادھی سے آگے بڑھی، بھیڑ بڑھنے لگی۔ یاترا کی حفاظت کے لیے سی آئی ایس ایف کے اہلکار موجود تھے اور مقامی پولس بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے تیار تھی۔ ڈائریکٹر ڈاکٹر پشکر مشرا کا مختلف مقامات پر استقبال کیا گیا۔ سب سے پہلے اسٹیٹ بینک کے چیف منیجر کے ساتھ تمام افسران اور ملازمین نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کرکے یاترا کا خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد بھی یاترا میں شامل ہوگئے۔ بھارت ماتا کی جئے کے نعرے کے ساتھ یاترا آگے بڑھتی رہی۔ رام پور رضا لائبریری کے احاطے میں یاترا کی تکمیل پر ڈائریکٹر ڈاکٹر پشکر مشرا نے ساتھی مسافروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہندوستانی فوج کی بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں جس نے پہلگام میں مذہب، زبان، ذات اور طبقے کی تفریق کے بغیر لوگوں کو گولی مارنے والوں کو اپنے سوراخوں میں دفن کر دیا۔ مذہبی دہشت گردی پوری زمین پر ایک گہرے بحران کے طور پر ابھری ہے۔

تقریباً 60 ممالک اس کی ہولناکیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ مذہبی دہشت گردی کو جنم دینے والی سوچ کی مکمل تباہی سے ہی آنے والی نسلوں کا محفوظ مستقبل ہو سکتا ہے۔ مذہبی دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑنا زمین پر بسنے والے ہر انسان کا فرض ہے۔ پوری انسانیت کو مذہبی دہشت گردی سے بچانا دنیا کے سربراہان مملکت کا اخلاقی فرض ہے۔ یہ ستم ظریفی ہے کہ ہندوستان تنہا وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جنگ لڑ رہا ہے۔ بہت سے سربراہان مملکت بالواسطہ طور پر مذہبی دہشت گردی کی حمایت کر رہے ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی ادارے مذہبی دہشت گردی کی مالی معاونت کر رہے ہیں۔

کچھ بھی ہو جائے ہم مذہبی دہشت گردی کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ ہم لڑیں گے اور اسے مکمل طور پر تباہ کر دیں گے۔ رام پور رضا لائبریری ہمیں مذہبی دہشت گردی کی سوچ سے نمٹنے کے لیے عالمی نظریہ فراہم کرتی ہے۔ اس کی عمارت کے میناروں کے چار حصوں میں ایک مسجد، چرچ، گرودوارہ اور مندر ہے۔ یہ کثیر لسانی کثیر الثقافتی عالمی نظریہ بھی ذہن سے پیدا ہوتا ہے نہ کہ دماغ سے۔ سب کو قبول کرنے اور ہم آہنگی سے ہمارے بچوں کو خوش گوار، خوش حال اور پرامن زندگی مل سکتی ہے ورنہ خون خوار مذہبی دہشت گرد ہم سب کی زندگیوں کو جہنم بنا دیں گے۔ ظلم، بدکاری، ناانصافی، جھوٹ، شرافت اور بددیانتی کو برداشت کرنا اور نہ روکنا اسے مضبوط بناتا ہے۔ آیئے ہم آنے والی نسلوں کے لیے عہد کریں اپنے بچوں اور خاندانوں کی حفاظت کے لیے ایک خوش، خوش حال اور پرامن زندگی کے لیے باہمی محبت اور ہم آہنگی کے لیے مذہبی دہشت گردی کی مکمل تباہی کے لیے سب کی سچائی کو قبول کرنے کے لیے سب کے لیے اچھا کرنے کے لیے کام کریں۔

کیرانہ سے جاسوسی کیس میں ایک اور نوجوان زیر حراست

کیرانہ: 20 مئی (عظمت اللہ خان) ہریانہ ریاست کے ضلع پانی پت کی کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (سی آئی اے 1) کی ٹیم نے کیرانہ سے ایک اور نوجوان کو حراست میں لے لیا ہے۔ یہ کارروائی پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیے گئے نوجوان نعمان الہی سے تفتیش کے بعد عمل میں لائی گئی ہے۔ سی آئی اے ٹیم کا کہنا ہے کہ زیر حراست لیے گئے نوجوان کی بہن اور پھوپھی پاکستان کے شہر سیالکوٹ میں رہائش پذیر ہیں، جس بنا پر اس کی سرگرمیوں پر شک کا اظہار کیا جارہا ہے۔ ایجنسی اس نوجوان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ 13 مئی کو سی آئی اے-1 کی ٹیم نے کیرانہ کے محلہ بیگم پورہ کے رہائشی نعمان الہی کو پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ نعمان پچھلے تقریباً چار ماہ سے پانی پت میں اپنی بہن زینت کے ساتھ رہتے ہوئے ایک فیکٹری میں سکیورٹی گارڈ کی ملازمت کر رہا تھا۔ نعمان کے خلاف پانی پت کے سیکٹر 29 میں واقع انڈسٹریل ایریا تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا، جس کے بعد اسے جیل بھیج دیا گیا۔ بعد ازاں سی آئی اے نے نعمان کو ایک ہفتے کے پولیس ریمانڈ پر لے لیا، 20 مئی کو مکمل ہو رہا ہے۔ اس دوران ایجنسی نعمان سے مسلسل تفتیش کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں منگل کی صبح ایس آئی دیو راج سنگھ کی قیادت میں سی آئی اے ٹیم کیرانہ تھانے پہنچی اور مقامی پولیس کے ہمراہ محلہ بیگم پورہ کے ایک مکان پر چھاپہ مارا۔ یہاں سے ایک نوجوان کو حراست میں لے کر پانی پت لے جایا گیا، جس پر پورے محلے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ کیرانہ تھانے کے انچارج انسپکٹر دھرمیندر سنگھ کے مطابق پانی پت کی سی آئی اے ٹیم نے محلہ بیگم پورہ سے ایک نوجوان کو پوچھ گچھ کے لیے ساتھ لے جانے کی تصدیق کی ہے۔ "حالانکہ سی آئی اے ٹیم نے حراست میں لیے گئے شخص کو پوچھ گچھ کے بعد چھوڑ دیا ہے۔"

جمعیت الانصار کے فرضی متولی کی بدعنوانیوں کے خلاف ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم

رام پور: محمد عثمان علی محمد شانو عرفان، مظہر، انور حسین، محمد رضوان ڈاکٹر شریف قادری محمد رحمان، محمد عارف خان محمد دانش شارب علی، فرمود انصاری اور دانش وغیرہ کے دستخط سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ایک عرضداشت دی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ متروک وقف نمبر 123 مدرسہ جمعیت الانصار کی وقف جائیداد پر واقع مدرسہ اور اسکول کی جائیداد پر شادی گھر، ای رکشہ چارجنگ سنٹر کے غیر قانونی طور پر چلانے اور تعلیمی فنڈز کے غلط استعمال سے متعلق شکایتی درخواست دی ہے۔ کہا ہے کہ مذکورہ وقف جائیداد پر ایک مدرسہ چل رہا ہے جس کی نگرانی فرضی متولی سعادت علی انصاری کے ذمہ ہے۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ مذکورہ فرضی متولی وقف املاک سے غیر قانونی طور پر رقم اکٹھا کر رہے ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف وقف املاک کا ناجائز استعمال ہو رہا ہے بلکہ مدرسہ کا ماحول بھی متاثر ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ معلوم ہوا ہے کہ اسکول کے فنڈز بھی ذاتی مقاصد کے لیے استعمال ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے بچوں کی تعلیم اور ادارے کی بنیادی ضروریات متاثر ہو رہی ہیں۔ واضح رہے کہ لوگوں نے اس حوالے سے مقامی سطح پر متعدد بار شکایت کی ہے لیکن ابھی تک کوئی مناسب کارروائی نہیں کی گئی۔ ای رکشوں سے بھی کرایہ لیا جارہا ہے اور شادی بیاہ کی تقریبات بھی بڑی تعداد میں ہو رہی ہیں۔ طلبہ کو کورسز کے نام پر بھاری فیسوں کے ساتھ ساتھ لوٹا بھی جا رہا ہے جس کی وجہ سے طلبہ کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ درخواست گزار کی طرف سے دی گئی درخواست کا نوٹس لیں اور اس معاملے کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کرائیں اور قصوروار جعلی متولی کے خلاف ضروری قانونی کارروائی کریں تاکہ وقف املاک کا صحیح استعمال اور بچوں کی تعلیم کو یقینی بنایا جا سکے۔

ضلع مجسٹریٹ شہر کو خوبصورت بنانے کے لئے کوشاں

رام پور: شہر کی خوبصورتی کے لیے ضلع مجسٹریٹ جوگندر سنگھ کی قیادت میں مسلسل موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ جوگندر سنگھ، پولیس سپرنٹنڈنٹ ودیا ساگر مشرا سٹی مجسٹریٹ سندیپ کمار ورما اور ایگزیکٹیو آفیسر درگیش ترپاٹھی کے ساتھ رام پور شہر کے پہاڑی گیٹ پر واقع ٹریننگ گراؤنڈ پہنچے اور فیلڈ کا معائنہ کیا۔ پہاڑی گیٹ پر واقع ٹریننگ گراؤنڈ میں پرکشش پارک بنانے کا منصوبہ انتظامی سطح پر تیار کیا جا رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایگزیکٹیو آفیسر کو ہدایت دی کہ ٹریننگ گراؤنڈ کے لیے مختص زمین پر غیر قانونی قبضے اور تجاوزات کو فوری طور پر ہٹایا جائے اور یہاں پھینکے جانے والے کچرے کو بھی ٹھکانے لگایا جائے۔ اس جگہ پر پارک کی ترقی سے آس پاس کے لوگوں کو بہتر ماحول میسر آئے گا اور کچرے کی وجہ سے عام لوگوں کو جو مسئلہ درپیش ہے وہ بھی حل ہو جائے گا۔ پہاڑی گیٹ پر واقع سڑک پر تجاوزات ہٹانے کی جگہ پر پلانٹر لگائے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی میونسپل کارپوریشن کو ضلع مجسٹریٹ کی سطح پر ہدایت دی گئی ہے کہ رام پور شہر میں دیگر نشاندہی شدہ جگہوں پر تجاوزات ہٹانے کے بعد درخت لگائے جائیں۔ اس کے بعد انہوں نے نگر پالیکا پریشد رام پور کی جانب سے شوگر کین کمیٹی کی اراضی سے ہٹائی گئی تجاوزات کی جگہ پر ڈرین کی تعمیر اور محکمہ شوگر کی جانب سے تعمیر کی جارہی چاردیواری کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے ایگزیکیٹیو آفیسر نگر پالیکا کو ہدایت دی کہ نالے کی تعمیر کو معیاری طریقے سے مکمل کیا جائے۔ یہ نالہ کافی عرصے سے غیر قانونی قبضے میں تھا جسے ہٹانے کے بعد نالے کی تعمیر کے نتیجے میں پانی کی نکاسی ہموار ہو جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات پر نگر پالیکا شہری علاقہ میں بارش سے پہلے مہم چلا رہی ہے اور تمام نالوں کی صفائی کر رہی ہے تاکہ بارش کے دوران پانی جمع ہونے کا مسئلہ پیدا نہ ہو۔

معہد الابرار اشرف المدارس لوہیا نگر میرٹھ میں سالانہ اجلاس عام کا شاندار انعقاد

علماء کرام کا اصلاحِ معاشرہ و دینی تعلیم پر زور حفاظِ کرام کی دستار بندی بھی عمل میں آئی

میرٹھ، 20 مئی (قاری محبوب الحسن مظفرنگری): گزشتہ روز شہر کے معروف دینی ادارہ، معہد الابرار اشرف المدارس، لوہیا نگر میرٹھ میں سالانہ اجلاس عام نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں طلباء، اساتذہ، سرپرستوں اور علاقہ کے معزز شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس پروقار اجلاس کا مقصد مدرسہ کی سال بھر کی تعلیمی وتربیتی سرگرمیوں کا جائزہ لینا اور آئندہ کے لائحہ عمل پر غور وخوض کرنا تھا۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز مدرسہ ہذا کے مدرس قاری محمد احسان صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد مدرسہ کے نائب مہتمم مولانا نبیل احمد صاحب کمال پوری نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ اجلاس میں متعدد علمائے کرام نے اپنے پر مغز بیانات سے حاضرین کو مستفید کیا۔ جناب حضرت مولانا مفتی خالد صاحب نے "اصلاح معاشرہ" کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے معاشرے کی موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ نماز سے غفلت، نشہ بازی، جوا اور سٹہ جیسی مہلک عادات عام ہیں، ایسے حالات میں تمام مسلمانوں، بالخصوص علماء کرام، متولیان و ائمہ مساجد اور علاقے کی تمام برادریوں کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ معاشرے کی اصلاح کے لیے خود محنت کریں اور اس سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کے ساتھ عملی و فکری تعاون کریں۔ مہمان ذی وقار جناب مفتی محمد عمران اللہ صاحب، استاذ دارالعلوم دیوبند نے حفظ قرآن کریم اور اس کے مرتبے پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حفظ قرآن کا بڑا مقام ہے، کیونکہ قرآن مجید کلام ربانی اور خدا کا کلام ہے۔ اسی طرح جناب حضرت مولانا محمد صادق صاحب مظفرنگری نے بھی اپنے خطاب میں حفاظ کرام کو مبارکباد پیش کی اور ان کی ذمہ داریوں کو بخوبی سمجھایا۔ اجلاس کی صدارت فرما رہے خطیب العصر جناب حضرت مولانا محمد یامین صاحب مبلغ دارالعلوم دیوبند نے فارغین درجہ حفظ کی دستار بندی فرمائی۔ انہوں نے اپنے مختصر مگر پر مغز بیان میں اسلام کی حقیقت کو واضح کرتے ہوئے حضرت آدم علیہ السلام کے سلام کا واقعہ بیان کیا اور فرمایا کہ قیامت تک تیری اولاد کا یہی سلام ہوگا۔ اجلاس کی نظامت کے فرائض جناب مفتی ولی اللہ صاحب تھلوکری نے انجام دیے اور اپنی سحر انگیز نظامت سے اجلاس کو چار چاند لگا دیے۔ شاملی سے تشریف لائے جناب قاری محمد صادق آزاد صاحب نے اپنی دلکش نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں کو مسحور کیا۔ اجلاس کے اختتام پر معہد الابرار اشرف المدارس لوہیا نگر میرٹھ کے بانی و مہتمم جناب الحاج قاری محمد ابرار اختر رشیدی صاحب اور تمام اساتذہ کرام، جن میں اجلاس کے روح رواں حضرت مولانا نبیل احمد صاحب کمال پوری، قاری محمد عاقل صاحب، قاری عبدالاحد صاحب، قاری محمد سالم صاحب، قاری محمد عفان صاحب، قاری محمد اکمل صاحب، ماسٹر محمد نوشاد صاحب اور مولانا قاری محمد احسان اللہ وغیرہ قابل ذکر ہیں، نے تمام علمائے کرام اور عوام الناس کا شکریہ ادا کیا۔ یہ سالانہ اجلاس مدرسہ کی تعلیمی و دعوتی سرگرمیوں کو مزید تقویت دینے میں معاون ثابت ہوا۔

وزیر صحت نے جدید تین کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز اور ایک اے پی ایچ سی کا کیا افتتاح

تین ماہ میں 41 ہزار ہیلتھ ورکرز کو کیا جائے گا بحال

سارن: ریاستی وزیر صحت منگل پانڈے نے سارن کے لوگوں کو بڑا تحفہ دیا۔ 37.24 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے تین کمیونٹی ہیلتھ سنٹر اور ایک اضافی پرائمری ہیلتھ سنٹر کا افتتاح کیا اور عوام کی خدمت کے لیے وقف کیا۔ انہوں نے ضلع کے لہلاد پور، بنیاپور اور نگرا میں نئے تعمیر شدہ کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز اور بنیاپور کے بھٹی میں اضافی پرائمری ہیلتھ سینٹر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی سوچ صرف عمارتیں بنانا نہیں بلکہ صحت کی خدمات کو بہتر بنانا اور سہولیات کو وسعت دینا ہے۔ وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ نریندر مودی اور نتیش کمار کی ڈبل انجن والی حکومت کا مقصد ہے کہ عام اور بے سہارا لوگوں کو علاج و معالجہ کے لیے کسی سے مدد نہ مانگنی پڑے۔ تمام اسپتالوں میں علاج کی آسان سہولیات فراہم کرنے کے لیے مناسب مقدار میں ادویات کی فراہمی کی جارہی ہے۔ وزیر مسٹر پانڈے نے کہا کہ پچھلے پانچ چھ سالوں میں ہم نے چمکی وبا کو تقریباً ختم کر دیا ہے۔ افتتاح کے موقع پر وزیر صحت نے اے این ایم کو چمکی کٹ بھی فراہم کی۔ بتایا کہ اس کٹ میں 13 قسم کے اوزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ ورکرز اور ڈاکٹروں کی کمی کو جلد پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ جدید سہولیات سے آراستہ ایک بہترین اسپتال بنایا گیا ہے۔ ہر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کی تعمیر پر تقریباً 7 کروڑ 69 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ اضافی بنیادی مرکز صحت ایک کروڑ 30 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 30 بستروں پر مشتمل لہلاد پور اور بنیاپور CHC G+2 بنایا گیا ہے۔ 30 بستروں پر مشتمل نگرا سی ایچ سی کو چار منزلہ عمارت کے طور پر بنایا گیا ہے۔ ہر CHC کی تعمیری لاگت 7.69 کروڑ ہے۔ یہاں او پی ڈی ڈاکٹر روم، مائنر او ٹی، ایکسرے، الٹراساؤنڈ قبل از پیدائش اور بعد از پیدائش کی دیکھ بھال، میجر او ٹی، ہیلتھ اینڈ ویلنس ہال، چلڈرن کیئر روم، اسٹاف روم، میڈیسن اسٹوریج روم، میڈیکل آفیسر کا کمرہ، آئسولیشن وارڈ، مرد اور خواتین کے وارڈ، میڈیکل گیس پائپ لائن، فائر فائٹنگ سسٹم، اپجسٹک ٹریٹمنٹ یونٹ، آر او واٹر، مرد و خواتین معذور بیت الخلاء، ڈرین واٹر ہارویسٹنگ وغیرہ جیسی دیگر جدید سہولیات دستیاب ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ حکومت کی توجہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔

حج جسمانی ومالی عبادت ہے

تحریر۔ محمد توحید رضا بنگلور

اسلام میں عبادات کی اقسام: محترم قارئین کرام حج بیت اللہ جسمانی ومالی عبادت کیسے ہے اس کو جاننے کیلئے ہمیں سب سے پہلے عبادات کی اقسام کو جاننا بیحد ضروری ہے عبادت کا فائدہ عبادت کی اقسام کے ادراک کے بغیر کسی بھی عبادت کی تعظیم وادب احترام وروحانی سکون نہیں پاسکتے لھذا اسلام نے عبادات کو جسمانی، مالی اور مشترک اقسام میں خوبصورتی سے تقسیم کیا ہے۔ اللہ پاک نے جن وانس کو پیدا کرنے کا مقصد سورۃ الذاریات آیت ۵۶ میں بیان کیا ہے: ترجمہ کنزالایمان، میں نے جن وآدمی اتنے ہی اس لئے بنائے کہ میری بندگی کرے، یعنی زندگی کا مقصد ہی عبادت ہے، مگر یہ عبادت کئی صورتوں میں ہمارے سامنے آتی ہے۔ مثلا نماز روزہ حج زکوۃ قربانی صدقات واجبہ و نافلہ سچائی امانت کی ادائگی والدین سے حسن سلوک رشتہ داروں سے نیکی یتیموں مسکینوں مسافروں اور زیر دست انسانوں اور جانوروں کے ساتھ بھلائی نیز دعاؤ کر قرات وغیرہ عبادات ہیں اور عبادت کا یہ پہلو بھی دعوت انبیاء کا بنیادی عنوان ہے یہ پوری کائنات اور کائنات کی ہر ہر چیز اللہ رب العزت کی عبادت گزار ہے البتہ عبادت کا طریقہ ہر مخلوق کے لئے الگ الگ ہے پارہ پندرہ سورہ بنی اسرائیل آیت ۴۴ میں اللہ پاک نے فرمایا۔ ترجمہ کنزالایمان، اس کی پاکی بولتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اسے سراہتی ہوئی، اس کی پاکی نہ بولے، ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ سورۃ الحج آیت ۱۸ سورہ فصلت آیت ۱۱ سورۃ الانبیاء ۱۹، ۲۰ اور سورۃ التحریم آیت ۲ میں عبادت کا ذکر موجود ہے اور بھی متعدد آیات قرآنی موجود ہیں بس تحریر کو مختصر کرتا ہے۔ زکوۃ، نماز، حج قربانی یہ وہ عبادات ہیں جن میں جسمانی محنت اور بدنی مشقت شامل ہوتی ہے صحیح بخاری وصحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے آخری نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بنی الاسلام علی خمس۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، جنھیں ارکان اسلام کہا جاتا ہے۔ (پہلا) کلمہ شہادت پڑھنا (دوسرا) نماز قائم کرنا (تیسرا) زکوۃ دینا (چوتھا) رمضان المبارک کے روزے رکھنا (پانچواں) بیت اللہ کا حج کرنا ہے۔ پانچوں بنیادوں کو ہم اچھی طرح سمجھیں گے اسی میں ہمیں عبادت کی قسمیں معلوم ہوں گی پہلی بنیاد کلمہ پڑھنا ہے جو زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا ہے کہ اللہ پاک ایک ہے حضرت محمد مصطفی ﷺ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں نماز پڑھنا جسمانی عبادت ہے۔ نماز پڑھنا جسمانی عبادت ہے جو دن میں پانچ بار ادا کی جاتی ہے۔ اس میں قیام، رکوع، سجدہ، قعدہ، مکمل جسم شامل ہوتا ہے۔ اس لئے یہ خالص جسمانی عبادت ہے روزہ صبر کا عملی مظاہرہ ہے۔ روزے میں کھانے پینے، خواہشات اور گناہوں سے جسمانی طور پر پرہیز کیا جاتا ہے۔ روزہ نفس کی تربیت اور صبر کا عملی مظاہرہ ہے اور یہ عبادت جسمانی مشقت سے تعلق رکھتی ہے، اور روح کو پاکیزہ بناتی ہے۔ اس میں جسمانی برداشت، صبر، اور خود پر قابو کی تربیت ہے حج بیت اللہ۔ سفر، احرام، طواف، سعی، عرفات میں قیام، رمی یہ سب جسمانی اعمال ہیں۔ ساتھ ہی سفر، رہائش، قربانی وغیرہ کے اخراجات اس میں مالی پہلو بھی شامل ہے اسی لیے کہا جاتا ہے کہ: نماز جسمانی عبادت ہے، زکوۃ مالی عبادت ہے، اور حج دونوں کا مجموعہ ہے۔ زکوۃ مالی عبادت ہے۔ سال گزرنے پر مال کی مخصوص مقدار اللہ کی راہ میں دینا فرض ہے۔ یہ دل سے مال کو نکالنے کی مشق ہے کہ ہم دنیا کے بندے نہیں بلکہ ہم اللہ پاک کے بندے ہیں۔ اور صدقہ، فدیہ، کفارہ، نذر، قربانی، یہ سب مالی عبادات ہیں جو ہمارے مال کو پاک اور معاشرے کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔ راہ خدا میں مال خرچ کرنا عبادت ہے جس میں صرف اللہ تعالی رضا شامل ہو۔ یہی وجہ ہے کہ کہا جاتا ہے، زکوۃ، اسلام کا مالی نظام ہے جو سماجی توازن قائم رکھتا ہے۔ قربانی مشترک عبادت ہے۔ قربانی کے لئے جانور خریدنا مالی عمل ہے، اس کا ذبح کرنا جسمانی عمل ہے، نیت اور اللہ کی رضا کے لئے کرنا یہ روحانی عمل ہے۔ حج وقربانی وہ عبادات ہیں جن میں انسان مکمل طور پر اللہ کے حضور جھک جاتا ہے یعنی مال بھی، جسم بھی، اور دل بھی۔

اسلام میں عبادات کا روحانی نظام: اسلام ہمیں متوازن زندگی سکھاتا ہے: نہ صرف روحانی، بلکہ جسمانی ومالی تربیت بھی۔ نہ صرف مسجد میں، بلکہ بازار، گھر، میدان عرفات یہاں تک کہ ہر جائز جگہ بندگی کا سبق دیتا ہے۔ ہمارا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالی کی رضا ہونی چاہیے اس لئے کہ اللہ پاک نے سورہ انعام آیت نمبر ۱۶۲ میں اپنے حبیب صاحب لولاک ہمارے پیارے آخری نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا۔ ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین، تم فرماؤ بے شک میری نماز، میری قربانیاں، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اسلامی عبادات کا مقصد صرف رسم ورواج کی تکمیل نہیں بلکہ ان کے ذریعہ انسان کے اندر روحانیت اخلاق قربانی صبر مساوات ہمدردی اتحاد ہے اور ان عبادات کا حقیقی اثر اس وقت پڑے گا جب ہم ان کے ظاہری عمل کے ساتھ ساتھ باطنی پیغام کو بھی اپنی زندگی کا حصہ بنائیں گے

نقیب ملت بیرسٹر اسدالدین اویسی صاحب کے نام ایک کھلا خط

از قلم: سید سیف الدین اصدق چشتی

گرامی وقار جناب اسدالدین اویسی صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کرے آپ بخیر وعافیت ہوں۔ ہندوستانی مسلمانوں پر برسوں سے مظالم کے پہاڑ توڑے جا رہے تھے، ان کے ساتھ ناانصافیاں ہو رہی تھیں، متعصبانہ رویے کے وہ شکار تھے، اکثر مسلم نمائندوں کی زبانیں گنگ تھیں، قانون ساز اداروں میں مسلمانوں کے حق کی مضبوط آواز اٹھانے والا کوئی نہ تھا، ذرائع ابلاغ کی جانب سے بھی مکمل منفی تشہیر تھی۔ ان حالات میں اللہ جل شانہ نے قوم وملت کے حق میں مضبوط آواز بلند کرنے کے لیے ایک اعلی تعلیم یافتہ، قانون دان، دانشور اور مومنانہ صفات کے حامل شخصیت کا انتخاب کیا۔ جسے دنیا "نقیب ملت بیرسٹر اسدالدین اویسی" کہتی ہے۔ جس نے پوری طاقت سے امت مرحومہ کی آواز ہر محاذ پر اٹھائی، حق کا پرچم بلند کیا، دین کا دفاع کیا، رسول اللہ ﷺ کی حرمت سے کھلواڑ کرنے والوں کو منھ توڑ جواب دیے، مقدس مقامات کی حفاظت کے لیے کمربستہ ہوا، مظلوموں کا صدائے درد ول بنا، ملت کی شیرازہ بندی کے لیے جان توڑ کوشش کی، اور جناب اقبال کے اس شعر کا صحیح مصداق ٹھہرا۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

جی ہاں! یہ شخصیت آپ ہی کی ہے۔ آپ کی پرعزم، مدلل اور دانشورانہ تقاریر نے باطل کے خیمے میں جہاں ہلچل مچادی وہیں لاکھوں مظلوموں کے اندر ایک ڈھارس اور آس پیدا ہوئی۔ مسلمانوں کے ڈرائنگ روم میں ہونے والی درد کی صدا پارلیمنٹ میں گونجنے لگی، اسی وجہ کر آپ کے خلاف بہت پروپگنڈے بھی کیے گئے، باتیں بنائی گئیں، مجلس پر "بی جے پی" کی بی ٹیم کا لیبل لگایا گیا، کہا گیا ان کی تقریروں سے غیروں کو فائدہ پہنچ رہا ہے، وہ متحد ہو رہے ہیں، اور نہ جانے کیا کیا، مگر ایسے لوگوں کی ہر بات کا ہم جیسے آپ کے ہزاروں لاکھوں چاہنے والوں نے مسکت جواب دیا۔ مگر اب آپ کی حالیہ "وطن پرستی" کے حوالے سے سوشل میڈیا پر جس طرح کی باتیں شروع ہوئی ہیں وہ یقینا تشویش ناک ہے۔ آپ کے چاہنے والے بھی خاموش ہیں یا پھر کنارہ کش ہو رہے ہیں۔ آپ کے محبین کا کہنا ہے کہ معاملہ "دیش بھکتی" سے بڑھ کر "مودی بھکتی" تک پہنچ رہا ہے۔ ہم غیور ہندوستانی مسلمان "دیش بھگت" تو ہیں مگر "مودی بھگت" ہرگز نہیں ہو سکتے، اور نہ ہی کسی ایسے بھگت کی قیادت قبول کریں گے۔ ہندو پاک کے اس جنگ سے پہلے ہی بھاجپا حکومت زبردست سوالوں کے گھیرے میں تھی، اس جنگ کے بعد تو مکمل ان کی قلعی کھل گئی ہے، اپوزیشن کے علاوہ سیکولر غیر مسلم اور کھلے دل ودماغ کے لوگوں نے "مودی" کو اس وقت نشانے پر رکھا ہوا ہے اور اس کی ناکامی پر سوال پہ سوال کر رہے ہیں مگر ہمیشہ مودی پر سوالوں کی بوچھار کرنے والا "مرد مجاہد" کہیں گم ہو گیا ہے!! بے شک اوطن کی محبت ہمارے دین وایمان کا حصہ ہے۔ اس مٹی کو سینچنے میں ہمارے بزرگوں کا خون جگر شامل ہے۔ قدم قدم پر یہاں ہمارے مقدس مقامات اور پرکھوں کی نشانیاں موجود ہیں۔ اس لیے ہمارے رگ وریشے میں اس کی محبت رچی بسی ہے۔

دل سے نکلے گی نہ مر کر بھی وطن کی الفت
میری مٹی سے بھی خوشبوئے وفا آئے گی

لیکن محب وطن کہلانے کے لیے ہمیں کسی مسلم دشمن جماعت کو خوش کرنے اور ان سے سند لینے کی ضرورت نہیں۔ ملک کے حقیقی غدار تو یہی آر ایس ایس، بھاجپائی ذہنیت رکھنے والے ہیں، جو ان عظیم محسنین کو بھی ماننے کے لیے تیار نہیں جنھوں نے اس ملک کی آزادی اور اس کی تعمیر وترقی میں بیش قیمتی کردار ادا کیا اور اپنی جانیں تک قربان کر دیں۔ مسلمانوں کو آنکھیں دکھانے والے ملک کے یہ غدار تو اپنے ان مذہبی بھائیوں اور بہنوں پر بھی گندے اور گھناؤنے حملے کرنے سے باز نہیں آتے، جو امن وانصاف اور محبت ویکجہتی کی بات کرتے ہیں۔ جو قوم "فخر ہندوستان" "کرنل صوفیہ قریشی" جیسی عظیم خاتون پر بھدے تبصرے کر رہی ہو، وہ بھلا آپ کی کہاں ہونی والی ہے۔ ہاں! یہ ضرور ہو سکتا ہے کہ ان کو خوش کرنے میں آپ اس قدر آگے نکل جائیں کہ آپ کے لاکھوں چاہنے والے مسلمان آپ سے علاحدگی اختیار کر لیں، جیسا کہ اس کی شروعات بھی ہو چکی ہے۔ اس سے پہلے کہ ہاتھ سے سب کچھ نکل جائے آپ کو نوشتہ دیوار پڑھ لینا چاہیے۔ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ سیاست کے اپنے انداز ہوتے ہیں، مجبوریاں ہوتی ہیں، کبھی اس طرح کا بھی دباؤ ہوتا ہے کہ جس کا ہم جیسے مولوی، مولانا اور عام عوام اندازہ بھی نہیں لگا سکتی، بلاشبہ کنارے سے بھی اندازہ طوفاں نہیں ہوتا

جناب عالی! ایک بات میڈیا میں گردش کر رہی ہے کہ بھارتیہ حکومت کی جانب سے پاکستان کو گھیرنے کے لیے سات وفود ۳۲ ممالک کا دورہ کریں گے۔ ان وفود کے ۵۹/ارکان میں سے آٹھ سفارت کار اور ۳۱/ بی جے پی لیڈر ہیں، جس کے آپ بھی حصہ ہیں۔ میری معلومات کے مطابق سات افراد پر مشتمل آپ کی ٹیم سعودی عرب، کویت، بحرین اور الجزائر کا دورہ کرے گی۔ جس کے مکھیہ بی جے پی ممبر آف پارلیمنٹ بیجینت پانڈا ہوں گے، جب کہ جھارکھنڈ کے گوڈا سے تعلق رکھنے والے متنازعہ بھاجپائی ممبر آف پارلیمنٹ نشی کانت دوبے ان کے نائب ہوں گے۔ اسی میں آپ کے ساتھ جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلی غلام نبی آزاد صاحب بھی شامل ہیں۔ ہمیں اس مشن اور اس میں شامل دوسرے لوگوں سے نہ کوئی غرض ہے اور نہ کوئی دلچسپی۔ لیکن کچھ سوالات تو اس پر قائم ہوتے ہیں:

مسلم ممالک کے دورے پر جانے والے تقریبا اس بھاجپائی وفد میں ایک عام نمائندہ بن کر آپ کا جانا کیا مناسب ہے؟

دنیا آپ کو ہندوستانی مسلمانوں کا ایک خاص نمائندہ اور قائد سمجھتی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اس حکومت نے اپنے چہرے سے سیاہی پوچھنے کے لیے آپ کا انتخاب کیا ہے۔ اس ڈیلی گیشن کے ساتھ آپ کا سفر کرنا "مودی حکومت" کے بھیانک جرائم کو کلین چٹ دینے کے مترادف ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ حب الوطنی کے نام پر ہم اپنے آستین کے سانپ کو بھول جائیں!!

حج خدمات اور سفارت کاری

فلسطینی کاز میں سعودی عرب کی سہ رخی قیادت

ڈاکٹر عبدالغنی القوفی

alqoofi@gmail.com

عالم اسلام میں شاید ہی کوئی ایسا اجتماعی عمل ہو جو حرمین شریفین کی روحانی فضا میں ادا ہونے والے حج جیسا اتحاد، مساوات اور تزکیہ نفس عطا کرتا ہو۔ فلسطینی عوام کی متواتر آزمائشوں نے اس مقدس سفر کو ان کے لیے اکثر دسترس سے دور کر رکھا ہے، مگر سعودی عرب برسوں سے حج فلسطین کو اپنی خصوصی توجہ کا محور بنائے ہوئے ہے۔ تازہ ترین مثال 19 مئی 2025ء کو شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی وہ شاہی ہدایت ہے جس کے تحت غزہ اور غرب اردن کے شہداء ‍، اسیران اور زخمیوں کے ایک ہزار قریبی رشتہ دار امسال 1446ھ کے حج میں مملکت کے مہمان ہوں گے۔ یہ اعلان نہ صرف زخمی دلوں پر مرہم رکھتا ہے بلکہ عالمی برادری کو یہ پیغام بھی دیتا ہے کہ بیت اللہ کے وارثوں نے اپنے دروازے مظلومین فلسطین پر ہمیشہ وا رکھے ہیں۔

ماضی سے آج تک: حج کے باب میں خصوصی رعایات

سعودی عرب کی طرف سے فلسطینیوں کے لیے حج سہولتوں کا یہ سلسلہ نیا نہیں۔ 2015ء سے اب تک ضیوف خادم الحرمین الشریفین پروگرام کے تحت ہر سال کم از کم ایک ہزار فلسطینی مہمان کی حیثیت سے فریضہ حج ادا کرتے آرہے ہیں۔ 2019ء کے اعلان نے پہلی مرتبہ غزہ کے شہداء کے اہل خانہ کو شامل کیا، جب کہ 2021ء میں وبا کے باوجود محدود کوٹے میں سے فلسطینی مہمانوں کو ترجیح دی گئی۔ کوٹے کے علاوہ بھی مملکت نے بارہا "فی سبیل اللہ" اخراجات برداشت کرتے ہوئے خصوصی فلائٹس اور رہائش کا بندوبست کیا۔ شیخ ڈاکٹر عبداللطیف آل الشیخ کے بیان کے مطابق یہ اقدام "سعودی عوام کے دلوں میں فلسطین کے راسخ مقام" کا مظہر ہے۔

زمینی حقائق: فلسطینی کوٹہ میں اضافہ اور سفری سہولتیں:

عام ضابطے کے تحت حج کوٹہ ایک ہزار عازمین فی دس لاکھ مسلمان کی عالمی شرح پر طے ہوتا ہے۔ اگر فلسطینی آبادی کو دیکھا جائے تو ان کے حصے میں سالانہ لگ بھگ چار ہزار نشستیں آتی ہیں، لیکن سعودی حکومت نے گاہے یہ عدد دس ہزار تک بڑھایا اور قرعہ اندازی سے محروم رہ جانے والوں کو شاہی خرچ پر مدعو کیا۔ اس کے علاوہ خصوصی امیگریشن ڈیسک، طبی عملہ جس میں عربی اور عربی لہجے کی عبرانی بولنے والے رضاکار شامل ہوتے ہیں، اور غزہ کے لیے براہ راست جدہ ومدینہ پروازیں وہ سہولتیں ہیں جو دیگر ممالک کے حاجیوں کو میسر نہیں ہوتیں۔

روحانی ضیافت سے بڑھ کر عملی اعانت:

یہ حج مہمان نوازی اُس وسیع تر انسانی و امدادی پالیسی کا حصہ ہے جس میں سعودی عرب نے پچھلے سات ماہ کے دوران غزہ کے لیے 185 ملین ڈالر کی ہنگامی نقد و طبی امداد روانہ کی، جب کہ سعودی عوامی مہم برائے امداد فلسطین نے 714 ملین ریال سے زیادہ عطیات جمع کیے۔ سفارتی محاذ پر مملکت نے قاہرہ اور بغداد کے عرب سربراہ اجلاسوں میں جنگ بندی، تعمیر نو فنڈ اور فلسطینی ریاست کے لیے مربوط لائحہ عمل پیش کیا۔ فلسطینیوں کے لیے حج کی معنویت: دینی فریضہ اور نفسیاتی بحالی: غزہ میں بمباری اور محاصرے سے جڑے صدمے کے بعد مکہ ومدینہ کی سکون آور فضا فلسطینی زائرین کو نئی زندگی کا حوصلہ دیتی ہے۔

عالمی یکجہتی کی علامت: مسجد حرام کے سفید احراموں میں فلسطینی وجود عالمی میڈیا کے لیے خاموش مگر مؤثر پیغام ہوتا ہے کہ امت اپنے زخمی حصے کو نہیں بھولی۔

تعلیم وتربیت کا موقع: شاہی پروگرام کے تحت آنے والے مہمانوں کو حرمین کی زیارتوں کے علاوہ مدینہ میں خصوصی لیکچرز اور سیرت کورسز بھی کرائے جاتے ہیں، تاکہ وہ واپسی پر علمی سفیر بن سکیں۔

شکریے کے چند کلمات:

ہم اپنے تحریری سلام کے ذریعے شاہ سلمان، ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، اور سعودی عوام کا شکر گزار دل سے اعتراف کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک دفعہ پھر عالم عرب کے دکھی دلوں میں امید جگائی۔؟ یہ محض مہمان نوازی نہیں؛ ایک ایسی حکمت عملی ہے جو عبادت، خدمت اور سفارت، تینوں سطحوں پر فلسطینی کاز کو تقویت دیتی ہے۔

ہماری آواز:

میڈیا، دانشور اور دینی قیادت مل کر اس اقدام کو اجاگر کریں، تاکہ دیگر مسلم ممالک بھی اپنے کوٹے میں فلسطینیوں کے لیے نشستیں مختص کریں۔

بین الاقوامی ادارے حج سیزن کو ہیومینیٹیرین کوریڈور کی شکل دے کر غزہ کے مریضوں اور طلبہ کے لیے عارضی سفری سہولتیں پیدا کریں۔

امت کے مخیر افراد فلسطینی حجاج کے بعد کی زندگی میں تعمیر نو، تعلیم اور روزگار کے منصوبوں میں تعاون جاری رکھیں۔

حج کی عظیم عبادت کو فلسطینیوں کے لیے آسان بنانے کا سعودی جذبہ ایک بار پھر یہ ثابت کرتا ہے کہ خدمت حرمین کا منصب صرف مقامی نہیں، عالمی ذمہ داری ہے۔؟ دعا ہے کہ یہ مقدس سفر مظلوموں کا حوصلہ، مسلمانوں کا اتحاد اور عالمی ضمیر کا امتحان بنے اور ایک دن بیت المقدس کی فضا بھی اہل توحید کے نعروں سے گونج اٹھے۔

"آج اسلام کو سب سے زیادہ نقصان ان نام نہاد دین فروشوں نے پہنچایا ہے"

قیصر محمود عراقی

آج فتنوں کا دور ہے اور یقین مانیں تو فتنے کے دور میں ایک ڈر سا لگا رہتا ہے کہ کیا پتا کون، کب اور کہاں کسی کو کافر کہہ کر قتل کر ڈالے، کیونکہ یہاں "اسلام" نہیں بلکہ "انسانیت" خطرے میں ہے۔ امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں "ہم ایسے عہد میں ہیں کہ فتنے زوروں پر ہیں اور مصائب وآفات مسلسل امڈے چلے آرہے ہیں، زیادہ تر فتنوں کا باعث دو چیزیں ہیں، ایک قلت علم اور دوسرا عدم صبر"۔ میری باتیں ذرا تلخ ہوتی ہیں مگر حقیقت پر مبنی ہوتی ہیں۔ آج اسلام کو سب سے زیادہ نقصان ان نام نہاد دین فروشوں نے پہنچایا ہے جنہوں نے اپنے پیٹ کی خاطر خلائق عامہ تک "اسلام" کی اصلی تعلیمات کو پہنچنے ہی نہیں دیا، انہوں نے دینی تعلیمات کے بجائے اپنے باباؤں اور بزرگوں کے من گھڑت قصے کہانیوں کو اپنی سند جواز سے دین کا حصہ قرار دیکر عوام الناس کو گمراہ کر دیا ہے، بالکل اسی طرح جس طرح حضرت موسیٰ کی اتنی پرزور تاکید کے باوجود بنی اسرائیل خدا کی کتاب سے غافل ہوتے چلے گئے، ان کی غفلت یہاں تک بڑھ گئی کہ حضرت موسیٰ کے سات سو برس بعد ہیکل سلیمانی کے شہزادہ نشین اور یروشلم کے یہودی فرمارواں تک کو یہ معلوم نہ تھا کہ ان کے یہاں توراۃ نامی کوئی کتاب موجود ہے۔ علمائے یہود کا سب سے بڑا قصور یہ تھا کہ انہوں نے کتاب اللہ (توراۃ) کے علم کی اشاعت کرنے کی بجائے اس کو پیشہ وروں کے ایک محدود طبقے میں قید کر دیا تھا، عوام الناس تو دور کی بات خود یہودی قوم کو اس کی ہوا نہ لگنے دیتے، پھر جب عام جہالت کی وجہ سے ان کے اندر گمراہیاں پھیلیں تو علمائے یہود نے ان کی اصلاح کرنے کی بجائے عوام میں اپنی جھوٹی از۔ شان وشوکت اور مقبولیت کو برقرار رکھنے کیلئے ہر اس گمراہی اور بدعت کو جس کا رواج عام ہو جاتا اسے اپنے قول وعمل سے سند جواز عطا کرنے لگے۔ جیسا کہ (سورہ توبہ، آیت نمبر ۳۴) میں قرآن مجید کے الفاظ ہیں کہ علمائے یہود کا حال یہ تھا "اکثر علما اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہیں"۔

آج بھی چند اشتہاری، درباری اور خوشامدی ملاؤں کا حال یہی ہے، اس حقیقت سے انکار نہیں کہ برصغیر میں "اسلام" کو سب سے زیادہ نقصان ان ہی نام نہاد دانشوروں اور ملاؤں نے پہنچایا ہے، اپنی جاہلانہ تعلیمات کی بدولت ایسی ایسی بے شمار خرافات کی اختراع کی جن کا اسلام کے ساتھ دور دور تک کوئی تعلق نہیں۔ ہم صدیوں بت پرستوں کے ساتھ رہے جس کی وجہ سے ہم ان کے تہذیب وثقافت کو نہ بھلا سکے، اوپر سے ان ملاؤں نے فرسودہ رسموں ورواجوں کو سند جواز عطا کرتے ہوئے انہیں دین کا حصہ قرار دیا اور یوں ہم اصل دین سے مسلسل دور ہوتے چلے گئے۔ بیشک بزرگان دین نے بہت سی قربانیاں دیکر ہم تک دین کی اصل تعلیمات پہنچائیں مگر ہم ان مسلکی ملاؤں کے چکر میں پڑ کر شرک وبدعت کی تمیز کو کھو بیٹھے ہیں۔ یقین کریں آج کسی بھی شخص کو یہ کہاں جائے کہ قرآن وحدیث میں یہ لکھا ہے تو وہ کہتا ہے کہ "ہمارے مولانا تو یہ کہتے ہیں، کیا ہمارے مولانا غلط بات تھوڑی ہی بتائیں گے"، ان درویشوں اور خوشامدی ملاؤں کا حال بھی کسی صورت علمائے یہود سے کم نہیں ہے۔ ان چند پیشہ ور علما اور درویشوں کو اس بات کا بخوبی علم ہے کہ جس دن انہوں نے حق بات کہنا شروع کر دی اس دن ان کے چڑھاوے اور نذرانے بند ہو جائینگے، ان کے لئے اور ان کے بچوں کیلئے کھانے کے لالے پڑ جائینگے اور لوگوں کے اندر جو انہوں نے اپنی جھوٹی شان وشوکت قائم کی ہوئی ہے وہ ختم ہو جائیگی۔ دین اسلام اللہ تعالی کا پسندیدہ دین ہے جو کہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، اسلام کسی بھی صورت ظلم وجبر، تشدد، اجارہ داری، غلامی، ناانصافی اور بے ایمانی کا درس نہیں دیتا، اسلام تو امن، بھائی چارے، صبر، استقامت، عفوو درگذر اور معافی کا حکم دیتا ہے، جن کا عملی نمونہ نبی رحمتؐ اور صحابہ کرامؓ کی حیات کی صورت میں ہمارے سامنے ہیں۔ کوئی بھی الہامی مذہب انسانی جانوں کا دشمن نہیں، فلسفہ ودانش اور علم وحکمت سب کے سب انسانوں کی بھلائی کے مدعی اور علمبردار ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تشدد کرنے والے اور تشدد رکھنے والے انسانی فکر وذہن کے عروج اور اس کی خصوصیات کو برباد یا نذر آتش کرنے کے درپے ہیں اور یوں وہ دراصل انسانیت کے مستقبل کو تاریک اور انسانی کردار کو بھیانک بنانے کی ناپاک سعی کرتے ہیں۔

تشدد دراصل ایک جنون ہے یا مخبوط الحواسی، مایوسی اور نامردی کی کھلی علامت ہے۔ آج پوری دنیا میں مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی میں کسی بھی صورت اسلام کے ماننے والوں کا کوئی ہاتھ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی مسلمان یہ گوارا کرتا ہے کہ وہ کسی قسم کی خوفناک، خون آشام کارروائی کا حصہ بنے، یہ تو چند ذہنی مریض افراد یا گروہ کی کارروائی ہوتی ہے جو اپنے مفاد کی خاطر اسلام کا موتو استعمال کرتے ہیں۔ اسلام نے اسلامی حقوق، حریت اور آزادی کے سنہری اصولوں، برابری اور رواداری کی بنیادوں پر امن وآشتی کو پھیلایا اور اس کی تعلیمات نے انسانیت کو عزت سے جینے کا شعور عطا کیا، انسان کو اشرف المخلوقات کے منصب پر فائز ہونے کی نوید سنائی۔ اسلام نے بتایا کہ سب انسان برابر ہیں، بڑائی کا معیار تقوی ہے۔ جو مذہب دوران جنگ میں یہ اصول بتائے کہ جنگ میں لوٹ مار، عورتوں، بچوں، بے ضرر بوڑھوں، غلاموں اور قیدیوں کے قتل سے باز رہو اور دیگر وحشیانہ افعال کو ممنوع قرار دیکر لوگوں کو باز رکھا، جو مذہب غیر مسلموں کے حقوق کا بھی ضامن ہو ایسے مذہب کے ماننے والے کبھی دہشت گرد نہیں ہو سکتے۔ دکھ اور تکلیف دہ امر یہ ہے کہ چند لوگ اپنے ذاتی مفادات کیلئے مذہب کا بے دریغ استعمال کرتے ہوئے نوجوان نسل کو حنوط کئے ہوئے ہیں اور اسلام سے بے بہرہ پڑھی لکھی نوجوان نسل ان چند بزرگوں اور درویشوں کی خرافات کو من وعن دین سمجھ بیٹھے ہیں، جن کے نتائج انتہائی بھیانک نکلتے ہیں۔ لہذا اسلام فطرت کا دین ہے اور مکمل ضابطہ حیات ہے اور انسانی حقوق کا علمبردار ہے۔ ہائے افسوس کہ درویش اور بظاہر مذہب کے رکھوالے ہم جیسوں پر اس لئے مسلط ہیں کہ ہم نے ان کی اطاعت کو اطاعت الٰہی اور اطاعت نبی پاکؐ کے ساتھ مشروط کر لیا ہوا ہے۔

اسلام نے بتایا کہ سب انسان برابر ہیں، بڑائی کا معیار تقوی ہے۔ جو مذہب دوران جنگ میں یہ اصول بتائے کہ جنگ میں لوٹ مار، عورتوں، بچوں، بے ضرر بوڑھوں، غلاموں اور قیدیوں کے قتل سے باز رہو اور دیگر وحشیانہ افعال کو ممنوع قرار دیکر لوگوں کو باز رکھا، جو مذہب غیر مسلموں کے حقوق کا بھی ضامن ہو ایسے مذہب کے ماننے والے کبھی وحشت گرد نہیں ہو سکتے۔ دکھ اور تکلیف دہ امر یہ ہے کہ چند لوگ اپنے ذاتی مفادات کیلئے مذہب کا بے دریغ استعمال کرتے ہوئے نوجوان نسل کو حنوط کئے ہوئے ہیں اور اسلام سے بے بہرہ پڑھی لکھی نوجوان نسل ان چند بزرگوں اور درویشوں کی خرافات کو من وعن دین سمجھ بیٹھے ہیں، جن کے نتائج انتہائی بھیانک نکلتے ہیں۔ لہذا اسلام فطرت کا دین ہے اور مکمل ضابطہ حیات ہے اور انسانی حقوق کا علمبردار ہے۔ ہائے افسوس کہ درویش اور بظاہر مذہب کے رکھوالے ہم جیسوں پر اس لئے مسلط ہیں کہ ہم نے ان کی اطاعت کو اطاعت الٰہی اور اطاعت نبی پاکؐ کے ساتھ مشروط کر لیا ہوا ہے۔

سینئر این سی پی لیڈر چھگن بھجبل کی مہاراشٹر کی کابینہ میں شمولیت وزیر کا حلف لیا

ممبئی 20 مئی (یو این آئی) این سی پی کے سینئر لیڈر چھگن بھجبل نے منگل کو مہاراشٹر کی مہاوتی کابینہ میں شمولیت اختیار کی بھجبل نے راج بھون میں منعقدہ تقریب میں مہاراشٹر حکومت میں وزیر کے طور پر حلف لیا، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار بھی حلف برداری کی تقریب میں موجود تھے اپنی حلف برداری کے بعد، بھجبل نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا،"جیسا کہ کہا جاتا ہے، سب اچھا ہے جو اچھا ہوتا ہے۔ میں وزارت داخلہ سے لے کر مختلف محکموں تک کئی اہم عہدوں پر فائز رہا ہوں۔ اب مجھے جو بھی ذمہ داری سونپی جائے گی اسے قبول کیا جائے گا، یہ وزیر اعلیٰ کا اختیار ہے۔نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھجبل کی کابینہ میں شمولیت کا خیر مقدم کیا، ان کے وسیع انتظامی تجربے کو اجاگر کیا۔ شندے نے کہا، وہ پہلے وزیر کے طور پر کام کر چکے ہیں اور اہم محکموں کو سنبھال چکے ہیں۔ وہ ایک تجربہ کار رہنما ہیں، اور ریاست کو ان کی بصیرت اور قیادت سے فائدہ پہنچے گا۔" شندے نے کہا۔مہاراشٹر میں تجربہ کار رہنما اور او بی سی کے ایک ممتاز چہرے کو گزشتہ سال دسمبر میں دیویندر فڑنویس کی کابینہ سے باہر کر دیا گیا تھا۔انہوں نے این سی پی کے دھننجے منڈے کی جگہ لی جنہیں سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل میں اپنے معاون کے مبینہ کردار پر مارچ میں استعفیٰ دینے پر مجبور کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق انہیں خوراک اور سول سپلائی کا وہ قلمدان ملنے کا امکان ہے جو وہ اس سے قبل سنبھال چکے ہیں۔این سی پی (اجیت پوار گروپ) کے ایم ایل اے اور سینئر لیڈر چھگن بھجبل کی حلف برداری کی تقریب بالآخر آج منعقد ہوئی، جس کے ساتھ ہی انہیں ریاستی کابینہ میں شامل کر لیا گیا اور مہاراشٹر کی سیاست میں ایک نیا باب کھل گیا۔مسٹر چھگن بھجبل اب نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے ساتھ کابینہ میں ایک ساتھ کام کرتے نظر آئیں گے۔ اس پیش رفت کے ساتھ ہی 2019 میں مہا وکاس اگھاڑی حکومت کے دوران بی جے پی کی جانب سے چھگن بھجبل پر عائد کیے گئے الزامات کی پرانی سوشل میڈیا پوسٹس ایک بار پھر وائرل ہو گئی ہیں۔ انہی میں سے ایک پوسٹ مہاراشٹر بی جے پی کے آفیشل ایکس ہینڈل سے براہ راست شیئر کی گئی تھی۔ کچھ دن قبل بیڑ میں سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی وجہ سے دھننجے منڈے کو اپنے وزارتی عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا تھا، جس کے بعد فوڈ اینڈ سول سپلائی ڈپارٹمنٹ براہ راست اجیت پوار کے کنٹرول میں تھا۔ اب چھگن بھجبل کو کابینہ میں شامل کر کے امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ انہیں ہی یہ قلمدان سونپا جائے گا۔ حالانکہ بھجبل نے خود عوامی طور پر یہ بیان دیا ہے کہ وہ کسی بھی وزارت کو قبول کریں گے۔

اس پس منظر میں بی جے پی مہاراشٹر کی جانب سے 2019 میں شیئر کی گئی ایک پوسٹ دوبارہ سوشل میڈیا پر زیر بحث آ گئی ہے۔اس وقت مہا وکاس اگھاڑی حکومت ادھو ٹھاکرے کی قیادت میں تشکیل دی گئی تھی جس میں شیو سینا، کانگریس اور این سی پی شامل تھے۔ چھگن بھجبل اس حکومت میں وزیر کے طور پر شامل تھے، مگر اس دوران مہاراشٹر اسدن گھوٹالے کے معاملے میں بی جے پی کی جانب سے انہیں نشانہ بنایا گیا تھا۔اسی تناظر میں بی جے پی نے 9 اپریل 2019 کو شام 4:46 بجے ایک پوسٹ کی تھی جس میں لکھا تھا: مہاراشٹر اسدن گھوٹالہ...... نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے لیڈر چھگن بھجبل نے یہ گھوٹالہ اس وقت کیا جب وہ تعمیرات عامہ کے وزیر تھے۔ ان کے بیٹے پنکج اور بھتیجے سمیر بھجبل بھی اس معاملے میں ملزم بنائے گئے تھے۔پوسٹ کے ساتھ بی جے پی نے ایک تفصیلی گرافک بھی شیئر کیا تھا، جس میں الزامات کی وضاحت کچھ یوں کی گئی: چھگن بھجبل نے نئے مہاراشٹر اسدن کی تعمیر کے دوران گھوٹالہ کیا، جس کے نتیجے میں منصوبے کی لاگت میں 100 کروڑ روپے سے زائد کا اضافہ ہو گیا۔ ای ڈی کی تحقیقات میں بھجبل کے تعلیمی ادارے میں متعدد بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا اور ان کے خاندان کے افراد کے قبضے میں 2,600 کروڑ روپے مالیت کی بے نامی جائیداد کا پتہ چلا۔

اسلامیہ ڈگری کالج دیوبند میں شاندار الوداعی پارٹی کا انعقاد

طالب علموں کی زندگی میں اخلاقیات اور ڈسپلن کی بڑی اہمیت ہے: خالدہ فاطمہ

دیوبند: دیوبند کے معروف عصری تعلیم کے ادارہ اسلامیہ ڈگری کالج میں بی بی اے اور بی سی اے فائنل کے طلبہ وطالبات کے لئے فیئرویل (الوداعی) پارٹی "اینڈ چرنگ اے جرنی ٹوورڈس ایکسیلینس" کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر ڈپارٹمنٹ کی ہیڈ خالدہ فاطمہ نے طلبہ وطالبات کے بہتر مستقبل کے لئے نیک خواہشات پیش کیں، انہوں نے کہا کہ طالب علموں کی زندگی میں پاکیزگی اور ڈسپلن میں رہنے کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ ڈسپلن میں رہنے سے طالب علموں میں اخلاقیات، تقدس، اور معاشرہ کے تئیں ذمہ داریوں کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ خالدہ فاطمہ نے کہا کہ طالب علم کالج سے بہت کچھ سیکھ کر جاتے ہیں۔ اس الوداعی پارٹی میں شاندار ثقافتی پروگرام پیش کرنے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو تحائف بھی دیئے گئے ۔ انگلش اسپیکنگ کورس اور پرسنالٹی ڈویلپمنٹ کورس کے کوآرڈی نیٹر یونس صدیقی نے طلبہ وطالبات کو اس کامیاب فیئرویل پارٹی منعقد کرنے کی مبارکباد دی اور نئی منزلوں کی تلاش میں جانے کے لئے اپنی نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے کالج میں چلنے والے ایم بی اے اور ایم سی اے کورس کے بارے میں تفصیلات بتائیں ۔اس کے نیشنل اور انٹرنیشنل سطح نیز گلف ممالک میں ملازمت والے سے متعلق کئے جانے والے اقدامات سے بھی طالب علموں کو واقف کرایا، اس الوداعی پارٹی کے اختتام پر پوسٹ ایگزیکیوٹو اسٹوڈنٹ کا ایوارڈ رتیو، نیہا، گگن اور اشکا تیاگی کو دیا گیا، بی بی اے کے طالب علم محمد اقدس کو مسٹر فیئرویل اور عائشہ راؤ محمد دانش ،اور لائبہ کو یہ خطابات دیئے گئے ۔جبکہ مسٹر اور مس پر فارمر خطابات کے لئے بی بی اے سے محمد عاقب، سمیہ گوڑ، بی سی اے محمد انس موجود رہے ۔ اس پروگرام کے انعقاد میں کمل جیت ،صوبے سنگھ ،دیپک ،ثمن ،عبد الصمد اور غانم خان کا خصوصی تعاون شامل رہا۔

میپلس اکیڈمی میں ممتاز کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو انعامات دیا گیا

دیوبند: میپلس اکیڈمی کے سی بی ایس ای بورڈ کے امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے دسویں اور بارھویں کے طلبہ وطالبات کو 21 لاکھ روپے کی اسکالرشپ فراہم کی ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے وزیر مملکت برجیش سنگھ نے بیر کو اسکول میں منعقدہ ایک پروگرام میں بچوں کو اعزاز سے نوازا۔ پروگرام میں ریاستی وزیر برجیش سنگھ نے کہا کہ تعلیم ایک ایسا ذریعہ ہے جو سماج میں تبدیلی لا سکتا ہے۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے علم و ہنر کی مدد سے مستقبل میں بلندیوں کو چھوئیں۔

چگو پہ رینج فاریسٹ دفتر کا افتتاح

چگو پہ۔20 مئی (محمد عبد القدیر لشکری) چگو پہ تعلقہ میں محکمہ جنگلات کی جانب سے رینج فاریسٹ دفتر کا جناب محمد مجیب A.C.F کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔اس موقع پر سریکانت راٹھوڑ آر ،ایف، او چگو پہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ابھی ہمارے چگو پہ محکمہ کے لئے اور دفتر وغیرہ کی ضرورت ہے لیکن جلد بازی میں ایک چھوٹی سی دفتر میں کام کی شروعات کی جا رہی ہے۔ جناب شیو کمار راٹھوڑ بیدر آر، ایف، او نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام دفتر کے کام کو سہی طریقے سے انجام دیں اور دستاویزات وغیرہ کو درست رکھنے کی بات کی ۔ اس اجلاس کی صدارت، A.C.F محمد مجیب صاحب نے کی اور آخر میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چگو پہ تعلقہ میں نئے دفتر کا افتتاح بہت ہی خوشی کی بات ہے کیونکہ تعلقہ ہونے کے کئی سال سے یہاں کی عوام کو دفتر کے کام سے ہمنا آباد جانا پڑتا تھا لیکن اب چگو پہ دفتر سے ہی تمام کام پورے ہو سکتے ہیں۔ اور انہوں نے چگو پہ آر، ایف، او سریکانت کو تمام دستاویزات وغیرہ کو چیک کرنے کی ہدایت کی ۔اس موقع پر محمد مظفر غیاث نائب صدر ٹی ایم سی چگو پہ محمد نصیر حکیم رکن ٹی ایم سی چگو پہ ،راجدیپ جابار کن ٹی ایم سی چگو پہ اور محکمہ جنگلات کے اہلکار ودیگر موجود تھے۔ آخر میں وریا آر پجاری نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

دیوبند کی معروف شخصیت سابق انسپکٹر توصیف احمد کا اچانک انتقال

ادبی ذوق کے مالک توصیف احمد نے آل انڈیا مشاعروں کو ایک نئی جہت عطا کی

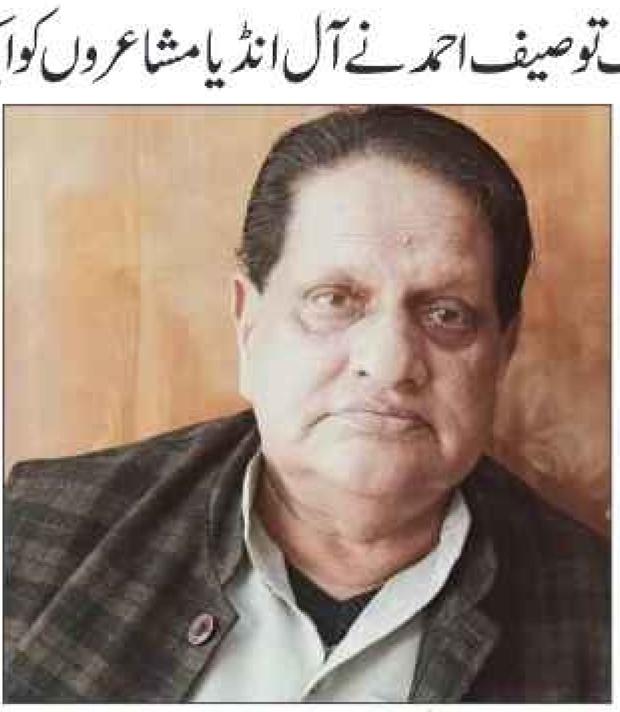

دیوبند: دیوبند کی مشہور شخصیت اور میونسپل بورڈ دیوبند کے سابق ٹیکس انسپکٹر سید توصیف احمد کا طویل علالت اور ہارٹ اٹیک کے سبب دوران علاج انتقال ہو گیا ۔انا للہ وانا الیہ راجعون : سید توصیف احمد مولانا سید احمد مرحوم مالک کتب خانہ اعزازیہ کے صاحبزادہ تھے جو اپنی ملازمت کے علاوہ علمی وادبی ذوق سے مالا مال تھے۔ان کے انتقال پر دیوبند ،سہارنپور، مظفر نگر ،دہلی ،رڑکی اور دیگر شہروں کی ادبی وعلمی شخصیات ،شاعروں ادیبوں اور ادبی ذوق رکھنے والی شخصیات نے اظہار افسوس کیا ہے۔میونسپل بورڈ کے چیئرمین وپن گرگ اور ای او ڈاکٹر دھرمیندر رائے نے توصیف احمد کے انتقال پر صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میونسپل بورڈ کے لئے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ۔مسلم فنڈ ٹرسٹ کے منیجر سہیل صدیقی نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ سید توصیف احمد باوقار شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ ادبی ذوق رکھنے والے شخص تھے جنہوں نے دیوبند میں متعدد یادگار آل انڈیا مشاعرے منعقد کرائے وہ نہایت ملنسار خوش اخلاق اور دیوبند کی ہر دلعزیز شخصیت تھے ،اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جوار رحمت میں جگہ دے ۔میونسپل بورڈ کے سابق چیئرمین انعام قریشی ،عیدگاہ وقف دیوبند کے متولی محمد انس صدیقی ،جامعہ طبیہ دیوبند کے سرپرست ومنیجر ڈاکٹر انور سعید ،مرکزی جامع مسجد کے متولی خرم عثمانی ،آل انڈیا ایجوکیشنل سوسائٹی کے سکریٹری ڈاکٹر عبید اقبال عاصم ،سابق ایم ایل اے معاویہ علی ،ابو اسلام الدین ،کانگریسی لیڈر راحت خلیل ،میونسپل ممبر سید حارث اور دیگر معزز شخصیات نے توصیف احمد کے انتقال پر اپنے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے پسماندگان کو تعزیت پیش کرتے ہوئے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی ہے ۔مشہور عالمی شہرت یافتہ شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی نے سید توصیف احمد کے انتقال پر اپنے گہرے صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا ادبی ذوق اعلیٰ پایہ کا تھا انہوں نے دیوبند میں پروقار شاعروں کا انعقاد کرا کر شاعروں کو قومی سطح پر ایک نئی جہت عطا کی ۔مرحوم نہایت خوش گفتار اور سلیقہ مند انسان تھے ان کے انتقال سے ادبی دنیا کو نقصان پہنچا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے آمین۔عالمی شہرت یافتہ شاعر افضل منگلوری نے دیوبند کی معروف شخصیت اور برسہا برس یادگار شاعروں کے کنوینر سید توصیف احمد کے انتقال پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ توصیف بھائی نے دیوبند میں معیاری مشاعروں کی جو بنیاد رکھی تھی اس سے پورے ملک میں ایک مثال قائم ہوئی تھی انہوں نے ہندوستان کے معروف شعراء کے ساتھ ساتھ نئی نسل کو بھی دیوبند کے شاعروں سے متعارف کرایا۔جس کا انہیں بھی فخر حاصل ہے دیوبند کے مشاعرہ میں کلام پڑھنے کے بعد پورے ملک اور عالمی سطح پر انہیں پذیرائی ملی ۔ہندو مسلم بھائی چارہ کمیٹی کے صدر سلیم قریشی ،ڈاکٹر قمر الزماں ،ڈاکٹر ایس اے عزیز سینئر صحافی اشوک گپتا ،حلیم احمد عثمانی ،عبداللہ راہی ،عبدالرحمن سیف ،سید وجاہت شاہ ودیگر ادبی شخصیات نے توصیف احمد کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے پسماندگان سے اظہار تعزیت اور دعائے مغفرت کی ہے ۔مرحوم کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب دار العلوم دیوبند کے احاطہ مولسری میں ادا کی گئی اور سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں تدفین قاسمی قبرستان کی گئی۔

اے ایم یو کے وقار الملک ہال کے سالانہ مجلّے 'الوقار' کا پرو وائس چانسلر کے بدست اجراء

علی گڑھ ،20 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے وقار الملک ہال کے سالانہ مجلّے 'الوقار' کے 2024 کے شمارہ کا اجراء اے ایم یو کے پرو وائس چانسلر پروفیسر محمد محسن خان نے اپنے دفتر میں کیا۔ یہ شمارہ ہال کی ایک سال کی علمی وثقافتی سرگرمیوں کا احاطہ کرتا ہے۔ اس میں طلبہ کی نثری وشعری تخلیقات، فن پاروں اور ہال کی مختلف سرگرمیوں کی رپورٹیں شامل ہیں۔ مجلّے کی تعریف کرتے ہوئے پروفیسر محسن خان نے ہال میں اقامت پذیر طلبہ کی تخلیقی وفکری سرگرمیوں جلا دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہال کے مجلّے یونیورسٹی کے علمی ماحول کی دلکشی کو قائم رکھتے ہیں۔ ہال کے پرووسٹ پروفیسر نوشاد علی پی ایم نے ادارتی کمیٹی کی محنت اور وارڈنز کی رہنمائی کو سراہا۔ سینئر ڈاکٹر فیضان احمد اور ڈاکٹر فرقان احمد نے اسے طلبہ کی زندگی کی تحقیقی دستاویز قرار دیا۔ چیف ایڈیٹر مسٹر معظم علی خاں اور ان کی ٹیم کی زیر ادارت شائع ہونے والا یہ سہ لسانی شمارہ انگریزی، اردو اور ہندی میں طبع زاد تحریروں پر مشتمل ہے۔ سینئر ہال مسٹر منظور احمد اور سابق سینئر ہال مسٹر سلمان قمر نے اجرائی تقریب کو مربوط کیا۔

ٹائمز ہائر ایجوکیشن ایشیا یونیورسٹی رینکنگ 2025 میں اے ایم یو کی پوزیشن میں بہتری

علی گڑھ ،20 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے ٹائمز ہائر ایجوکیشن ایشیا یونیورسٹی رینکنگ 2025 میں ایک بار پھر اپنا علمی وتحقیقی امتیاز ثابت کیا ہے اور گزشتہ سال کی 193 ویں پوزیشن کے مقابلے میں اس سال 188 ویں پوزیشن حاصل کی، جو یہ واضح کرتا ہے کہ ایشیائی جامعات کے درمیان بڑھتی ہوئی مسابقت کے درمیان اے ایم یو ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ لندن نشین ٹائمز ہائر ایجوکیشن، اعلیٰ تعلیمی اداروں کی درجہ بندی ہر سال جاری کرتی ہے جسے دنیا بھر میں وقار واعتبار کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ رواں سال پورے ایشیا سے 853 اعلیٰ تعلیمی اداروں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد 739 تھی۔ ہر سال اداروں کی بڑھتی ہوئی شرکت کے باعث مسابقت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے باوجود اے ایم یو کارکردگی میں گزشتہ پانچ برسوں میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

صوبائی وزیر اعلیٰ کو شکایتی تحریر بھیج کر فرضی چائلڈ کیئر سینٹر کی جانچ کا مطالبہ

دیوبند: صوبائی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک شکایتی تحریر بھیج کر واقف کرایا گیا ہے کہ بیٹ علاقہ میں واقع کلینک میں بغیر اجازت کے "بے بی وارمر مشین" رکھ کر اور بورڈ پر فرضی ڈگریاں لکھ کر عوام کو دھوکہ اور معصوم بچوں کی زندگیوں سے کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ تفصیل کے مطابق بیٹ علاقہ کے ایک نوجوان نے صوبائی وزیر اعلیٰ کو ایک شکایتی تحریر بھیج کر کہا ہے کہ اس علاقہ میں واقع ایک" چائلڈ ہیلتھ سینٹر" پر بغیر اجازت کے" بے بی وارمر مشین" رکھ اور فلیکس بورڈ پر ڈاکٹر کے نام کے ساتھ فرضی طور پر بڑی بڑی ڈگریوں کو لکھنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔صوبائی وزیر اعلیٰ کے شکایتی پورٹل پر شکایت درج کراتے ہوئے قصبہ کے ایک نوجوان نے بتایا کہ بیٹ قصبہ کے شاکمبھری روڈ پر واقع چائلڈ ہیلتھ کیئر سینٹر کے نام سے ایک کلینک ہے ۔شکایتی تحریر میں کہا گیا ہے کہ کلینک میں بیٹھنے والے اپنے آپ کو ڈاکٹر بتاتے ہیں جبکہ ان کے پاس میڈیکل کی کوئی ڈگری نہیں ہے۔ان فرضی ڈاکٹروں نے بغیر اجازت کے این آئی سی یو وارڈ بنا رکھے ہیں اور ان وارڈوں میں" بے بی وارمر مشین" رکھ رکھی ہیں ۔ان مشینوں میں نومولود بچوں کو رکھ کر ان کی زندگیوں سے کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔

پچاس لاکھ روپے مالیت کی اسمیک کے ساتھ منشیات فروش گرفتار

دیوبند: سہارنپور منشیات فروشوں کا گڑھ بنتا جا رہا ہے۔ پولیس کی جانب سے لگاتار ہو رہی گرفتاریوں نے اس حقیقت کو مزید واضح کر دیا ہے۔ گنگوہ کوتوالی پولیس نے ایک شاطر منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے۔ملزم کے قبضے سے 503 گرام اسمیک برآمد ہوئی ہے، جس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمت تقریباً پچاس لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس نے ملزم کے پاس سے 1200 روپے نقدی، دو موبائل فون اور ایک موٹر سائیکل بھی برآمد کی ہے۔ ضروری کارروائی کے بعد ملزم کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت جیل بھیج دیا گیا ہے۔ اتوار کے روز ایس پی دیہات ساگر جین نے بتایا کہ ایس ایس پی روہت سجوان کی ہدایت پر سہارنپور پولیس کی جانب سے منشیات فروشوں کی گرفتاری اور جرائم کی روک تھام کے لیے مہم چلائی جا رہی ہے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے کالج آف نرسنگ میں کریئر کونسلنگ سیشن منعقد

علی گڑھ ،20 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے کالج آف نرسنگ نے اتر پردیش علاقائی روزگار دفتر کے اشتراک سے بی ایس سی نرسنگ کے طلبہ کے لئے ایک خصوصی کریئر کونسلنگ سیشن منعقد کیا جس میں طلبہ کو سرکاری ملازمتوں کے پورٹلز اور ملک وبیرون ملک روزگار کے مختلف مواقع سے روشناس کرایا گیا۔محکمہ روزگار کے نمائندے جناب پرتیک سنگھ نے پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے بتایا کہ ریاستی ومرکزی حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی ملازمت سے متعلق تمام خدمات بالکل مفت ہیں۔ انہوں نے حاضرین کو 'روزگار سنگم' پورٹل پر اپنا ذاتی ڈیش بورڈ بنانے کے بارے میں بتایا اور طلبہ پر زور دیا کہ وہ عملی مہارتوں کو نظری علم کے ساتھ جوڑیں۔ انہوں نے آن لائن گردش کرنے والے جعلی اشتہارات کے خلاف بھی خبردار کیا اور طلبہ کو صرف مستند سرکاری ذرائع سے ہی ملازمت کے مواقع کی تصدیق کرنے کی تلقین کی۔

پارٹی میں تنظیمی تبدیلی کارکردگی کی بنیاد پر کیا گیا ہے: ابھیشیک بنرجی

کلکتہ: اسمبلی انتخابات قریب ہیں۔ اس سے قبل ترنمول کانگریس نے پارٹی کی تنظیمی سطح پر تبدیلیاں کی ہیں۔ کئی بلاک سطح کے لیڈر کو ضلع سطح پر لایا گیا ہے اور کئی ضلع سطح کے لیڈر کو ہٹا دیا گیا ہے۔ ابھیشیک بنرجی جو ترنمول کانگریس کے جنرل سیکریٹری نے کہا کہ پارٹی میں تبدیلی کے عمل کو کارکردگی کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیمی تبدیلی کا صرف ایک ہی اشارہ ہے کارکردگی۔ پارٹی نے دو عوامل کے جائزے کی بنیاد پر محنتی لوگوں کو انعام دیا ہے۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج اور سال بھر کی تنظیمی سرگرمیوں کو سامنے رکھ کر پارٹی نے تبدیلی کی ہے۔ ابھیشیک پیر کو دلیروانہ ہونے سے قبل کہا کہ ہم نے یہ فیصلے مختلف سطحوں پر جائزہ لینے اور ٹیم کے اندر موجود ہر فرد کے ساتھ بات چیت کے بعد کیے ہیں۔ بلاک سے لے کر ضلع سطح تک سبھی سے تجاویز مانگی گئی ہیں۔ جہاں بھی تبدیلی آئی ہے، پارٹی لیڈر کی منظوری سے کی گئی ہے۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے گزشتہ سال 21 جولائی کو اسٹیج سے تنظیم میں تبدیلیوں کا اشارہ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ رد وبدل کے لئے پیمانہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج ہوں گے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ترنمول نے لوک سبھا میں ہارنے والی کئی سیٹوں پر جیت حاصل کی ہے۔ تاہم، اگرچہ اس نے کچھ جگہوں پر لوک سبھا کی سیٹیں جیتی ہیں، لیکن وہاں کے اسمبلی حلقوں میں وہ پیچھے رہ گئی ہے۔ حالیہ رد وبدل کا بھی اثر ہوا ہے۔ ابھیشیک کے مطابق، کون کہاں رہے گا، کارکردگی کی بنیاد پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔" جو لوگ ایم پی بنے ہیں انہیں ضلعی سطح سے ریاستی سطح پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ کچھ جنرل سیکریٹری بن گئے ہیں، کچھ نے نائب صدر یا سیکریٹری کے عہدے حاصل کیے ہیں۔ بلاک سطح سے لے کر ضلع سطح تک بہت سے لوگوں کو موقع دیا گیا ہے۔ ٹیم میں ہر ایک کا کردار بدل گیا ہے۔" ابھیشیک کے قریبی حلقے کے مطابق وہ اپنے قریبی لوگوں پر بھروسہ نہیں کرتے۔ وہ" کام کرنے والے لوگوں" پر یقین رکھتا ہے۔ حالیہ رد وبدل کا سب سے بڑا عکس بیر بھوم میں دیکھنے کو ملا ہے۔ ترنمول ضلع صدر انوبرتا منڈل کو ہٹا دیا گیا ہے۔ کیونکہ ان کی غیر موجودگی میں بھی ترنمول کانگریس نے بیر بھوم میں دونوں سیٹیں برقرار رکھی ہیں۔ یہاں تک کہ وبراج پور حلقہ میں، جہاں ترنمول 2021 کے اسمبلی انتخابات میں ہار گئی تھی۔ لوک سبھا انتخابات میں سبقت قائم کیا ۔۔ بیر بھوم کی اس کامیابی کے پیچھے کور کمیٹی کا ہاتھ تھا، جس کے ممبران کاجل شیخ، شتابدی رائے، اور وکاس رائے چودھری تھے۔ رد وبدل میں بیر بھوم ضلع صدر کا عہدہ ختم کر دیا گیا ہے۔ کور کمیٹی کی اہمیت بڑھ گئی ہے، انبرتا اس کے ممبروں میں شامل ہیں۔ کلکتہ نارتھ جیت کے باوجود تبدیلی کی ایک اور مثال ہے۔ سدیپ بنرجی طویل عرصے تک اس تنظیمی ضلع کے صدر رہے۔ ایک موقع پر ممتا نے انہیں ہٹا کر صدر کی ذمہ داری تاپس رائے کو دی تھی۔ لیکن سدیپ بنرجی نے پارٹی لیڈر سے رجوع کر کے اپنا مقام دوبارہ حاصل کر لیا۔ تاپس ان کے ساتھ تنازعہ کی وجہ سے بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔ ضلع صدر کے طور پر سدیپ کے رول کو لے کر پارٹی کے اندر سوالات اٹھنے لگے۔ مبینہ طور پر، وہ سارا سال دستیاب نہیں ہوتے ہیں ۔ وہ صرف ووٹ سے پہلے حرکت کرتے ہیں۔ عصمت دری اور قتل کے واقعہ میں شمالی کلکتہ ضلع صدر کے رول پر بھی سوالات اٹھائے گئے۔ اس کے نتیجے میں، بیر بھوم کی طرح شمالی کولکاتہ میں بھی ترنمول نے ضلع صدر کے عہدے کو ختم کر کے نو رکنی کور کمیٹی تشکیل دی ہے۔ جس کے چیئرمین سدیپ ہیں۔ ابھیشیک نے کہا کہ کور کمیٹی کی میٹنگ چند دنوں میں ہوگی۔ کارکردگی کی پالیسی ہگلی، ہوڑہ اور گھٹال کی تنظیموں میں بھی ظاہر ہوئی ہے۔ بی جے پی نے 2019 میں ہگلی لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی 2024 کے لوک سبھا انتخابات ترنمول کانگریس نے وہ سیٹ چھین لی۔ ارندم گوئن اس وقت تنظیمی ضلع سیرام پور ہگلی کے صدر تھے۔ انہیں اس کی محنت کا "انعام" ملا ہے۔ ان کے عہدے پر برقرار رکھا گیا ہے۔ اسی طرح ترنمول نے گھٹال تنظیمی ضلع کے صدر کو تبدیل کیا ہے۔ داسپور لیڈر آشیش ہدیت کو تبدیل کر کے پنگلا کے ایم ایل اے اجیت میتی کو ذمہ داری دی گئی ہے۔ وہ غیر منقسم مغربی مدنا پور میں ترنمول کے ضلع صدر تھے۔ کلیان گھوش کو ہوڑہ صدر تنظیمی ضلع کے صدر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے اور ان کی جگہ شمالی ہوڑہ کے ممبر اسمبلی گوتم چودھری کو تعینات کیا گیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات جیتنے کے باوجود، ترنمول کانگریس کی ہاوڑہ میں ابھی بھی کچھ تنظیمی کمزوریاں تھیں۔ پارٹی کے ایک حصے نے کلیان کے مخالف تھے۔ ترنمول نے ہاوڑہ کے چیئرمین کو بھی تبدیل کر دیا ہے۔ سی پی ایم کے سابق لیڈر لگاندیو سنگھ کو تبدیل کر کے چیئرمین اور وزیر ارو پ رائے کو ذمہ داری دی گئی ہے۔ لگاندیو کو ریاستی تنظیم کے سکریٹری کا عہدہ اعزازی کے طور پر دیا گیا ہے۔

ہم کے آئی بی جی کے ذریعے کھیلوں کے انقلاب کا آغاز کر رہے ہیں: مانڈویہ

دیو، 20 مئی (یو این آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے کہا کہ ہم کھیلو انڈیا بیچ گیمز (کے آئی بی جی) کے ذریعے کھیلوں کے انقلاب کا آغاز کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے دیو کے گھوگھلا بیچ پر ایک رنگا رنگ تقریب میں کے آئی بی جی کھیلوں کا افتتاح کرتے ہوئے کہا، ''آج ہم صرف ایک کھیلوں کے ایونٹ کا افتتاح نہیں کر رہے، بلکہ ہم ہندوستان کے پہلے بیچ اسپورٹس انقلاب کا آغاز کر رہے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ جہاں لہریں ہیں، وہاں جوش ہونا چاہیے۔ جہاں ریت ہے، وہاں جوش کی آگ ہونی چاہیے اور کھیلو انڈیا بیچ گیمز نے آج ہم سب کے دلوں میں وہ آگ جلا دی ہے۔'' وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز کھیلوں کی 'انقلابی قوت' کو اجاگر کیا اور کہا کہ کھیلوں کی تاریخ میں کھیلو انڈیا بیچ گیمز ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ مرکز کے زیر انتظام علاقہ دادر و نگر حویلی اور دمن و دیو میں کھیلوں کے منتظمین اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کو اپنے پیغام میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بیچ گیم ہندوستان کے اسپورٹس کیلنڈر میں ایک نئی لہر بن کر ابھرنے والے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کھیلو انڈیا بیچ گیم کے لیے دیو کا انتخاب ''انتہائی موزوں'' ہے۔ انہوں نے کہا کہ سورج، ریت اور پانی کا امتزاج جسمانی چیلنج کو بڑھاتا ہے اور ساتھ ہی ہمارے ساحلی ورثے کا جشن بھی مناتا ہے۔'' وزیر اعظم نے مزید کہا کہ جب لہریں کناروں سے ٹکرائیں گی اور کھلاڑی مقابلہ کریں گے تو ہندوستان کھیلوں کی تاریخ کا ایک نیا باب رقم کرے گا۔ ''کھیلو انڈیا کے بڑھتے ہوئے دائرہ کار کے تحت پہلی بار منعقد ہونے والے بیچ گیم کا باقاعدہ افتتاح مرکزی وزیر برائے امور نوجوانان و کھیل، ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے پیر کے روز دیو میں واقع گھوگھلا بیچ پر ایک رنگا رنگ تقریب میں کیا۔ کھیلو انڈیا بیچ گیمس کے لئے 30 سے زائد ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 1,350 سے زائد کھلاڑی اکٹھا ہوئے ہیں۔ 24 مئی کو جب یہ کھیل ختم ہوں گے، تب تک کھلاڑی چھ اہم کھیلوں میں مقابلہ کر چکے ہوں گے۔ اور یہ کھیل فٹ بال، والی بال، سیپاک تاکرا، کبڈی، پنچک سلات اور اوپن واٹر (سمندری) تیراکی، ملکھمب اور رشہ کشی کا کھیل، دو غیر میڈل والے زمرے کے (کھیل) شامل ہوں گے۔ پیر کے روز صبح سویرے بیچ فٹ بال مقابلوں کا آغاز ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہمارے جیسے متنوع ملک میں کھیلوں کو ہمیشہ ایک منفرد طاقت حاصل رہی ہے جو ثقافتوں، خطوں اور زبانوں کو جوڑتی ہے۔ کھیلوں کی بھرپور توانائی تفریح سے آگے بڑھ کر ایک تبدیلی کی قوت بن چکی ہے، جو قومی فخر اور ہماری نوجوان نسل کی امنگوں کی علامت ہے۔ اسی تناظر میں کھیلو انڈیا بیچ گیمز کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ خوبصورتی سے ترتیب دی گئی افتتاحی تقریب میں ہندوستان کی شاندار ثقافتی تنوع کو روایتی رقص کی شکل میں پیش کیا گیا، جو کئی معزز شخصیات کی موجودگی میں منعقد ہوئی، جن میں دادر و نگر حویلی اور دمن و دیو اور لکشدیپ کے ایڈمنسٹریٹر (منتظم) پرفل پٹیل، پڈوچیری کے لیفٹننٹ گورنر کے کیلاش ناتھن، اور جزائر انڈمان و نکوبار کے لیفٹننٹ گورنر ایڈمرل ڈی کے جوشی شامل تھے۔ ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کہا کہ آج ہم صرف ایک کھیلوں کے مقابلے کا افتتاح نہیں کر رہے بلکہ ہندوستان کے پہلے بیچ اسپورٹس انقلاب کا آغاز کر رہے ہیں! میرا یقین ہے کہ جہاں لہریں ہوں، وہاں جوش ہونا چاہیے؛ جہاں ریت ہو، وہاں جذبے کی آگ ہونی چاہیے۔ اور کھیلو انڈیا بیچ گیمز نے آج ہم سب کے دلوں میں یہ آگ روشن کر دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی حکومت کے تحت، ہم تقریبات کو محض رسمی طور پر منعقد نہیں کرتے۔ ہم ایک مشن پر ہیں۔ اور یہ مشن کھیلوں کو روزگار سے جوڑتا ہے۔ ایک وکست بھارت کے لیے، کھیلو انڈیا نوجوانوں کو ان کے خوابوں تک پہنچانے کا یقینی راستہ ہے۔ ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے، وزیر اعظم مودی کی طرح اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ چند برسوں میں حکومت نے کھیلوں کے نظام کو فروغ دینے کے لیے انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری، بہتر تربیتی سہولیات اور کھلاڑیوں کے لیے معاون اقدامات جیسے کسی بھی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئے کھیلوں کا اضافہ ملکی کھیلوں کے ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور دنیا کو یہ واضح پیغام دینے کا ایک ذریعہ ہے کہ ہندوستان کسی بھی سطح کے بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلے منعقد کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔

بنگلہ دیشی کرکٹ ٹیم ٹی 20 سیریز کھیلنے پاکستان آئے گی

ڈھاکہ: چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کو 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کے لیے کرکٹ ٹیم پاکستان بھیجنے پر قائل کرلیا۔ ڈان نیوز کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے درمیان مذاکرات کامیاب ہوگئے جس کے بعد بنگلہ دیشی کرکٹ ٹیم سیریز کھیلنے پاکستان آئے گی۔ بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان 3 ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے جائیں گے، ٹی ٹوئنٹی سیریز کا انعقاد لاہور میں ہوگا۔

ذرائع کے مطابق سیریز کے معاملات طے کرنے کے لیے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی آج خصوصی طور پر ایک روزہ دورے پر دبئی پہنچے تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ محسن نقوی نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے چیئرمین اور صدر سے ملاقاتیں کیں اور کئی گھنٹے طویل مذاکرات کے بعد بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کو دورہ پاکستان پر قائل کیا۔ واضح رہے کہ ابھی سیریز کی باقاعدہ تاریخ طے نہیں کی گئی ہے۔

یہود مخالف متنازع پوسٹ پر تنقید، گیری لائنکر کا بی بی سی سے استعفے کا اعلان

انگلینڈ کے سابق فٹبال کپتان اور بی بی سی کے معروف اینکر گیری لائنکر نے اعلان کیا ہے کہ وہ 25-2024 سیزن کے اختتام پر بی بی سی سے استعفیٰ دے دیں گے۔ ان کا یہ فیصلہ ایک متنازع سوشل میڈیا پوسٹ کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں اینٹی سیمیٹک (یہود مخالف) مواد شامل تھا۔

ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق لائنکر بی بی سی کے سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے اینکر ہیں اور انہیں 2026 کے فیفا ورلڈ کپ اور آئندہ سیزن کے ایف اے کپ کی کوریج کے لیے فرنٹ پر رکھا گیا تھا۔ تاہم، اب اتوار کو پریمیئر لیگ کے سیزن کے آخری دن نشر ہونے والا 'میچ آف دی ڈے' ان کا بی بی سی پر آخری شو ہوگا۔ بی بی سی نے ایک باضابطہ بیان میں کہا کہ ''گیری لائنکر 25/2024 سیزن کے اختتام پر 'میچ آف دی ڈے' کے بعد عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے اور 2026 ورلڈ کپ یا اگلے ایف اے کپ سیزن کی کوریج کا حصہ نہیں ہوں گے۔''

قبل ازیں لائنکر نے انسٹاگرام پر ایک اسٹوری شیئر کی تھی جس میں چوہے کی تصویر تھی، جو تاریخی طور پر یہودیوں کی توہین کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ تاہم انہوں نے پوسٹ کو فوراً حذف کر دیا اور یہ کہتے ہوئے معذرت کرلی تھی کہ انہوں نے کبھی جان بوجھ کر یہود مخالف مواد شیئر نہیں کیا ہے۔ مزید برآں پیر کو جاری کیے گئے ایک علیحدہ بیان میں گیری لائنکر نے وضاحت کی کہ وہ اس تصویر کے ساتھ منسلک نفرت انگیز مفہوم سے لاعلم تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں اس غلطی اور اس سے ہونے والی تکلیف کو تسلیم کرتا ہوں اور اس پر دلی افسوس کا اظہار کرتا ہوں، اس عہدے سے سبکدوش ہونا ذمہ داری کا مظاہرہ ہے۔'

گیری لائنکر کے مطابق 'فٹبال میری زندگی کا مرکز رہا ہے، چاہے وہ میدان میں ہو یا اسٹوڈیو میں، مجھے اس کھیل سے اور بی بی سی کے ساتھ اپنے کام سے گہرا لگاؤ ہے۔' انہوں نے اعادہ کیا کہ وہ دوبارہ کبھی بھی جان بوجھ کر یہود مخالف مواد شیئر نہیں کریں گے، کیونکہ یہ ان تمام اصولوں کے خلاف ہے جن پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

آخری پلے آف کے لیے ممبئی اور دہلی کے درمیان فیصلہ کن مقابلہ

ممبئی، 20 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 63 ویں مقابلے میں بدھ کو ممبئی انڈینز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان ٹورنامنٹ کے آخری پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے زبردست ٹکر ہوگی۔ دہلی کیپٹلز اس وقت 12 میچوں میں 13 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں پانچویں نمبر پر ہے، جبکہ اس کا نیٹ رن ریٹ (0.260-) ہے، جس کی وجہ سے اس کی پلے آف تک رسائی مشکل ہو گئی ہے۔ دہلی کو پلے آف میں پہنچنے کے لیے یہ میچ ہر حال میں جیتنا ہوگا۔ دوسری جانب 12 میچوں میں 14 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر موجود سابق چیمپئن ممبئی، گھریلو میدان پر دہلی کو شکست دے کر پلے آف میں پہنچنا چاہے گی۔ ہاردک پانڈیا کی قیادت میں ممبئی نے اپنی فارم حاصل کر لی ہے۔ اب تک اس نے سات میچ جیتے ہیں اور ٹیم بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں متوازن نظر آ رہی ہے۔ ممبئی کے لیے سوریا کمار یادو نے 12 میچوں میں 180 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 510 رنز بنا کر شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ روہت شرما، ریان رکلٹن اور ول جیکس بھی عمدہ فارم میں ہیں۔ تلک ورما اور نمن دھیر نے مڈل آرڈر میں اہم رنز اسکور کیے ہیں۔ اگر بولنگ کی بات کی جائے تو جسپریت بمراہ اور ٹرینٹ بولٹ نے پاور پلے اور ڈیتھ اوورز میں اہم وکٹیں حاصل کی ہیں، جبکہ پانڈیا نے 9 سے کچھ زائد کی اکانومی کے ساتھ 13 وکٹیں لی ہیں۔ دیپک چاہر اور کرن شرما بھی بہترین متبادل گیند باز ثابت ہوئے ہیں۔ دہلی کی جانب سے گزشتہ میچ میں کے ایل راہل نے ناٹ آؤٹ 112 رنز کی اننگز کھیلی، لیکن ان کی سنچری جتوانے میں ناکام رہی۔ انہوں نے 11 اننگز میں 60 سے زائد کی اوسط سے 493 رنز بنائے ہیں۔ دوسرے اوپنر ابھشیک پورل نے بھی اب تک 295 رنز بنائے ہیں۔ دہلی کے مڈل آرڈر میں اکشر پٹیل، ٹرسٹن سٹبز اور آشوتوش شرما شامل ہیں، لیکن ان کے کھیل میں مستقل مزاجی کی کمی نے ٹیم کو قریبی میچز میں نقصان پہنچایا ہے۔ مچل اسٹارک کے ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد دہلی کی امیدیں مستفیض الرحمن اور دشمنتھا چمیرا پر ہوں گی۔ کلدیپ یادو نے 7 سے کم اکانومی کے ساتھ 12 وکٹیں لے کر شاندار کارکردگی دکھائی ہے، جبکہ اکشر کا آل راؤنڈ مظاہرہ بھی اہم ہے۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم کی پچ پر اس سیزن میں اس میدان پر پہلی اننگز کا اوسط اسکور تقریباً 190 رہا ہے، اور کھیلے گئے 6 میچوں میں سے 4 میں ہدف کامیابی سے حاصل کیا گیا ہے۔

ممبئی انڈینز نے بیرسٹو، گلیسن اور اسالنکا کے ساتھ معاہدہ کیا

ممبئی: آئی پی ایل کی فرنچائز ممبئی انڈینز نے انگلینڈ کے جونی بیرسٹو، رچرڈ گلیسن اور سری لنکا کے چریت اسالنکا کو ول جیکس، ریان رکلٹن اور کوربن بوش کی جگہ عارضی طور پر ٹیم میں شامل کیا ہے۔ انڈین پریمیئر لیگ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ممبئی انڈینز نے بیرسٹو کو 5.25 کروڑ روپے، تیز گیند باز گلیسن کے ساتھ ایک کروڑ روپے اور اسالنکا کے ساتھ 75 لاکھ روپے میں معاہدہ کیا ہے۔ یہ کھلاڑی ممبئی انڈینز کے پلے آف میں جگہ بنانے پر ٹیم کے ساتھ دستیاب رہیں گے۔ ممبئی انڈینز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان بدھ کو پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے مقابلہ ہوگا۔ جیکس 26 مئی کو ممبئی انڈینز کا آخری لیگ میچ کھیلنے کے بعد ویسٹ انڈیز کے خلاف انگلینڈ کی ون ڈے سیریز کی وجہ سے ٹورنامنٹ درمیان میں ہی چھوڑ دیں گے۔

لکھنؤ کے آف سے باہر ہونے پر ایل ایس جی کے مالک سنجیو گوینکا کا ردعمل

نئی دہلی: لکھنؤ سپر جائنٹس پیر کو سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف اپنی شکست کے ساتھ آئی پی ایل 2025 کے پلے آف سے باہر ہو گئے ہیں۔ ابھیشیک شرما کی تیز نصف سنچری اور پھر ہینرک کلاسن کی شاندار کارکردگی نے ایس آر ایچ کو لکھنؤ پر 6 وکٹوں سے فتح دلائی۔ لکھنؤ 206 رنز کے ہدف کا دفاع بھی نہیں کر سکا۔ لیگ مرحلے میں ان کے ابھی دو میچ باقی ہیں جو انہیں پلے آف میں لے جانے کے لیے ناکافی ہوں گے۔ اب سنجیو گوینکا (ایل ایس جی کے مالک سنجیو گوینکا) نے اپنی ٹیم کے پلے آف سے باہر ہونے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ سنجیو گوینکا نے سوشل میڈیا پر جذباتی پیغام دیتے ہوئے لکھا کہ ''سیزن کا دوسرا مرحلہ ہمارے لیے مشکل تھا، لیکن اس دوران بہت کچھ ہوا، جس سے ہماری ہمت بڑھے گی۔

جذبہ، کوشش اور کامیابی کے لمحات ہمیں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتے ہیں۔ ابھی 2 میچ باقی ہیں، آیئے فخر سے کھیلیں اور اچھی یادوں کے ساتھ سیزن کا اختتام کریں۔'' آئی پی ایل 2025 کا دوسرا مرحلہ لکھنؤ سپر جائنٹس کے لیے واقعی مشکل تھا۔ ایل ایس جی نے سیزن کے پہلے 6 میچوں میں چار فتوحات درج کی تھیں، لیکن اگلے 6 میچوں میں وہ صرف ایک جیت حاصل کر سکی۔ لکھنؤ پچھلے چاروں میچ ہار چکا ہے اور اسے ابھی بھی گجرات ٹائٹنز اور رائل چیلنجرز بنگلور کے ساتھ ایک ایک میچ کھیلنا ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس نے سال 2022 میں انڈین پریمیئر لیگ میں قدم رکھا۔ 2022 اور 2023 میں لکھنؤ پلے آف میں پہنچی، لیکن دونوں بار اسے ایلیمینیٹر میچ میں شکست ہوئی۔ گزشتہ دو سیزن میں ایل ایس جی اپنی بے لوث کوششوں کے باوجود پلے آف تک پہنچنے میں ناکام رہی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ آئی پی ایل 2025 میں لکھنؤ ٹیم کے کپتان رشبھ پنت بری طرح ناکام رہے ہیں، انہوں نے 12 میچوں میں صرف 135 رنز بنائے تھے۔

برازیل کے سابق مڈفیلڈر رینا ٹو آگسٹو نے فلومینینس کلب کو الوداع کہا

ریو ڈی جنیرو، 20 مئی (وس)۔ برازیل کے سابق بین الاقوامی مڈفیلڈر رینا ٹو آگسٹو نے باہمی رضامندی پر ریو ڈی جنیرو میں قائم فٹ بال کلب فلومینینس سے اپنے تعلقات منقطع کر لیے ہیں۔ کلب نے یہ معلومات پیر کو ایک مختصر سوشل میڈیا بیان میں دی۔ فلومینینس کلب نے 37 سالہ کھلاڑی کی رخصتی کے پیچھے کسی وجہ کا ذکر نہیں کیا۔ کلب نے ایک بیان میں کہا، ''فلومینینس کھلاڑی کے ذریعہ دیے گئے تعاون کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان کے مستقبل کے لیے نیک تمنا ن کا اظہار کرتا ہے۔'' رینا ٹو آگسٹو جنوری 2024 میں کورنتھینس سے فلومینینس میں شامل ہوئے اور تمام مقابلوں میں کل 36 میچ کھیلے۔ ان کا معاہدہ دسمبر 2024 تک تھا لیکن انہوں نے قبل از وقت کلب چھوڑ دیا۔

کھلاڑیوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے دہلی کی سرکار پر عزم ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج کہا کہ ان کی سرکار کھلاڑیوں کو تمام تر ضروری سہولیات فراہم کرنے کے لیے پر عزم ہے، اور ساتھ ہی سابقہ حکومتوں پر کھلاڑیوں کو نظر انداز کرنے کا الزام عائد کیا۔ محترمہ گپتا نے آج یہاں تال کٹورا اسٹیڈیم میں دہلی گیمز 2025 کی افتتاحی تقریب میں کہا کہ دہلی کے کھلاڑیوں کو وہ تمام سہولیات ملنی چاہئیں جو ان کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے دیکھا ہے کہ پچھلی حکومتوں کے دور میں دہلی کے کھلاڑیوں کو سہولیات نہ ملنے کے باعث انہیں دوسری ریاستوں میں جا کر اپنا اندراج کرانا پڑتا تھا۔

ہم نوجوانوں کو کھیلوں کی تمام سہولیات دیں گے تاکہ دہلی کے کھلاڑی دہلی کے ساتھ جڑے رہیں اور دہلی کا نام روشن کریں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ دہلی حکومت کھلاڑیوں کو بہتر سہولیات کے ساتھ ساتھ مالی امداد بھی فراہم کرے گی۔ دہلی کی سرکار نے اپنے کھیل بجٹ کو دوگنا کر دیا ہے اور انعامی رقم کو چار گنا کر دیا ہے تاکہ دہلی کا کوئی کھلاڑی کسی بھی شعبے میں پیچھے نہ رہے۔ انہوں نے کہا، ''میں ترقی یافتہ ہندوستان کے طرز پر ایک ترقی یافتہ دہلی کا خواب دیکھتی ہوں، جس میں کھیلوں کے ذریعے دہلی کا نام روشن کیا جا سکے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا، ''آپریشن سندور میں ہندوستان کی فوج کی کامیابی پر پورا ملک فخر محسوس کر رہا ہے۔''

ابھیشیک شرما کے ساتھ گرما گرم بحث کے بعد ایک میچ کے لیے دگویش راٹھی کو معطل کر دیا گیا

نئی دہلی، 20 مئی (وس)۔ سن رائزرز حیدرآباد نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں پیر کو لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کو چھ وکٹوں سے شکست دی۔ اس میچ میں ایل ایس جی کے اسپنر دگویش راٹھی کا حیدرآباد کے بلے باز ابھیشیک شرما سے جھگڑا ہوا۔ اب انہیں آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ایک میچ کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ اس وجہ سے دگویش گجرات ٹائٹنز کے خلاف 22 مئی کو احمد آباد میں ہونے والے میچ میں نہیں کھیل پائیں گے۔ اس کے علاوہ دگویش پر ان کی میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، پیر کو لکھنؤ کے بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی اکانا کرکٹ اسٹیڈیم میں سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف میچ کے دوران لکھنؤ سپر جائنٹس کے گیند باز دگویش سنگھ پر آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس سیزن میں آرٹیکل 2.5 کے تحت دگویش کا یہ تیسرا لیول 1 جرم تھا اور اس لیے اس نے دو ڈیمیرٹ پوائنٹس حاصل کیے ہیں۔ مزید برآں، اس نے پہلے تین ڈیمیرٹ پوائنٹس حاصل کیے تھے۔ 01 اپریل کو پنجاب کنگز کے خلاف ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ اور 04 اپریل کو ممبئی انڈینز کے خلاف دو ڈیمیرٹ پوائنٹس۔ چونکہ اس سیزن میں اب ان کے اکاؤنٹ میں پانچ ڈیمیرٹ پوائنٹس ہیں، اس لیے انہیں ایک میچ کی معطلی سونپی گئی ہے۔ یہ واقعہ ایس آر ایچ کی اننگز کے آٹھویں اوور میں پیش آیا جب ابھیشیک شرما زبردست فارم میں تھے اور انہوں نے صرف 19 گیندوں میں 59 رن بنائے تھے۔ سن رائزرز کا اسکور 99/1 تھا اور ٹیم ہدف کی جانب مضبوطی سے آگے بڑھ رہی تھی۔ ایسی صورت حال میں ایل ایس جی کے کپتان رشبھ پنت نے بریک تھرو کے لیے گیند دگویش راٹھی کے حوالے کی اور راٹھی نے توقع کے مطابق کامیابی دلائی جب ابھیشیک ایکسٹرا کور پر کیچ ہو گئے۔ اس کے بعد جو کچھ ہوا اس نے اس اہم لمحے کے وقار کو خراب کیا۔ جیسے ہی ابھیشیک نے میدان چھوڑنا شروع کیا، راٹھی نے اس کی طرف دیکھا اور جارحانہ نوٹ بک کا جشن منایا۔ یہ دیکھ کر ابھیشیک غصے میں آ گیا اور راٹھی کی طرف متوجہ ہو کر اس کی طرف بڑھنے لگا۔ دونوں کے درمیان کچھ گرما گرم الفاظ کا تبادلہ ہوا جس کے بعد امپائر اور ایل ایس جی کے کھلاڑیوں نے مداخلت کر کے صورتحال کو پرسکون کیا۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan